غیر رسمی تعلیم میں رہنمائی اور مشاورت

کورس کوڈ: 109

شعبہ فاصلاتی، غیر رسمی و تعلیم جاریہ

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

غیر رسمی تعلیم میں رہنمائی اور مشاورت

کورس کوڈ:109　　　　　　　　　　یونٹ:1 تا9

شعبہ فاصلاتی، غیر رسمی و تعلیم جاریہ

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

اشاعت کا سال 2025

تعداد اشاعت ... .

نگران طباعت ....ڈاکٹر سرمد اقبال

طابع ....AIOU پرنٹنگ پریس، اسلام آباد

ناشر .... علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

کورس ٹیم

چیئرمین:	ڈاکٹر محمد اجمل چوہدری شعبہ فاصلاتی، غیر رسمی اور تعلیم جاریہ، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد
تالیف و ترتیب:	ڈاکٹر طاہرہ بی بی اسسٹنٹ پروفیسر
نظر ثانی:	۱۔ محمد عمران چیمہ ۲۔ مس شمسہ کنول
کمپوزنگ:	محمد جاوید
کورس رابطہ کار / کورس کوارڈینیٹر:	ڈاکٹر طاہرہ بی بی

پیش لفظ

تعلیم انسانی زندگی کی بنیادی ضرورت ہے اور یہ فرد کی شخصیت کی تعمیر، رویوں کی تشکیل اور معاشرتی ترقی میں کلیدی کردار ادا کرتی ہے۔ روایتی اور باضابطہ تعلیم کا نظام اپنی جگہ اہم ہے لیکن بدلتے ہوئے حالات اور معاشرتی ضروریات نے غیر رسمی تعلیم کو بھی ایک ناگزیر حیثیت دے دی ہے۔ غیر رسمی تعلیم کی اہمیت اس وقت مزید بڑھ جاتی ہے جب معاشرہ ایسے افراد کو تعلیمی مواقع فراہم کرنا چاہتا ہے جو کسی وجہ سے باضابطہ نظام تعلیم سے فائدہ نہیں اٹھا سکے۔ اس ضمن میں غیر رسمی تعلیم کا مقصد صرف خواندگی پھیلانا نہیں بلکہ افراد کو زندگی کے عملی تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا بھی ہے۔

غیر رسمی تعلیم میں "رہنمائی اور مشاورت" ایک نہایت اہم پہلو ہے۔ یہ محض ایک تعلیمی سرگرمی نہیں بلکہ ایک ایسا جامع عمل ہے جس کے ذریعے سیکھنے والے کو اس کی تعلیمی، پیشہ ورانہ اور ذاتی زندگی میں درست سمت فراہم کی جاتی ہے۔ رہنمائی کے ذریعے سیکھنے والے اپنی صلاحیتوں، دلچسپیوں اور رجحانات کو پہچانتے ہیں جبکہ مشاورت کے ذریعے ان کے ذاتی، معاشرتی اور نفسیاتی مسائل کو حل کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ اس طرح رہنمائی اور مشاورت کا عمل غیر رسمی تعلیم کو زیادہ بامقصد اور مؤثر بناتا ہے۔

اس کورس کو ڈپلومہ پروگرام برائے خواندگی و غیر رسمی تعلیم کے تحت شامل کرنے کا مقصد طلبہ کو وہ علمی و عملی مہارتیں فراہم کرنا ہے جو انہیں ایک کامیاب رہنما اور مشیر بننے کے لیے درکار ہیں۔ اس کورس میں موضوعات کو اس انداز سے ترتیب دیا گیا ہے کہ طلبہ کو رہنمائی اور مشاورت کے نظریاتی پس منظر سے آگاہی حاصل ہو، ان کی اقسام و اصولوں کو سمجھ سکیں اور غیر رسمی تعلیمی اداروں میں ان کے عملی اطلاق کی مہارتیں بھی پیدا کریں۔

ہم پرامید ہیں کہ یہ کتاب نہ صرف طلبہ کے لیے ایک علمی ذریعہ ہوگی بلکہ عملی زندگی میں بھی ان کے لیے رہنمائی کا کام دے گی۔ یہ کورس مستقبل کے ان معلمین، مشیروں اور منتظمین کے لیے ایک رہنما دستاویز ہے جو غیر رسمی تعلیم کے میدان میں خدمات انجام دینا چاہتے ہیں۔

کورس کا تعارف

غیر رسمی تعلیم ایک ایسا نظام ہے جو باضابطہ تعلیم کے سخت ڈھانچے سے ہٹ کر زیادہ لچکدار اور حالات کے مطابق ترتیب دیا جاتا ہے۔ اس نظام میں سیکھنے والوں کی عمر، دلچسپیوں، تعلیمی پس منظر اور معاشرتی حالات کا خاص خیال رکھا جاتا ہے۔ غیر رسمی تعلیم کا بنیادی مقصد صرف خواندگی سکھانا نہیں بلکہ افراد کو اس قابل بنانا ہے کہ وہ اپنی ذاتی، معاشرتی اور معاشی زندگی میں کامیابی حاصل کر سکیں۔

غیر رسمی تعلیم کے اس تناظر میں "رہنمائی اور مشاورت" کی ضرورت سب سے زیادہ نمایاں ہو جاتی ہے۔ چونکہ اس نظام میں سیکھنے والے مختلف طبقات، عمروں اور پس منظر سے تعلق رکھتے ہیں، اس لیے ان کے مسائل اور ضروریات بھی مختلف ہوتے ہیں۔ رہنمائی اور مشاورت کا عمل ان ضروریات کو سمجھنے اور ان کے مطابق حل تجویز کرنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ رہنمائی وہ عمل ہے جس کے ذریعے سیکھنے والے کو اپنی صلاحیتوں اور دلچسپیوں کی پہچان کروائی جاتی ہے، جبکہ مشاورت ایک ایسا مکالماتی عمل ہے جس میں سیکھنے والے کے ذاتی یا نفسیاتی مسائل کو سمجھ کر ان کا حل تلاش کیا جاتا ہے۔

یہ کورس طلبہ کو اس بات کی آگاہی فراہم کرتا ہے کہ ایک معلم، مشیر یا رہنما کی حیثیت سے وہ کس طرح سیکھنے والوں کو تعلیمی اور ذاتی مسائل میں مدد فراہم کر سکتے ہیں۔ کورس میں رہنمائی کے اصول، مشاورت کے بنیادی طریقے، مشیر کی خصوصیات، مشاورت کی مہارتیں، اور غیر رسمی تعلیمی اداروں میں رہنمائی پروگرام کے نفاذ پر تفصیل سے روشنی ڈالی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ غیر رسمی تعلیم میں مشاورت کس طرح سیکھنے والوں کی شخصیت سازی، پیشہ ورانہ انتخاب اور سماجی انضمام میں معاون ثابت ہو سکتی ہے۔

اس کورس کا مطالعہ کرنے کے بعد طلبہ نہ صرف رہنمائی اور مشاورت کے مختلف پہلوؤں سے واقف ہوں گے بلکہ ان کے اندر یہ صلاحیت بھی پیدا ہو گی کہ وہ حقیقی زندگی میں ان اصولوں کو بروئے کار لا سکیں اور غیر رسمی تعلیم کے میدان میں مؤثر خدمات انجام دے سکیں۔

کورس کے مقاصد

اس کورس کو ترتیب دینے کا بنیادی مقصد طلبہ کو رہنمائی اور مشاورت کی نظریاتی و عملی بنیادوں سے آگاہ کرنا اور انہیں اس قابل بنانا ہے کہ وہ غیر رسمی تعلیمی اداروں میں ان اصولوں کو بامقصد انداز میں استعمال کر سکیں۔ کورس کے مطالعے سے طلبہ درج ذیل مقاصد حاصل کریں گے:

1. رہنمائی اور مشاورت کے بنیادی تصورات، اصولوں اور اہمیت کو سمجھنا۔
2. غیر رسمی تعلیم میں رہنمائی اور مشاورت کی ضرورت اور کردار کا تجزیہ کرنا۔
3. رہنمائی اور مشاورت کے مختلف ماڈلز اور اقسام کو جاننا اور ان کا تنقیدی مطالعہ کرنا۔
4. ایک مؤثر مشیر یا رہنما کی ذاتی و پیشہ ورانہ خصوصیات اور مہارتوں سے واقفیت حاصل کرنا۔
5. سیکھنے والوں کی انفرادی اور گروہی ضروریات کو سمجھ کر ان کے مطابق رہنمائی فراہم کرنا۔
6. نفسیاتی، تعلیمی اور پیشہ ورانہ مسائل کے حل کے لیے مشاورت کی عملی تکنیکوں کا استعمال کرنا۔
7. غیر رسمی تعلیمی اداروں میں رہنمائی و مشاورت کے پروگراموں کی منصوبہ بندی اور نفاذ کی صلاحیت پیدا کرنا۔
8. سماجی و معاشرتی مسائل میں مبتلا سیکھنے والوں کی مدد کے لیے ہمدردانہ رویہ اور مثبت سوچ اپنانا۔
9. طلبہ میں فیصلہ سازی، خود اعتمادی اور ذاتی نشوونما کی صلاحیتوں کو فروغ دینا۔
10. رہنمائی اور مشاورت کے ذریعے غیر رسمی تعلیم کے معیار اور افادیت کو بہتر بنانا۔

فہرست

یونٹ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
یونٹ نمبر 1	غیر رسمی تعلیم میں رہنمائی اور مشاورت کا تعارف	....
یونٹ نمبر 2	غیر رسمی تعلیم میں رہنمائی اور مشاورت سے متعلقہ شخصیات	....
یونٹ نمبر 3	غیر رسمی تعلیم میں رہنمائی کی تکنیکیں	....
یونٹ نمبر 4	غیر رسمی تعلیم میں مشاورت کی بنیادی مہارتیں	....
یونٹ نمبر 5	غیر رسمی تعلیم میں مشیر کی پیشہ ورانہ تیاری	....
یونٹ نمبر 6	غیر رسمی تعلیم میں رہنمائی کی خدمات	....
یونٹ نمبر 7	غیر رسمی طریقہ تدریس میں مشاورتی پرگرام کی تشخیص	....
یونٹ نمبر 8	غیر رسمی تعلیم میں رہنمائی اور مشاورت کی خدمات کی تنظیم	....
یونٹ نمبر 9	غیر رسمی تعلیم میں رہنمائی اور مشاورت کے مسائل اور چیلنجز	....

یونٹ نمبر1

غیر رسمی تعلیم میں رہنمائی اور مشاورت کا تعارف

تحریر: ڈاکٹر طاہرہ بی بی
نظر ثانی: محمد عمران چیمہ

فہرست

عنوان	صفحہ نمبر
یونٹ کا تعارف	
یونٹ کے مقاصد	
1.1۔ تعارف	
1.2۔ رہنمائی کی تعریف	
1.3۔ غیر رسمی تعلیم میں رہنمائی اور مشاورت کی اہمیت	
1.4- رہنمائی کے عمومی مقاصد	
1.5- غیر رسمی تعلیم میں رہنمائی کے خصوصی مقاصد	
1.6 ۔ رہنمائی کے اصول	
1.7۔ مشاورتی ٹیم اور اس کے اراکین	
اہم نکات	
حوالہ جات	

یونٹ کا تعارف

تعلیم کے میدان میں رہنمائی (Guidance) اور مشاورت (Counselling) کو ایک کلیدی حیثیت حاصل ہے، کیونکہ یہ نہ صرف طلبہ کی تعلیمی ترقی میں معاون ہوتی ہیں بلکہ ان کی ذاتی، جذباتی، پیشہ ورانہ اور سماجی زندگی میں بھی توازن قائم کرنے میں مدد دیتی ہیں۔ اگرچہ یہ خدمات رسمی تعلیمی اداروں میں عام ہیں، لیکن غیر رسمی تعلیم کے تناظر میں ان کی اہمیت کہیں زیادہ بڑھ جاتی ہے، کیونکہ یہ تعلیمی نظام ان افراد کو مواقع فراہم کرتا ہے جو کسی وجہ سے رسمی نظام تعلیم کا حصہ نہیں بن سکتے۔

غیر رسمی تعلیم کا دائرہ کار بہت وسیع ہے، جس میں تعلیم بالغاں، کمیونٹی لرننگ، اوپن اینڈ ڈسٹنس لرننگ، نائٹ اسکولز، فنی و پیشہ ورانہ تعلیم اور دیگر غیر روایتی تعلیمی ذرائع شامل ہوتے ہیں۔ اس ماحول میں طلبہ مختلف پس منظر، عمر، تجربات اور تعلیمی ضروریات کے ساتھ شامل ہوتے ہیں، اور ان کے لیے انفرادی نوعیت کی رہنمائی اور مشاورت کی ضرورت ہوتی ہے۔

غیر رسمی تعلیم کا مقصد ایسے افراد کو تعلیمی مواقع فراہم کرنا ہے جنہیں رسمی نظام تعلیم سے فائدہ حاصل کرنے کا موقع نہیں ملا۔ یونیسکو کے مطابق غیر رسمی تعلیم ایک منظم تعلیمی سرگرمی ہے جو کسی تعلیمی ادارے کے دائرہ کار سے باہر انجام دی جاتی ہے اور اس کا مقصد مخصوص تعلیمی یا تربیتی مقاصد حاصل کرنا ہوتا ہے(UNESCO, 2012) ۔ اس نظام تعلیم میں سیکھنے والوں کے درمیان عمر، تعلیمی سطح اور زندگی کے تجربات میں بہت اختلاف پایا جاتا ہے۔ اس لیے یہاں رہنمائی اور مشاورت کی ضرورت رسمی تعلیم سے کہیں زیادہ اہم ہو جاتی ہے۔

رہنمائی(Guidence) ایک وسیع تر تصور ہے جس کا مقصد فرد کو اپنی صلاحیتوں کو پہچاننے، مقاصد کا تعین کرنے، اور زندگی کے مختلف پہلوؤں میں صحیح فیصلے کرنے کے قابل بنانا ہے۔ دوسری جانب مشاورت ایک مخصوص، پر اثر اور فرد سے فرد کی سطح پر تعاون پر مبنی عمل ہے، جس میں مشیر فرد کی مشکلات کو سن کر، ان کے ممکنہ حل تلاش کرنے میں مدد کرتا ہے(Gibson & Mitchell, 2008) ۔

غیر رسمی تعلیمی نظام میں سیکھنے والوں کو کئی طرح کے مسائل کا سامنا ہوتا ہے، جن میں تعلیمی کمزوریاں، وقت کی کمی، گھریلو ذمہ داریاں، مالی مشکلات، عمر رسیدگی، تعلیمی محرومی، جذباتی دباؤ، اور معاشرتی رکاوٹیں شامل ہیں۔ ان مسائل سے نبرد آزما ہونے کے لیے مؤثر رہنمائی اور مشاورت کا نظام درکار ہوتا ہے۔

رہنمائی اور مشاورت کے ذریعے نہ صرف سیکھنے والوں کو ذاتی و پیشہ ورانہ زندگی میں توازن قائم کرنے میں مدد ملتی ہے بلکہ انہیں سیکھنے کے نئے طریقے اپنانے، تعلیمی و فنی پروگراموں کا انتخاب کرنے، اور جذباتی مسائل سے نمٹنے کی بھی تربیت دی جاتی ہے۔ یہ عمل انہیں خود شناسی، خود اعتمادی، اور خود انحصاری کی طرف مائل کرتا ہے۔

مشیر (counselor) غیر رسمی تعلیمی نظام میں کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔ وہ سیکھنے والے کی ضروریات کا تجزیہ کرتا ہے، انہیں درپیش مسائل کو سمجھتا ہے، اور ان کی مدد کرتا ہے کہ وہ ان مسائل کا حل خود تلاش کر سکیں۔ غیر رسمی نظام میں مشیر کا کردار صرف تعلیمی حدود تک محدود نہیں ہوتا بلکہ وہ جذباتی، سماجی، خاندانی اور معاشی مسائل کو بھی سمجھ کر رہنمائی فراہم کرتا ہے (Corey, 2013)۔

غیر رسمی تعلیم میں رہنمائی اور مشاورت ایک لازمی جزو کی حیثیت رکھتی ہے جو سیکھنے والوں کو نہ صرف تعلیمی ترقی میں مدد فراہم کرتی ہے بلکہ ان کی مجموعی شخصیت کی تعمیر میں بھی معاون ثابت ہوتی ہے۔ ایک مؤثر رہنمائی اور مشاورت کا نظام غیر رسمی تعلیم کی کامیابی کے لیے ناگزیر ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ پالیسی ساز، تعلیمی ادارے، اور تربیتی تنظیمیں اس پہلو پر خصوصی توجہ دیں اور ایسے پروگرامز ترتیب دیں جو طلبہ کی انفرادی ضروریات سے ہم آہنگ ہوں۔

یونٹ کے مقاصد

اس یونٹ کے مطالعے کے بعد سیکھنے والا اس قابل ہو جائے گا کہ:

1. رہنمائی (Guidance) اور مشاورت (Counselling) کی جامع تعریف کر سکے گا اور دونوں کے درمیان فرق واضح کر سکے گا۔
2. رہنمائی کے مقاصد اور اہمیت کو غیر رسمی تعلیم کے تناظر میں بیان کر سکے گا۔
3. رہنمائی کے بنیادی اصولوں سے آگاہ ہو گا اور انہیں غیر رسمی تعلیمی سیاق و سباق میں لاگو کرنے کی صلاحیت حاصل کرے گا۔
4. مشاورت کی ٹیم میں شامل مختلف اراکین کی فہرست مرتب کر سکے گا اور ہر رکن کی ذمہ داریوں کو تفصیل سے بیان کر سکے گا۔
5. رہنمائی اور مشاورت کو غیر رسمی تعلیم کے ایک لازمی جزو کے طور پر تسلیم کرتے ہوئے اس کی عملی اہمیت کو سمجھ سکے گا۔

1۔ رہنمائی اور مشاورت

1.1۔ تعارف

تعلیم و تربیت کے شعبے میں افراد کی شخصیت سازی، تعلیمی و پیشہ ورانہ ترقی، اور ذہنی و جذباتی توازن قائم رکھنے کے لیے **رہنمائی (Guidance)** اور **مشاورت (Counseling)** دو اہم طریقہ کار ہیں۔ یہ دونوں اصطلاحات بظاہر ایک جیسی معلوم ہوتی ہیں، مگر عملی طور پر ان کے مقاصد، طریقہ کار، اور دائرۂ عمل مختلف ہوتے ہیں۔ تعلیم کے ہر شعبے بالخصوص غیر رسمی تعلیم میں ان کی اہمیت دوچند ہو جاتی ہے، جہاں سیکھنے والے زندگی کے مختلف مراحل اور مسائل سے گزر رہے ہوتے ہیں۔ ان کی مدد کے لیے یہ خدمات ایک ستون کی حیثیت رکھتی ہیں۔

1.2۔ رہنمائی کی تعریف

رہنمائی ایک وسیع اصطلاح ہے جو کسی بھی فرد کو صحیح فیصلہ کرنے، اپنی صلاحیتوں کو پہچاننے، اور زندگی میں بہتر راستہ اختیار کرنے میں مدد فراہم کرنے کے عمل کو کہا جاتا ہے۔ یہ ایک مسلسل اور منظم طریقہ کار ہے جو کسی فرد کی تعلیمی، پیشہ ورانہ، سماجی اور جذباتی زندگی میں توازن پیدا کرتا ہے۔

یونیسکو کے مطابق:

"رہنمائی ایک ایسا عمل ہے جس کے ذریعے افراد کو ان کی صلاحیتوں، رجحانات، مفادات اور اہداف کو سمجھنے اور ان کی روشنی میں درست فیصلے کرنے میں مدد دی جاتی ہے۔(UNESCO, 2002) "

دیگر ماہرین کے مطابق:

"رہنمائی وہ عمل ہے جو فرد کو خود شناسی، حالات کی صحیح سمجھ، اور موزوں انتخاب کے لیے تیار کرتا ہے۔"

(Shertzer & Stone, 1981)

مشاورت کی تعریف

مشاورت ایک ذاتی اور باہمی رابطے پر مبنی پر اثر عمل ہے جس میں ایک تربیت یافتہ مشیر کسی فرد کو اس کے مخصوص مسائل کے حل کے لیے مدد فراہم کرتا ہے۔ یہ عمل عموماً لمبے عرصے پر مشتمل ہوتا ہے اور فرد کی جذباتی، نفسیاتی، سماجی یا شخصی الجھنوں کو سلجھانے میں مدد کرتا ہے۔

کوری (Corey, 2013) کے مطابق:

"مشاورت ایک پیشہ ورانہ تعلق ہے جو فرد کو اپنی مشکلات کا سامنا کرنے، ان کے حل تلاش کرنے اور زندگی میں مثبت تبدیلی لانے کے لیے بااختیار بناتا ہے۔"

(Gibson & Mitchell, 2008) کے مطابق:

"مشاورت ایک مددگار رشتہ ہے جس میں ایک شخص (مشیر) دوسرے شخص (مشورہ لینے والے) کو جذباتی اور نفسیاتی مسائل کو سمجھنے اور حل کرنے میں مدد دیتا ہے۔"

رہنمائی اور مشاورت میں فرق:

اگرچہ رہنمائی اور مشاورت دونوں کا مقصد فرد کی بہتری اور ترقی ہے، لیکن ان کے درمیان درج ذیل نمایاں فرق موجود ہیں:

پہلو	رہنمائی	مشاورت
نوعیت	عام اور وسیع	مخصوص اور گہری
دائرہ عمل	تعلیمی، پیشہ ورانہ، سماجی	ذاتی، جذباتی، نفسیاتی
طریقہ کار	معلومات فراہم کرنا، مشورہ دینا	سننا، مسئلہ کو سمجھنا، حل نکالنے میں مدد دینا
تعلق	رسمی اور بعض اوقات یک وقتی	باقاعدہ، انفرادی اور جاری رہنے والا
مرکزی نقطہ	معلومات کی فراہمی اور فیصلہ سازی میں رہنمائی	جذباتی و نفسیاتی پہلوؤں پر توجہ
کون فراہم کرتا ہے	رہنما(Guidance Officer / Teacher)	تربیت یافتہ مشیر (Counselor)
مثال	تعلیمی پروگرام یا پیشہ منتخب کرنے میں مدد دینا	خاندانی دباؤ،اضطراب یا مایوسی سے نمٹنے میں مدد دینا

1.3۔ غیر رسمی تعلیم میں رہنمائی اور مشاورت کی اہمیت

غیر رسمی تعلیمی نظام میں سیکھنے والے افراد کو مختلف طرح مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے جیسا کہ:

- عمر میں اضافہ
- تعلیمی محرومی
- تعلیم کے ساتھ کمانے کا بوجھ
- خاندان کی ذمہ داریاں
- جذباتی و نفسیاتی مسائل
- سماجی دباؤ اور خود اعتمادی کی کمی

رہنمائی فرد کو تعلیمی اور پیشہ ورانہ راہیں دکھاتی ہے، جبکہ **مشاورت** اسے جذباتی اور شخصی مسائل سے نمٹنے میں مدد دیتی ہے۔ تعلیمی ماہرین اس بات پر متفق ہیں کہ رہنمائی اور مشاورت کو ایک دوسرے کا اہم جزو سمجھا جانا چاہیے نہ کہ متضاد عمل۔ مؤثر تعلیمی ادارے ان دونوں کو ملا کر ایک جامع نظام ترتیب دیتے ہیں تاکہ سیکھنے والے نہ صرف بہتر تعلیمی و پیشہ ورانہ فیصلے کر سکیں بلکہ اپنی ذات میں توازن، اعتماد اور حوصلہ بھی محسوس کریں۔

ڈیجیٹل انقلاب نے رہنمائی اور مشاورت کے میدان کو بھی متاثر کیا ہے۔ اب آن لائن رہنمائی، ویڈیو کانفرنس مشاورت، اور موبائل ایپلیکیشنز کے ذریعے بھی یہ خدمات فراہم کی جا رہی ہیں، خاص طور پر اوپن اینڈ ڈسٹنس لرننگ (ODL) جیسے نظاموں میں، جہاں سیکھنے والا جسمانی طور پر ادارے سے دور ہوتا ہے۔

رہنمائی اور مشاورت دونوں تعلیم و تربیت کے لازمی پہلو ہیں، جو فرد کی شخصیت سازی، مسائل کے حل، اور فیصلہ سازی کی صلاحیت بڑھانے میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔ غیر رسمی تعلیم کے تناظر میں یہ خدمات نہایت اہمیت کی حامل ہیں کیونکہ یہاں سیکھنے والے زیادہ حساس اور مختلف پس منظر کے حامل ہوتے ہیں۔ دونوں اصطلاحات اگرچہ مختلف ہیں، مگر ان کا باہمی امتزاج ہی ایک متوازن اور کامیاب تعلیمی نظام کی بنیاد بنتا ہے۔

عملی مثال

مثال کے طور پر، ایک 35 سالہ خاتون جو بچوں کی پرورش کے بعد غیر رسمی تعلیم حاصل کر رہی ہے، اسے رہنمائی کی ضرورت ہو سکتی ہے کہ کون سا تعلیمی یا فنی کورس اس کے لیے موزوں ہے۔ وہی خاتون اگر اپنی گھریلو ذمہ داریوں، وقت کی کمی، یا خود اعتمادی میں کمی کے باعث ذہنی دباؤ کا شکار ہو، تو اسے مشاورت کی ضرورت ہو گی تاکہ اس کے مسائل کا حل تلاش کیا جا سکے۔

خود آزمائی

1. رہنمائی اور مشاورت کی جامع تعریفات تحریر کریں اور ان کی وضاحت اپنے الفاظ میں کریں۔
2. رہنمائی اور مشاورت کے عمل میں بنیادی فرق کیا ہے؟ وضاحت کریں۔
3. مشاورت کو ایک ذاتی عمل کیوں سمجھا جاتا ہے، جبکہ رہنمائی کو عمومی؟ دلائل دیں۔
4. مشاورت اور رہنمائی کے مقاصد اور دائرہ کار میں کس طرح فرق پایا جاتا ہے؟
5. تعلیم میں ان دونوں (رہنمائی و مشاورت) کی اہمیت پر تفصیلی نوٹ تحریر کریں۔

1.4-رہنمائی کے عمومی مقاصد

رہنمائی کے مقاصد کو عمومی طور پر پانچ بنیادی اقسام میں تقسیم کیا جا سکتا ہے:

ا۔ خود شناسی کا فروغ

رہنمائی کا سب سے پہلا اور اہم مقصد فرد کو اس کی ذات سے روشناس کروانا ہے۔ فرد کو اپنی طاقت، کمزوریاں، دلچسپیاں، رجحانات، صلاحیتیں اور جذبات سمجھنے کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ وہ اپنی زندگی میں بہتر فیصلے کر سکے۔

مثال:

ایک سیکھنے والا اگر یہ سمجھ جائے کہ اسے فنی مہارتوں میں دلچسپی ہے تو وہ ہنر مند کورسز کی طرف راغب ہو سکتا ہے، بجائے اس کے کہ روایتی تعلیم کے بوجھ میں الجھ جائے۔

۲۔ تعلیمی رہنمائی

تعلیم کے میدان میں رہنمائی کی اشد ضرورت ہوتی ہے تاکہ سیکھنے والے اپنے تعلیمی اہداف طے کر سکیں، درست مضامین، کورسز اور طریقہ کار کا انتخاب کر سکیں، اور کسی رکاوٹ یا مشکل کی صورت میں درست فیصلہ کر سکیں۔ تعلیمی رہنمائی طلبہ کو درج ذیل امور میں فراہم کی جا سکتی ہے

- تعلیمی رجحانات کی شناخت کرنے میں
- کورسز کے انتخاب میں مدد کرنے کے لیے
- مطالعہ کی عادات کی ترغیب دلانے کے لیے
- امتحان کے دباؤ سے نمٹنے کی حکمت عملی تیار کرنے کے لیے

۳۔ پیشہ ورانہ رہنمائی

یہ رہنمائی فرد کو پیشہ ورانہ دنیا میں قدم رکھنے سے قبل مناسب شعبے کے انتخاب میں مدد دیتی ہے۔ افراد اکثر الجھن کا شکار ہوتے ہیں کہ کون سا پیشہ ان کی صلاحیتوں اور دلچسپیوں کے مطابق ہے۔ پیشہ ورانہ رہنمائی انہیں مستقبل کی منصوبہ بندی کرنے میں مدد دیتی ہے جیسا کہ:

- پیشہ ورانہ رجحانات کی شناخت کرنے میں
- ملازمت یا ہنر کے مواقع سے آگاہی حاصل کرنے کے لیے
- سی وی اور انٹرویو کی تیاری کرنے کے لیے
- پیشہ ورانہ ماحول سے ہم آہنگی پیدا کرنے کے لیے

۴۔ شخصی و جذباتی رہنمائی

شخصی اور جذباتی رہنمائی فرد کو جذباتی توازن اور مثبت شخصیت کی تعمیر میں مدد دیتی ہے۔ سیکھنے والے اگر اندرونی الجھن، احساسِ کمتری یا سماجی تناؤ کا شکار ہوں تو وہ مؤثر تعلیم و ترقی سے محروم رہ سکتے ہیں۔ درج ذیل امور میں شخصی اور جذباتی رہنمائی کارآمد ثابت ہو سکتی ہے جیسا کہ:

- خود اعتمادی میں اضافہ
- سماجی تعلقات کی بہتری

- منفی جذبات پر قابو پانے کی تربیت
- فیصلہ سازی اور مسئلہ حل کرنے کی صلاحیت

۵۔ سماجی انضمام اور رویوں کی بہتری

رہنمائی افراد کو سماجی طور پر مربوط بنانے میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہے۔ معاشرتی شعور، احترام، تعاون، اور بقائے باہمی جیسے رویوں کو فروغ دینا رہنمائی کا بنیادی مقصد ہے۔

مثال:

اگر ایک فرد معاشرے میں تنہا ہو یا سماجی میل جول سے کتراتا ہو، تو رہنمائی کے ذریعے وہ بہتر سماجی رویے اپنا سکتا ہے۔

1.5-غیر رسمی تعلیم میں رہنمائی کے خصوصی مقاصد

غیر رسمی تعلیم چونکہ روایتی تعلیمی نظام سے مختلف انداز میں فراہم کی جاتی ہے، اس لیے یہاں رہنمائی کے مقاصد کچھ مخصوص انداز میں ظاہر ہوتے ہیں:

1. نئے سیکھنے والوں کو سسٹم سے روشناس کروانا

غیر رسمی نظام میں داخل ہونے والے سیکھنے والے اکثر سسٹم سے ناواقف ہوتے ہیں۔ رہنمائی انہیں کورسز، ٹیوٹرز، ورکشاپس، اور امتحانات کے نظام کو سمجھنے میں مدد دیتی ہے۔

2. تعلیمی تسلسل برقرار رکھنا

غیر رسمی تعلیم میں ڈراپ آؤٹ ریٹ زیادہ ہوتا ہے۔ رہنمائی سیکھنے والے کو محرک (Motivated) رکھتی ہے تاکہ وہ کورس مکمل کر سکے۔

3. ذاتی پیشہ ورانہ اور تعلیمی سرگرمیوں میں توازن قائم کرنا

زیادہ تر غیر رسمی تعلیم حاصل کرنے والے افراد شادی شدہ یا ملازمت پیشہ ہوتے ہیں۔ رہنمائی انہیں وقت کے انتظام، ترجیحات، اور تعلیمی مشقت سے نمٹنے کی حکمت عملی دیتی ہے۔

4. **خود اعتمادی کی بحالی**

ایسے افراد جو مختلف وجوہات کی بنیاد پر رسمی تعلیم حاصل یا جاری نہیں رکھ سکے، احساس کمتری میں مبتلا ہوتے ہیں۔ رہنمائی انہیں یہ اعتماد دیتی ہے کہ وہ اب بھی وہ تعلمی اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں اضافہ کر سکتے ہیں اور ترقی کر سکتے ہیں۔

5. **پیشہ ورانہ منصوبہ بندی میں مدد**

غیر رسمی نظام اکثر ہنر پر مبنی تعلیم فراہم کرتا ہے۔ رہنمائی، سیکھنے والے کو حصول روزگار کی راہ دکھاتی ہے۔

خود آزمائی

1. تعلیم میں رہنمائی کے کم از کم پانچ اہم مقاصد بیان کریں۔
2. غیر رسمی تعلیم میں رہنمائی کے مخصوص مقاصد کون سے ہوتے ہیں؟ وضاحت کریں۔
3. رہنمائی کے عمل سے طالبعلم کو کس طرح فائدہ پہنچتا ہے؟ تفصیل سے لکھیں۔
4. رہنمائی کے انفرادی اور سماجی مقاصد میں کیا فرق ہوتا ہے؟ بحث کریں۔
5. ایک موثر رہنمائی نظام کے قیام کے لیے مقاصد کی وضاحت کیوں ضروری ہے؟

1.6 ۔ رہنمائی کے اصول

تعارف

رہنمائی ایک پیشہ ورانہ، باقاعدہ اور ذمہ دارانہ عمل ہے جو فرد کو زندگی کے مختلف مراحل میں مؤثر فیصلے کرنے، ذاتی اور پیشہ ورانہ مسائل کا حل تلاش کرنے، اور اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے میں مدد فراہم کرتا ہے۔ مؤثر رہنمائی کے لیے چند اصولوں کی پیروی لازمی ہوتی ہے تاکہ یہ عمل نتیجہ خیز، بااعتماد اور اخلاقی دائرے میں ہو۔ ان اصولوں کی پاسداری سے رہنمائی کا عمل نہ صرف زیادہ مؤثر ہوتا ہے بلکہ سیکھنے والوں کے اعتماد میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ رہنمائی کے چند اہم اصول درج ذیل ہیں۔

۱۔ انفرادیت کا اصول (Principle of Individuality)

ہر فرد اپنی شخصیت، صلاحیتوں، دلچسپیوں، جذبات، حالات اور اہداف کے لحاظ سے منفرد ہوتا ہے۔ لہٰذا، رہنمائی کا عمل ہر فرد کی انفرادیت کو تسلیم کرتے ہوئے ترتیب دینا چاہیے۔

۲۔ غیر رسمی تعلیم میں اطلاق:

غیر رسمی تعلیم حاصل کرنے والے افراد مختلف تعلیمی، سماجی اور معاشی پس منظر سے آتے ہیں نیز ان کی عمریں بھی مختلف ہوتی ہیں، اس لیے ان کی انفرادی ضروریات کو مد نظر رکھنا بے حد ضروری ہوتا ہے۔

۳۔ آزادی کا اصول (Principle of Freedom)

رہنمائی کے دوران فرد کو فیصلہ کرنے کی مکمل آزادی ہونی چاہیے۔ رہنمائی کا کام صرف راہ دکھانا ہے نہ کہ کوئی فیصلہ زبردستی منوانا۔ مثال کے طور پر مشیر صرف مختلف آپشنز، وسائل اور ممکنہ نتائج سے آگاہ کرے گا۔ انتخاب کرنا سیکھنے والے کا حق اور اختیار ہوگا۔

۴۔ رازداری کا اصول (Principle of Confidentiality)

رہنمائی کے عمل میں جو بھی معلومات سیکھنے والے سے حاصل ہوں، وہ مکمل طور پر راز میں رکھی جائیں۔ رازداری ٹوٹنے سے اعتماد ختم ہو جاتا ہے۔ مثال کے طور پر اگر ایک سیکھنے والا اپنی خاندانی یا ذاتی پریشانیاں بیان کرتا ہے، تو اس کی معلومات کسی دوسرے فرد یا ادارے کے ساتھ اس کی اجازت کے بغیر شیئر نہیں کی جا سکتیں۔

۵۔ شراکت داری کا اصول (Principle of Participation)

رہنمائی ایک دوطرفہ عمل ہے جس میں سیکھنے والے اور مشیر دونوں کی فعال شرکت ضروری ہے۔ سیکھنے والے کو صرف سننے والا نہیں بلکہ فیصلہ سازی میں شریک ہونا چاہیے۔ سیکھنے والوں کو مشاورت میں شامل کرنے سے ان کی خوداعتمادی میں اضافہ ہوتا ہے اور وہ بہتر فیصلے کر پاتے ہیں۔

۶۔ ارتقاء اور تسلسل کا اصول (Principle of Continuity and Development)

رہنمائی کوئی وقتی عمل نہیں بلکہ ایک مسلسل عمل ہے جو فرد کی شخصیت اور حالات کی تبدیلی کے ساتھ ساتھ جاری رہتا ہے۔ یہ ہر عمر، مرحلہ، اور تبدیلی کے ساتھ ہم آہنگ ہونا چاہیے۔ ایک سیکھنے والے کو ابتدائی سطح پر تعلیمی رہنمائی درکار ہو سکتی ہے، جبکہ آگے جا کر پیشہ ورانہ یا شخصی رہنمائی کی ضرورت محسوس ہو سکتی ہے۔

۷۔ مقصدیت کا اصول (Principle of Purposefulness)

رہنمائی کا ہر قدم واضح مقصد کے تحت اٹھایا جانا چاہیے۔ بغیر مقصد کے رہنمائی بے معنی ہو جاتی ہے۔ اگر رہنمائی کا مقصد سیکھنے والے کو روزگار کے انتخاب میں مدد دینا ہے تو تمام سرگرمیاں اسی سمت میں ہونی چاہئیں۔

۸۔ مجموعی ترقی کا اصول (Principle of Holistic Development)

رہنمائی کا مقصد صرف تعلیم یا روزگار نہیں بلکہ فرد کی شخصیت کی مجموعی نشوونما ہے۔ یعنی ذہنی، جسمانی، جذباتی، سماجی، اخلاقی اور روحانی ترقی۔ یہ اصول سیکھنے والے کو ایک متوازن شخصیت بنانے میں مدد دیتا ہے جو معاشرے کا مؤثر رکن بن سکے۔

۹۔ باہمی احترام کا اصول (Principle of Mutual Respect)

رہنمائی کے عمل میں مشیر اور سیکھنے والے کے درمیان باہمی احترام ہونا چاہیے۔ سیکھنے والے کے خیالات، تجربات، اور فیصلوں کا احترام کیا جائے۔ سیکھنے والے کو کمتر سمجھنے یا اس کی کم علمی کا مذاق اُڑانے سے اس کا اعتماد مجروح ہوتا ہے، جس سے رہنمائی کا مقصد فوت ہو جاتا ہے۔

۱۰۔ حقائق پر مبنی فیصلے کا اصول (Principle of Reality-based Decision Making)

رہنمائی ہمیشہ سچائی، تحقیق اور ٹھوس معلومات پر مبنی ہونی چاہیے۔ خیالی یا غیر حقیقی مشورے فرد کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر کسی ہنر یا کورس کی رہنمائی دیتے وقت روزگار کے امکانات، مارکیٹ کی ضروریات اور فرد کی مہارتوں کو مدنظر رکھا جائے۔

۱۱۔ مساوات اور غیر جانبداری کا اصول (Principle of Equity and Impartiality)

رہنمائی کے دوران تمام سیکھنے والوں کے ساتھ مساوی سلوک کیا جانا چاہیے۔ ذات، رنگ، جنس، زبان، مذہب یا سماجی حیثیت کی بنیاد پر کوئی امتیاز نہیں ہونا چاہیے۔

رہنمائی کے اصول ایک مضبوط اخلاقی، پیشہ ورانہ اور عملی بنیاد فراہم کرتے ہیں جس پر ایک موثر، نتیجہ خیز اور بااعتماد رہنمائی کا نظام قائم کیا جا سکتا ہے۔ ان اصولوں پر عمل درآمد سے نہ صرف رہنمائی کا معیار بلند ہوتا ہے بلکہ سیکھنے والے کی شخصیت، کارکردگی اور زندگی کے فیصلوں میں بھی نمایاں بہتری آتی ہے۔ خاص طور پر غیر رسمی تعلیم میں، جہاں سیکھنے والے مختلف پس منظر سے ہوتے ہیں، ان اصولوں کی پاسداری ان کے لیے ایک محفوظ، سازگار اور حوصلہ افزا ماحول فراہم کرتی ہے۔

خود آزمائی

1. رہنمائی کے پانچ بنیادی اصولوں کی وضاحت کریں۔
2. رازداری (Confidentiality) کا اصول مشاورتی عمل میں کس طرح اہمیت رکھتا ہے؟
3. رہنمائی کے اصولوں کی عدم موجودگی میں نظامِ تعلیم پر کیا اثرات مرتب ہو سکتے ہیں؟
4. رہنمائی کے اصول طالبعلم کی ذاتی ترقی میں کس طرح معاون ہوتے ہیں؟ دلائل دیں۔
5. غیر رسمی تعلیمی سیاق میں رہنمائی کے اصولوں پر عملدرآمد کی مشکلات اور حل بیان کریں۔

1.7۔ مشاورتی ٹیم اور اس کے اراکین

مشاورت (Counselling) ایک مربوط، منظم اور اشتراکی عمل ہے جو فرد کی فلاح و بہبود، ذاتی مسائل کے حل، اور پیشہ ورانہ رہنمائی کے لیے کیا جاتا ہے۔ یہ عمل عموماً کسی ایک فرد کا کام نہیں ہوتا بلکہ اس میں مختلف ماہرین، معاونین اور ادارہ جاتی کرداروں پر مشتمل ایک ٹیم شامل ہوتی ہے۔ مشاورت کی ٹیم میں ہر رکن کا ایک مخصوص کردار اور ذمہ داری ہوتی ہے، جن کے باہمی اشتراک سے فرد کو مکمل مدد فراہم کی جاتی ہے۔ مشاورتی ٹیم کے اہم اراکین درج ذیل ہیں۔

ا۔ مشیر/کونسلر(Counsellor)

مشیر، مشاورت ٹیم کا مرکزی کردار ہوتا ہے۔ یہ فرد کے ساتھ براہِ راست رابطے میں ہوتا ہے اور اس کی فلاح کے لیے عملی رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ اس کی ذمہ داریاں درج ذیل ہیں۔

- فرد یا گروہ کو مشاورت فراہم کرنا
- سیکھنے والے کی نفسیاتی، تعلیمی یا سماجی مسائل کی تشخیص کرنا
- مشاورت کا منصوبہ مرتب کرنا اور اس پر عمل درآمد کرنا
- رازداری، ہمدردی اور انفرادی توجہ کے اصولوں کی پاسداری کرنا
- ریکارڈ رکھنا اور پیش رفت کی نگرانی کرنا

۲۔ سماجی کارکن(Social Worker)

غیر رسمی تعلیمی نظام میں سیکھنے والوں کا سماجی پس منظر ان کی سیکھنے کی رفتار اور رجحانات پر اثر انداز ہوتا ہے، جس کے لیے سماجی کارکن کی خدمات نہایت اہم ہیں۔ سماجی کارکن کی ذمہ داریاں درج ذیل ہیں۔

- سیکھنے والے کے خاندانی، سماجی اور معاشرتی مسائل کی شناخت کرنا
- سوشل ویلفیئر اداروں سے رابطہ قائم کرنا
- خاندان اور برادری کو مشاورت عمل میں شامل کرنا
- مشیر کو سیکھنے والے کے ماحول سے متعلق درست معلومات فراہم کرنا

۳۔ ماہر نفسیات(Psychologist)

ماہر نفسیات ان سیکھنے والوں کے لیے اہم ہوتے ہیں جنہیں جذباتی یا رویہ جاتی مسائل درپیش ہوں۔ ایک ماہر نفسیات کی ذمہ داریاں درج ذیل ہیں۔

- سیکھنے والے کے ذہنی رجحانات، رویوں اور جذباتی کیفیت کا تجزیہ کرنا
- نفسیاتی ٹیسٹوں کے ذریعے تشخیص کرنا
- مشاورت میں مددگار حکمت عملی وضع کرنا
- ذہنی دباؤ، اضطراب، خوف یا اعتماد کی کمی جیسے مسائل کی رہنمائی دینا

۴۔ ماہر تعلیم / تدریسی معاون (Educational Specialist)

یہ رکن خاص طور پر اُن سیکھنے والوں کے لیے اہم ہوتا ہے جنہیں سیکھنے میں مشکلات پیش آتی ہوں یا جو کسی مخصوص تعلیمی راستے کے بارے میں رہنمائی چاہتے ہوں۔ ماہر تعلیم / تدریسی معاون کی ذمہ داریاں درج ذیل ہیں۔

- سیکھنے والے کے تعلیمی مسائل کی نشاندہی کرنا
- سیکھنے کے عمل کو بہتر بنانے کے لیے تجاویز دینا
- نصاب، تعلیمی وسائل اور طریقہ تدریس کے متعلق رہنمائی فراہم کرنا
- سیکھنے والے کی کارکردگی کا جائزہ لینا

۵۔ پیشہ ورانہ رہنما (Career Counselor / Vocational Expert)

غیر رسمی تعلیم میں اکثر سیکھنے والے فوری طور پر روزگار کی تلاش میں ہوتے ہیں، اس لیے پیشہ ورانہ رہنمائی بنیادی حیثیت رکھتی ہے۔ ایک پیشہ ورانہ رہنما کی ذمہ داریاں درج ذیل ہیں۔

- سیکھنے والوں کو مختلف پیشہ ورانہ راستوں سے آگاہ کرنا
- ہنر، رجحانات، اور مارکیٹ کی ضروریات کا تجزیہ کرنا
- ٹریننگ کورسز یا ملازمت کے مواقع کی معلومات فراہم کرنا
- سیکھنے والے کو روزگار کے قابل بنانے کی راہ دکھانا

۶۔ والدین / سرپرست (Parents / Guardians)

والدین یا سرپرست اکثر مشاورت کے غیر رسمی ساتھی ہوتے ہیں، جن کا تعاون بچے یا بالغ سیکھنے والے کی ترقی میں مؤثر ثابت ہوتا ہے۔ والدین / سرپرست کی ذمہ داریاں درج ذیل ہیں۔

- سیکھنے والے کے مسائل کو سننا اور تعاون فراہم کرنا
- مشاورت کے عمل میں شمولیت اختیار کرنا
- گھریلو ماحول کو سازگار بنانا
- سیکھنے والے کے فیصلوں میں رہنمائی کرنا

۷۔ مذہبی یا روحانی رہنما (Religious / Spiritual Leader)

بعض اوقات سیکھنے والے روحانی یا اخلاقی مسائل کا سامنا کرتے ہیں۔ ایسے مواقع پر مذہبی رہنما کی مشاورت بڑی اہمیت رکھتی ہے۔ مذہبی یا روحانی رہنما کی ذمہ داریاں درج ذیل ہیں۔

- اخلاقی اور روحانی مسائل میں رہنمائی فراہم کرنا
- سیکھنے والے کی روحانی یا اخلاقی الجھنوں کا حل پیش کرنا
- ذہنی سکون اور اخلاقی قوت پیدا کرنا

۸۔ طبی ماہر (Medical Professional)

سیکھنے کی کارکردگی کا تعلق فرد کی جسمانی صحت سے بھی ہوتا ہے، اس لیے طبی ماہر کی شمولیت کئی معاملات میں ناگزیر ہو جاتی ہے۔

ایک طبی ماہر کی ذمہ داریاں درج ذیل ہیں۔

- سیکھنے والے کی جسمانی صحت کا معائنہ اور رہنمائی
- صحت سے متعلق مسائل کی شناخت اور علاج تجویز کرنا
- مشاورت ٹیم کو سیکھنے والے کی جسمانی حالت سے آگاہ رکھنا

مشاورت ایک اجتماعی کوشش ہے جس میں مختلف شعبہ ہائے زندگی کے ماہرین اپنی اپنی مہارتوں کے ساتھ شریک ہوتے ہیں۔ ایک مضبوط اور مربوط مشاورتی ٹیم سیکھنے والوں کو نہ صرف تعلیم، تربیت اور پیشہ ورانہ ترقی میں مدد دیتی ہے بلکہ ان کی ذاتی زندگی، جذباتی صحت، اور سماجی حیثیت کو بھی بہتر بناتی ہے۔ خاص طور پر غیر رسمی تعلیمی سیاق میں، جہاں سیکھنے والے عموماً کم سہولت یافتہ یا محرومیوں کا شکار ہوتے ہیں، مشاورت ٹیم کی ہم آہنگی اور مؤثر کردار ان کے روشن مستقبل کی ضمانت بن سکتے ہیں۔

سرگرمی نمبر 1

مشاورت کی ٹیم کے مختلف اراکین کی فہرست بنائیں اور ان کی ذمہ داریوں کی وضاحت کریں۔

خود آزمائی

1. مشاورت کی ٹیم کے پانچ اہم اراکین کی فہرست بنا کر ان کے کردار بیان کریں۔
2. ماہر نفسیات اور سماجی کارکن کی ذمہ داریوں میں کیا فرق ہوتا ہے؟
3. والدین کی مشاورتی عمل میں شمولیت کیوں اہم ہے؟ وضاحت کریں۔
4. ایک موثر مشاورتی ٹیم کن عناصر پر مشتمل ہونی چاہیے؟ تفصیل سے لکھیں۔
5. غیر رسمی تعلیم میں مشاورت کی ٹیم کو در پیش چیلنجز اور ان کے ممکنہ حل تجویز کریں۔

اہم نکات

- رہنمائی (Guidance) اور مشاورت(Counselling) طلبہ کی تعلیمی، ذاتی، جذباتی، پیشہ ورانہ اور سماجی زندگی میں توازن قائم کرنے کے لیے کلیدی کردار ادا کرتی ہیں۔
- غیر رسمی تعلیم میں مختلف عمر، پس منظر اور تجربات کے حامل سیکھنے والوں کو انفرادی نوعیت کی رہنمائی اور مشاورت کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے کیونکہ وہ اکثر رسمی تعلیمی نظام سے محروم رہتے ہیں۔
- رہنمائی وسیع دائرہ کار رکھتی ہے اور معلومات و فیصلہ سازی میں مدد دیتی ہے، جبکہ مشاورت فرد سے فرد کی سطح پر جذباتی، نفسیاتی اور شخصی مسائل کے حل پر توجہ دیتی ہے۔
- غیر رسمی تعلیم میں سیکھنے والوں کو عمر رسیدگی، مالی مشکلات، گھریلو ذمہ داریاں، وقت کی کمی، تعلیمی کمزوریاں، اور جذباتی دباؤ جیسے چیلنجز کا سامنا ہوتا ہے۔
- خود شناسی کا فروغ، تعلیمی رہنمائی، پیشہ ورانہ رہنمائی، شخصی و جذباتی مدد، اور سماجی رویوں کی بہتری رہنمائی کے عمومی مقاصد ہیں۔
- نئے سیکھنے والوں کو نظام سے روشناس کروانا، تعلیمی تسلسل بر قرار رکھنا، وقت کا بہتر استعمال، خود اعتمادی کی بحالی، اور پیشہ ورانہ منصوبہ بندی میں مدد غیر رسمی تعلیم میں مخصوص مقاصد ہیں۔
- رہنمائی کے بنیادی اصول انفرادیت، آزادی، رازداری، شراکت داری، تسلسل، مقصدیت، مجموعی ترقی، باہمی احترام، حقائق پر مبنی فیصلہ سازی، اور مساوات ہیں۔

- مشیر، سماجی کارکن، ماہر نفسیات، ماہر تعلیم، پیشہ ورانہ رہنما، والدین، مذہبی رہنما، اور طبی ماہر مل کر سیکھنے والے کی مکمل مدد کرتے ہیں۔
- آن لائن کاؤنسلنگ، ٹیلی کاؤنسلنگ، اور ویب بیسڈ سپورٹ سسٹمز دور دراز علاقوں کے سیکھنے والوں کے لیے مؤثر ثابت ہو رہے ہیں۔
- غیر رسمی تعلیم میں رہنمائی اور مشاورت سیکھنے والے کو بااعتماد، خود شناس اور خود مختار بناتی ہے، اور ایک متوازن و کامیاب تعلیمی نظام کے لیے ان کا امتزاج ناگزیر ہے۔

حوالہ جات

- Corey, G. (2013). Theory and Practice of Counseling and Psychotherapy. Cengage Learning.
- Gibson, R. L., & Mitchell, M. H. (2008). Introduction to Counseling and Guidance. Pearson Education.
- Sampson, J. P., Jr., Killeen, J., Osborn, D. S., & Wachtel, J. M. (2003). A Guide to Web-Based Career Counseling Systems. National Career Development Association.
- UNESCO. (2012). International Standard Classification of Education (ISCED 2011). UNESCO Institute for Statistics.
- Gibson, R. L., & Mitchell, M. H. (2008). Introduction to Counseling and Guidance. Pearson.
- Corey, G. (2015). Theory and Practice of Counseling and Psychotherapy. Cengage Learning.
- UNESCO (2002). Guidance and Counselling in Technical and Vocational Education and Training.
- Gibson, R. L., & Mitchell, M. H. (2008). Introduction to Counseling and Guidance. Pearson Education.
- Shertzer, B., & Stone, S. C. (1981). Fundamentals of Guidance. Houghton Mifflin.
- UNESCO (2002). Handbook on Career Counseling.
- نیئر، طاہر۔ (2014). تعلیمی مشاورت اور رہنمائی۔ لاہور: الفیصل ناشران۔
- Gibson, R. L., & Mitchell, M. H. (2008). Introduction to Counseling and Guidance. Pearson Education.

- Myrick, R. D. (2011). Developmental Guidance and Counseling: A Practical Approach. Minneapolis: Educational Media Corporation.
- UNESCO (2002). Handbook on Career Counseling. UNESCO Publishing.
- Shertzer, B., & Stone, S. C. (1981). Fundamentals of Guidance. Boston: Houghton Mifflin.
- Corey, G. (2013). Theory and Practice of Counseling and Psychotherapy. Cengage Learning.
- Gibson, R. L., & Mitchell, M. H. (2008). Introduction to Counseling and Guidance. Pearson Education.
- Shertzer, B., & Stone, S. C. (1981). Fundamentals of Guidance. Houghton Mifflin.
- UNESCO. (2002). Handbook on Career Counseling: A Practical Manual for Developing, Implementing and Assessing Career Counseling Services in Higher Education Settings. UNESCO Publishing.

یونٹ نمبر2

غیر رسمی تعلیم میں رہنمائی
اور مشاورت سے متعلقہ شخصیات

تحریر: ڈاکٹر طاہرہ بی بی
نظر ثانی: شمسہ کنول

فہرست

عنوان **صفحہ نمبر**

یونٹ کا تعارف ....
یونٹ کے مقاصد ....
2۔ رہنمائی اور مشاورت میں استاد کا کردار ....
2.1۔ رہنمائی کی فراہمی میں استاد کی بنیادی ذمہ داریاں ....
2.2۔ رہنمائی فراہم کرنے والے استاد کی خصوصیات ....
2.3۔ رہنمائی اور مشاورت میں منتظم کا کردار ....
2.4۔ غیر رسمی تعلیم میں رہنمائی اور مشاورت کی فراہمی میں کیریئر کونسلر کا کردار ....
2.5۔ رہنمائی اور مشاورت میں لائبریرین کا کردار ....
اہم نکات ....
حوالہ جات ....

یونٹ کا تعارف

غیر رسمی تعلیم کا شعبہ ایک متحرک، لچکدار اور طالب علم پر مرکوز نظام ہے، جو ان طلبہ کے لیے تشکیل دیا گیا ہے جو رسمی تعلیم کے روایتی ڈھانچے سے مطابقت نہیں رکھتے یا ان کے پاس اس میں شرکت کے وسائل نہیں ہوتے۔ غیر رسمی تعلیم میں طلبہ کی رہنمائی اور مشاورت نہایت اہمیت رکھتی ہے کیونکہ یہاں فرد کو اپنی صلاحیت کے مطابق سیکھنے کا موقع دیا جاتا ہے، لیکن ساتھ ہی یہ نظام ایسے معاون کرداروں کا تقاضا کرتا ہے جو اس عمل کو نتیجہ خیز بنانے میں مددگار ہوں۔ اس یونٹ میں ہم انہی کرداروں کا جائزہ لیتے ہیں جو رہنمائی اور مشاورت کے دائرہ کار میں آتے ہیں۔ ان میں استاد، ماہرِ نفسیات، منتظم، کیریئر کاؤنسلر اور لائبریرین شامل ہیں، جو سیکھنے والے کے ہم سفر، معاون اور مشیر کے طور پر کام کرتے ہیں۔ ان کرداروں کی اہمیت اس وقت اور بڑھ جاتی ہے جب طالب علم تعلیمی، سماجی یا جذباتی مسائل کا سامنا کرتا ہے اور اسے کسی ایسے فرد کی ضرورت ہوتی ہے جو نہ صرف اس کے مسئلے کو سمجھے بلکہ اس کے حل میں بھی مؤثر کردار ادا کرے۔

یہ تمام کردار درحقیقت ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔ اگرچہ ہر کردار کا اپنا دائرہ کار ہے، لیکن ان سب کا ہدف ایک ہی ہے: سیکھنے والے کی تعلیمی، شخصی، پیشہ ورانہ اور جذباتی ترقی۔ غیر رسمی تعلیم چونکہ ایک وسیع میدان ہے، اس لیے رہنمائی و مشاورت کا یہ نظام بھی ہمہ گیر، کثیر الجہتی اور مربوط ہونا چاہیے۔ ان کرداروں کی مؤثریت اسی وقت ممکن ہے جب ان کے درمیان رابطہ، ہم آہنگی اور پیشہ ورانہ تربیت موجود ہو۔ یہ یونٹ اس امر پر زور دیتا ہے کہ غیر رسمی تعلیمی نظام کو کامیاب بنانے کے لیے رہنمائی و مشاورت فراہم کرنے والے ہر فرد کو نہ صرف اپنے فرائض کا مکمل ادراک ہونا چاہیے بلکہ اسے سیکھنے والے کے ساتھ ہمدردی، سمجھ بوجھ، اور تعاون کے جذبے سے بھی کام لینا چاہیے۔

یونٹ کے مقاصد

اس یونٹ کا مقصد یہی ہے کہ تمام مشاورتی کرداروں کی اہمیت، ذمہ داریاں اور خدمات کا تفصیلی جائزہ پیش کیا جائے تاکہ رہنمائی و مشاورت کے نظام کو ایک جامع فریم ورک کے تحت سمجھا جا سکے اور سیکھنے والے کے لیے ایک پُراعتماد، باوقار اور مؤثر تعلیمی ماحول کی تشکیل ممکن ہو سکے۔

اس یونٹ کے مطالعے کے بعد سیکھنے والا اس قابل ہو جائے گا کہ :

1۔ رہنمائی و مشاورت کے نظام میں استاد کے کردار اور اس کی ذمہ داریوں کو غیر رسمی تعلیمی ماحول کے تناظر میں بیان کر سکے گا۔

2۔ طلبہ کے جذباتی اور ذہنی مسائل کے حل میں ماہرِ نفسیات کے کردار کو سمجھ سکے گا۔

3۔ رہنمائی و مشاورت کے نظام میں پالیسی سازی اور نظم و ضبط قائم رکھنے میں منتظم کے کردار کو وضاحت سے بیان کر سکے گا۔

4۔ کیریئر کاؤنسلر کے ذریعے پیشہ ورانہ رہنمائی کی اہمیت اور اس کے اثرات کو جان سکے گا۔

5۔ طلبہ کو علمی وسائل کی فراہمی اور تعلیمی معاونت کے پہلوؤں میں لائبریرین کے کردار کا ادراک ہو سکے۔

2۔ رہنمائی اور مشاورت میں استاد کا کردار

استاد کو ہمیشہ تعلیم کے میدان کا مرکزی ستون سمجھا گیا ہے، لیکن غیر رسمی تعلیم میں استاد کی ذمہ داری محض تدریس تک محدود نہیں رہتی۔ وہ سیکھنے والے کے ساتھ ایک قریبی تعلق قائم کرتا ہے اور اس کی رہنمائی کرتا ہے تاکہ وہ اپنی تعلیمی، شخصی اور پیشہ ورانہ زندگی میں بہتر فیصلے کر سکے۔ غیر رسمی ماحول میں جہاں طلبہ اکثر خود سے سیکھنے کے عمل میں ہوتے ہیں، استاد انہیں رہنمائی کے ذریعے سمت فراہم کرتا ہے۔ وہ سیکھنے والے کے رجحانات، دلچسپیوں اور صلاحیتوں کو مد نظر رکھتے ہوئے تدریسی منصوبہ بندی کرتا ہے اور تعلیمی مواد کے ساتھ ساتھ اخلاقی، جذباتی اور سماجی شعور کی بھی تربیت فراہم کرتا ہے۔

غیر رسمی تعلیم کا بنیادی ہدف ایسے افراد کو تعلیمی اور فکری سوچ دینا ہے جو کسی وجہ سے رسمی نظام تعلیم میں شریک نہیں ہو سکتے۔ اس نظام میں استاد نہ صرف تدریسی خدمات انجام دیتا ہے بلکہ رہنمائی اور مشاورت کے عمل میں بھی کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔ استاد سیکھنے والے کے لیے رہبر، مددگار، مشیر اور حوصلہ افزا ہوتا ہے۔ وہ سیکھنے والے کے تعلیمی، سماجی، جذباتی اور پیشہ ورانہ مسائل کو سمجھ کر اسے بہتر فیصلے کرنے میں مدد دیتا ہے۔

2.1۔ رہنمائی کی فراہمی میں استاد کی بنیادی ذمہ داریاں

ا۔ طلباء کی شناخت اور ضروریات کا تعین

استاد کا پہلا فرض یہ ہوتا ہے کہ وہ طلباء کے پس منظر، مسائل، سیکھنے کی رفتار اور ذہنی کیفیت کو سمجھے۔ غیر رسمی تعلیم میں طلباء کی ضروریات مختلف ہو سکتی ہیں، جیسے مالی مشکلات، تعلیم میں وقفہ، کام کے ساتھ تعلیم کا بوجھ اور کمزور تعلیمی بنیاد وغیرہ۔ استاد ان تمام عوامل کو مد نظر رکھ کر تدریس اور مشاورت کی حکمت عملی بناتا ہے۔

۲۔ انفرادی توجہ اور ذاتی رابطہ

غیر رسمی نظام میں استاد کو انفرادی طور پر طلبہ سے رابطہ قائم کرنا ہوتا ہے تاکہ وہ اعتماد کے ساتھ اپنی الجھنیں بیان کر سکیں۔ انفرادی ملاقاتوں کے ذریعے استاد سیکھنے والے کے مسائل سنتا ہے، اس کی رہنمائی کرتا ہے اور مثبت رویہ اپنانے کی ترغیب دیتا ہے۔ یہ انفرادی رابطہ مشاورتی عمل کی بنیاد ہے۔

۳۔ سیکھنے کے ماحول کو دوستانہ اور غیر جانبدار بنانا

استاد کو چاہیے کہ وہ ایسا تعلیمی ماحول تشکیل دے جو حوصلہ افزا ہو، خوف اور ڈر سے پاک ہو، اظہارِ رائے کی آزادی دے اور غلطی کرنے کی گنجائش فراہم کرے۔ یہ ماحول سیکھنے والے کی جذباتی نشوونما میں مددگار ہوتا ہے۔

۴۔ اعتماد سازی اور خود اعتمادی کو فروغ دینا

غیر رسمی تعلیم کے اکثر طلباء میں اعتماد کی کمی پائی جاتی ہے۔ استاد ان کی کامیابیوں کو سراہتا ہے، ناکامیوں پر تنقید کی بجائے حوصلہ افزائی کرتا ہے اور انہیں چھوٹے اہداف حاصل کرنے کی طرف راغب کرتا ہے۔ اس عمل سے طلباء میں خود اعتمادی پیدا ہوتی ہے۔

۵۔ تعلیمی اور پیشہ ورانہ مشاورت فراہم کرنا

استاد طلباء کو ان کی تعلیمی استعداد کے مطابق مضامین کے انتخاب میں رہنمائی دیتا ہے، پیشہ ورانہ کورسز تجویز کرتا ہے۔ کیریئر کے امکانات سے روشناس کرواتا ہے اور مستقبل کے لیے عملی منصوبہ بندی کرنے میں مدد دیتا ہے۔

۶۔ سماجی و جذباتی مسائل میں معاونت

اکثر غیر رسمی سیکھنے والے سماجی یا گھریلو مسائل سے دوچار ہوتے ہیں۔ استاد ان کی بات سن کر جذباتی سپورٹ فراہم کرتا ہے، ضرورت پڑنے پر ماہرین سے رجوع کرنے کی تجویز دیتا ہے اور طلباء کو مثبت طرزِ عمل اپنانے کی ترغیب دیتا ہے۔

۷۔ دوسرے مشاورتی عملے کے ساتھ اشتراک

استاد صرف اپنی حد تک محدود نہیں رہتا بلکہ ماہر نفسیات، سماجی کارکن یا کیریئر کونسلر سے رابطہ کرتا ہے، مشترکہ حکمت عملی بناتا ہے اور طالبعلم کی ترقی کے لیے بین الاداراتی تعاون کو فروغ دیتا ہے۔

2.2۔ رہنمائی فراہم کرنے والے استاد کی خصوصیات

غیر رسمی تعلیم میں استاد کا کردار تدریس تک محدود نہیں بلکہ وہ ایک رہنما، مشیر، محرک اور اخلاقی رہبر ہوتا ہے۔ وہ طلباء کی شخصی، تعلیمی اور پیشہ ورانہ زندگیوں کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ ایک تربیت یافتہ، مخلص اور فعال استاد نہ صرف سیکھنے والوں کو بہتر تعلیمی نتائج حاصل کرنے میں مدد دیتا ہے بلکہ انہیں بااعتماد، باشعور اور باعمل شہری بننے کے قابل بھی بناتا ہے۔ رہنمائی فراہم کرنے والے استاد کی خصوصیات درج ذیل ہیں۔

1. استاد کو طلباء کے مسائل کے ساتھ مخلص ہونا چاہیے۔
2. غیر رسمی تعلیم میں طلباء کے رویے مختلف ہوتے ہیں، جنہیں صبر سے سمجھنا ضروری ہے۔
3. استاد کا کردار طلباء کے لیے نمونہ ہونا چاہیے۔
4. استاد کو چاہیے کہ وہ سادہ، شفاف اور مؤثر انداز میں گفتگو کرے۔
5. استاد کو مشاورتی مہارتوں میں تربیت یافتہ ہونا چاہیے۔

غیر رسمی تعلیم میں استاد کو درپیش مسائل

1. وسائل کی کمی
2. وقت کی قلت
3. جذباتی یا سماجی پیچیدگیاں
4. طلباء کا غیر متوازن رویہ
5. خود استاد کی پیشہ ورانہ تربیت کی کمی

استاد کو ان چیلنجز سے نمٹنے کے لیے ادارہ جاتی تعاون، تربیت، اور صبر و استقامت کی ضرورت ہوتی ہے۔

خود آزمائی

1. غیر رسمی تعلیمی ماحول میں استاد کی کون سی ذمہ داریاں رہنمائی کے حوالے سے نمایاں ہوتی ہیں؟
2. استاد غیر رسمی تعلیمی نظام میں طلبہ کی شخصی و سماجی ترقی میں کس طرح معاون ثابت ہوتا ہے؟
3. استاد کو رہنمائی کے عمل میں مؤثر بنانے کے لیے کن پیشہ ورانہ مہارتوں کی ضرورت ہوتی ہے؟

4. استاد کی طرف سے فراہم کردہ رہنمائی طلبہ کی تعلیمی کارکردگی پر کیسے اثرانداز ہوتی ہے؟
5. کیا غیر رسمی نظام میں استاد کا کردار صرف تدریس تک محدود ہوتا ہے؟ وضاحت کریں۔

رہنمائی اور مشاورت میں ماہر نفسیات کا کردار

غیر رسمی تعلیم میں سیکھنے والے افراد اکثر ایسے سماجی، جذباتی اور نفسیاتی مسائل کا سامنا کرتے ہیں جو ان کی تعلیم کے تسلسل، ذاتی نشوونما، اور سماجی سرگرمیوں کی شمولیت میں رکاوٹ بنتے ہیں۔ اس پس منظر میں ماہر نفسیات (Psychologist) کا کردار نہایت اہم ہو جاتا ہے۔ ماہر نفسیات نہ صرف طلباء کی ذہنی صحت کا خیال رکھتا ہے بلکہ ان کے طرزِ عمل، جذباتی توازن، اور خود آگاہی کے عمل میں بھی مدد فراہم کرتا ہے۔ وہ مشاورت، تشخیص، اور تربیت کے ذریعے تعلیمی کامیابی کی راہ ہموار کرتا ہے۔

اسی طرح ماہر نفسیات غیر رسمی تعلیمی نظام میں سیکھنے والوں کی جذباتی، ذہنی اور شخصی نشوونما میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ وہ نہ صرف سیکھنے والے کی ذہنی کیفیت کا تجزیہ کرتا ہے بلکہ اس کے ساتھ بامعنی مشاورت کا عمل بھی انجام دیتا ہے۔ بہت سے طلبہ تعلیمی دباؤ، خاندانی مسائل یا ذاتی کشمکش کا شکار ہوتے ہیں۔ ماہر نفسیات ایسے افراد کی بات کو سنتا ہے، ان کے مسائل کو سنجیدگی سے لیتا ہے، اور مناسب حکمت عملیوں کے ذریعے ان کے مسائل کے حل کی راہیں تلاش کرتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ وہ تعلیمی ادارے کو بھی مشورے فراہم کرتا ہے کہ کس طرح ماحول کو ذہنی طور پر صحت مند بنایا جا سکتا ہے۔

ماہر نفسیات کی بنیادی ذمہ داریاں

ا۔ ذہنی کیفیت کا جائزہ

ماہر نفسیات سیکھنے والوں کی ذہنی کیفیت کا جائزہ لیتا ہے تاکہ یہ معلوم ہو سکے کہ وہ کسی ذہنی دباؤ، اضطراب یا ڈپریشن کا شکار تو نہیں؟ اسے سیکھنے میں دشواری (Learning Difficulty) کا سامنا تو نہیں؟ یا وہ خود اعتمادی یا اعتماد کے بحران کا شکار تو نہیں ہے۔ ذہنی کیفیت کا جائزہ لینے کے لیے ماہر نفسیات تشخیصی انٹرویوز، چیک لسٹس، اور مشاہدے کا استعمال کرتا ہے۔

۲۔ انفرادی مشاورت کی فراہمی

ماہر نفسیات طلباء کو انفرادی مشاورت فراہم کرتا ہے تاکہ وہ اپنی ذاتی اور تعلیمی مشکلات بیان کر سکیں، تناؤ اور الجھن سے نکلنے کی حکمت عملی سیکھ سکیں، فیصلہ سازی میں مہارت حاصل کر سکیں اور مثبت رویے اور اعتماد پیدا کر سکیں۔ یہ مشاورت رازداری اور ہمدردی کے ماحول میں فراہم کی جاتی ہے۔

۳۔ جذباتی ذہانت کی ترقی

ماہر نفسیات جذباتی ذہانت (Emotional Intelligence) پر کام کرتا ہے تاکہ طلباء اپنے اور دوسروں کے جذبات کو سمجھ سکیں نیز تنقید اور ناکامی کا سامنا برداشت سے کر سکیں جس کی وجہ سے وہ اپنے سماجی تعلقات کو بہتر بنا سکیں گے۔ یہ خصوصیات تعلیم کے ساتھ ساتھ عملی زندگی میں بھی مددگار ثابت ہوتی ہیں۔

۴۔ گروہی مشاورت اور ورکشاپس کا انعقاد

بعض اوقات طلباء کو گروہی سطح پر رہنمائی کی ضرورت ہوتی ہے، جیسے سٹریس مینجمنٹ ورکشاپ، وقت کے نظم و نسق کی تربیت، مثبت سوچ اور خود اعتمادی کی ورکشاپ اور مہارت کی نشوونما کے سیشن (Skill Building Sessions)۔ ماہر نفسیات ان سیشنز کی منصوبہ بندی، انعقاد، اور جائزہ فراہم کرتا ہے۔

۵۔ اساتذہ و والدین کے ساتھ اشتراک

ماہر نفسیات اساتذہ کو طالبعلم کی نفسیاتی کیفیت سے آگاہ کرتا ہے، اساتذہ کو مؤثر تدریسی حکمت عملی تجویز کرتا ہے، والدین کو گھریلو ماحول بہتر بنانے میں رہنمائی دیتا ہے اور ایک معاون تعلیمی ماحولیاتی نظام تشکیل دینے میں مدد دیتا ہے۔

۶۔ بحران کی صورت میں مداخلت (Crisis Intervention)

غیر رسمی تعلیمی نظام میں بعض اوقات طلباء گھریلو تشدد، جنسی یا جسمانی ہراسانی، نشہ آور ادویات اور خودکشی کے خیالات جیسے بحرانوں کا شکار ہو سکتے ہیں۔ ایسی صورتوں میں ماہر نفسیات فوری مداخلت کرتا ہے، مناسب مشاورت دیتا ہے، اور اگر ضروری ہو تو دیگر اداروں یا ماہرین سے رابطہ کرواتا ہے۔

۷۔ نفسیاتی تشخیص کے اوزار اور رپورٹس کی تیاری

ماہر نفسیات مختلف تشخیصی آلات (Tools) جیسے ذہنی دباؤ کا پیمانہ، شخصیت کے ٹیسٹ، دلچسپیوں کا تجزیہ اور ذہانت یا رجحانات کے ٹیسٹ استعمال کرتا ہے اور ان سے حاصل شدہ معلومات پر مبنی رپورٹ تیار کر کے اسے طالبعلم، استاد، اور منتظم کے ساتھ شیئر کیا جاتا ہے تاکہ مناسب تعلیمی اور مشاورتی حکمت عملی اختیار کی جاسکے۔

غیر رسمی تعلیم میں ماہر نفسیات کی اہمیت

1. ماہر نفسیات طلباء کو اپنی شخصیت، دلچسپیوں، اور جذبات کو سمجھنے میں مدد دیتا ہے۔
2. ماہر نفسیات تعلیم کے دوران پیش آنے والی نفسیاتی رکاوٹوں کو دور کرتا ہے۔
3. ماہر نفسیات سماجی ہم آہنگی اور بین الشخصی تعلقات کو بہتر بناتا ہے۔
4. ماہر نفسیات جذباتی استحکام اور ذہنی صحت کا فروغ دیتا ہے۔
5. ماہر نفسیات تعلیمی نظام کو انسانی بنیادوں پر استوار کرتا ہے۔

غیر رسمی تعلیم میں نفسیاتی مسائل کے حل کے لیے درپیش چیلنجز

- ماہر نفسیات کی کمی یا عدم موجودگی
- غیر رسمی تعلیمی اداروں میں مشاورتی سہولیات کا فقدان
- طلباء یا والدین کا عدم تعاون
- معاشرتی بدنامی یا ذہنی صحت سے متعلق غلط فہمیاں
- بجٹ اور وسائل کی کمی

ان چیلنجز سے نمٹنے کے لیے ادارہ جاتی پالیسی، تربیت، آگاہی اور کثیر الجہتی تعاون کی ضرورت ہے۔

خود آزمائی

1. ماہرِ نفسیات غیر رسمی تعلیمی اداروں میں طلبہ کو کن مسائل میں مشاورت فراہم کرتا ہے؟
2. ماہرِ نفسیات کے کردار کو دیگر مشاورتی کرداروں سے کیسے ممتاز کیا جاسکتا ہے؟
3. غیر رسمی تعلیمی اداروں میں ماہرِ نفسیات کے لیے کون سی اخلاقی اقدار ضروری ہیں؟

4. ایک مؤثر ماہرِ نفسیات کی کیا خصوصیات ہونی چاہئیں؟

5. ماہرِ نفسیات کی معاونت سے طلبہ کی ذہنی صحت پر کیا اثرات مرتب ہو سکتے ہیں؟

2.3 رہنمائی اور مشاورت میں منتظم کا کردار

رہنمائی اور مشاورت کے نظام کو کامیاب بنانے کے لیے انتظامی سطح پر مؤثر قیادت، تنظیم، وسائل کی تقسیم اور تعاون کی ضرورت ہوتی ہے۔ غیر رسمی تعلیمی نظام میں جہاں سیکھنے والے مختلف عمر، پس منظر اور ضروریات سے تعلق رکھتے ہیں، وہاں منتظم (Administrator) کا کردار مزید اہم ہو جاتا ہے۔ وہ مشاورتی عمل کو منظم کرنے، پالیسی سازی، تربیت، اور سہولت کاری کے ذریعے نہ صرف مشاورت کے معیار کو بہتر بناتا ہے بلکہ سیکھنے والوں اور مشیران کے درمیان مؤثر روابط کو بھی فروغ دیتا ہے۔

منتظم بھی غیر رسمی تعلیم کے نظام میں رہنمائی اور مشاورت کے نظام کو مربوط کرنے میں کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔ وہ پالیسی سازی، تربیتی پروگرامز، رہنمائی مراکز کے قیام، اور مشیر عملے کی تقرری جیسے امور کی نگرانی کرتا ہے۔ منتظم کا کردار پس پردہ ضرور ہوتا ہے، مگر اس کے فیصلے اور حکمت عملیاں سیکھنے والے کے تعلیمی تجربے کو مؤثر اور بامقصد بنانے میں بنیادی حیثیت رکھتی ہیں۔ منتظم کی قابلیت اور اس کی رہنمائی کا وژن ہی رہنمائی و مشاورت کے تمام اقدامات کو کامیاب بناتا ہے۔

منتظم کی اہم ذمہ داریاں

۱۔ پالیسی سازی اور منصوبہ بندی

منتظم تعلیمی ادارے میں رہنمائی اور مشاورت کے نظام کے لیے پالیسی بناتا ہے جس میں مشاورتی خدمات کے مقاصد کی وضاحت، سروس فراہم کرنے کے دائرہ کار کا تعین، سالانہ، سہ ماہی، یا ماہانہ مشاورتی منصوبہ بندی اور وسائل کی دستیابی اور استعمال کا نظام شامل ہوتے ہیں۔

۲۔ مشاورتی ٹیم کی تشکیل

منتظم مشاورتی عمل کے لیے ٹیم بناتا ہے جس میں اساتذہ، (Teacher-Counsellors) ماہرین نفسیات، کیریئر کونسلرز، سوشل ورکرز، لائبریرین اور والدین اور کمیونٹی نمائندگان شامل ہو سکتے ہیں۔ اس ٹیم کے فرائض، اوقات، تربیت، اور تعاون کے نظام کو واضح اور مستحکم بنانا منتظم کی ذمہ داری ہے۔

۳۔ وسائل کی فراہمی

منتظم یہ یقینی بناتا ہے کہ مشاورتی عمل کے لیے مناسب جگہ (کمرہ برائے مشاورت)، ماہر عملہ، تشخیصی آلات اور سوالنامے، کمپیوٹر، انٹرنیٹ، اور ریکارڈ رکھنے کا نظام اور تربیتی مواد، کتابیں دستیاب ہوں۔ وسائل کی عدم دستیابی مشاورتی خدمات کے معیار کو متاثر کر سکتی ہے۔

۴۔ عملے کی تربیت

منتظم مشیران، اساتذہ اور دیگر متعلقہ عملے کے لیے تربیتی ورکشاپس، سیمینارز، اور ریفریشر کورسز کا اہتمام کرتا ہے تاکہ:

- مشاورت کے جدید طریقہ کار سے واقفیت ہو
- طلباء کی نفسیاتی اور سماجی ضروریات کو بہتر انداز میں سمجھا جا سکے
- مختلف مشاورتی ماڈلز جیسے کہ شخص مرکوز، مسئلہ مرکوز، اور ترقیاتی ماڈلز پر عمل درآمد ممکن ہو

۵۔ رابطہ کاری اور تعاون

منتظم مشاورتی عمل کو دیگر شعبوں سے جوڑنے میں بھی اہم کردار ادا کرتا ہے جن میں تدریسی شعبہ، طلبہ امور، والدین و کمیونٹی اور مقامی ادارے (NGOs, Career Services, etc.) شامل ہیں۔ یہ رابطہ کاری مشاورتی عمل کو موثر اور وسیع تر بناتی ہے۔

٦۔ طلباء کی اسکریننگ اور حوالہ کاری کا نظام

منتظم ایک اسکریننگ سسٹم بناتا ہے جس کے ذریعے ایسے طلباء کی شناخت کی جا سکے جو تعلیمی کارکردگی میں کمزور ہیں، جذباتی یا سماجی مسائل کا شکار ہیں اور کیریئر یا پیشہ ورانہ رہنمائی چاہتے ہیں۔ ان طلباء کو مناسب مشیر یا ماہر کے پاس بھیجنے کے عمل کو "Referral System" کہتے ہیں، جس کی نگرانی منتظم کرتا ہے۔

۷۔ اندراجات اور ریکارڈ کا انتظام

منتظم رہنمائی اور مشاورت کی تمام سرگرمیوں کا ریکارڈ منظم انداز میں محفوظ کرتا ہے، جیسے مشاورتی نشستوں کا شیڈول، طلباء کی پیش رفت کی رپورٹس۔، ٹیم کی میٹنگز کے نکات اور فالو اپ رپورٹس۔ یہ ریکارڈ مستقبل کی منصوبہ بندی اور جائزے کے لیے ناگزیر ہوتے ہیں۔

۸۔ نگرانی اور جائزہ

منتظم مشاورتی عمل کی کارکردگی کا وقتاً فوقتاً جائزہ لیتا ہے تاکہ مشاورتی خدمات کی افادیت، طلباء اور عملے کی آراء، کوالٹی اشورنس کے معیارات اور ترقیاتی اہداف کا حصول ممکن بنایا جاسکے۔ نگرانی اور جائزے کے نتائج کی بنیاد پر منتظم نئی حکمت عملی یا اصلاحات تجویز کرتا ہے۔

غیر رسمی تعلیم میں منتظم کے کردار کی اہمیت

1. غیر رسمی سیکھنے والے اکثر سماجی، معاشی یا تعلیمی چیلنجز کا شکار ہوتے ہیں۔
2. اداروں میں محدود وسائل اور غیر تربیت یافتہ عملہ ہوتا ہے۔
3. سیکھنے والے مشاورت کی اہمیت سے ناواقف ہوتے ہیں۔
4. نظام کو مربوط اور مؤثر بنانے کے لیے قیادت درکار ہوتی ہے۔

رہنمائی اور مشاورت کی فراہم کرنے میں منتظم کو درپیش چیلنجز

- وسائل کی کمی
- عملے کی تربیت کا فقدان
- مشاورتی خدمات کی طرف طلباء کی کم رغبت
- سماجی رویوں میں مشاورت سے متعلق منفی تصورات
- ادارہ جاتی تعاون کی کمی

فہیم، شاہد۔ .(2020) غیر رسمی تعلیم میں مشاورت کی حکمت عملی۔ کراچی: ایجوکیشنل پبلشرز۔

خود آزمائی

1. غیر رسمی تعلیمی ادارے میں منتظم کے کن اقدامات سے رہنمائی کا نظام بہتر بنایا جاسکتا ہے؟
2. ایک منتظم کو رہنمائی و مشاورت کے پروگرام کی منصوبہ بندی کیسے کرنی چاہیے؟
3. رہنمائی کے نظام میں منتظم اور مشیر عملے کے درمیان ہم آہنگی کیسے قائم کی جاسکتی ہے؟
4. منتظم کا کردار طلبہ کو درپیش مسائل کے مؤثر حل میں کتنا اہم ہے؟ وضاحت کریں۔
5. رہنمائی و مشاورت کے لیے پالیسی سازی کے دوران کن عوامل کو مدنظر رکھنا ضروری ہے؟

2.4۔ غیر رسمی تعلیم میں رہنمائی اور مشاورت کی فراہمی میں کیریئر کونسلر کا کردار

تعلیم اور کیریئر کا گہرا تعلق ہے۔ جب سیکھنے والے تعلیم حاصل کر رہے ہوں تو انہیں یہ بھی جاننے کی ضرورت ہوتی ہے کہ ان کے حاصل کردہ علم اور مہارتوں کو مستقبل میں کس طرح روزگار یا ذاتی ترقی کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ یہی ضرورت کیریئر کونسلنگ کو اہم بناتی ہے۔ غیر رسمی تعلیمی نظام میں، جہاں سیکھنے والے مختلف پس منظر اور عمروں سے تعلق رکھتے ہیں، کیریئر کونسلر کا کردار نہایت اہم اور ہمہ گیر ہو جاتا ہے۔

کیریئر کاؤنسلر ایک ایسا فرد ہے جو سیکھنے والے کی پیشہ ورانہ ترقی میں رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ غیر رسمی تعلیمی نظام میں اکثر سیکھنے والے اپنے مستقبل کے متعلق تذبذب کا شکار ہوتے ہیں۔ وہ نہیں جانتے کہ کس شعبے میں جانا ہے، کون سی مہارتیں ضروری ہیں، اور کس طرح ملازمت حاصل کی جا سکتی ہے۔ کیریئر کاؤنسلر سیکھنے والے کی دلچسپی، رجحانات اور قابلیت کو جانچ کر اسے ایسے راستے تجویز کرتا ہے جو نہ صرف اس کے لیے مفید ہوں بلکہ ملک و قوم کی ترقی میں بھی کردار ادا کریں۔

کیریئر کونسلر ایک ماہر پیشہ ور ہوتا ہے جو افراد کو ان کی صلاحیتوں، دلچسپیوں، مہارتوں اور مارکیٹ کی ضروریات کو مد نظر رکھتے ہوئے مناسب پیشہ ورانہ راستہ اختیار کرنے میں رہنمائی فراہم کرتا ہے۔

غیر رسمی تعلیم میں کیریئر کونسلر کی اہمیت

غیر رسمی تعلیم میں شامل سیکھنے والے اکثر:

- رسمی تعلیمی اداروں سے تعلیم حصل نہیں کر رہے ہوتے۔
- پیشہ ورانہ مہارتیں سیکھنا چاہتے ہیں۔
- تعلیمی و کیریئر کے حوالے سے الجھن کا شکار ہوتے ہیں۔
- روزگار کے مواقع کے بارے میں کم معلومات رکھتے ہیں۔

ان مسائل کے حل کے لیے کیریئر کونسلر کا کردار کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔

کیریئر کونسلر کی بنیادی ذمہ داریاں

ا۔ سیکھنے والے کی دلچسپی اور رجحان کا تجزیہ

کیریئر کونسلر مختلف ٹولز اور سوالناموں کے ذریعے لرنرز کی دلچسپی، شخصی رجحان، فطری صلاحیتوں اور تعلیمی پس منظر کا تجزیہ کرتا ہے تاکہ ان کے لیے موزوں کیریئر آپشنز تجویز کیے جا سکیں۔

۲۔ مارکیٹ کے تقاضوں سے آگاہی

کیریئر کونسلر روزگار کی موجودہ صورتحال، صنعتوں کی ضروریات، اور مستقبل کے رجحانات کا تجزیہ کرکے سیکھنے والوں کو بتاتا ہے کہ کس شعبے میں کس قسم کی مہارت درکار ہے۔ کون سے کورسز یا ٹریننگ پروگرامز موزوں ہیں اور کون سے شعبے ترقی کر رہے ہیں اور کون سے زوال کا شکار ہیں۔

۳۔ کیریئر کی منصوبہ بندی میں مدد

کونسلر سیکھنے والوں کو یہ سکھاتا ہے کہ:

- اپنے اہداف کیسے مقرر کریں۔
- تعلیم اور مہارت کو کیریئر سے کیسے جوڑیں۔
- طویل المدتی اور قلیل المدتی کیریئر پلان کیسے بنائیں؟
- کون سی ٹریننگ یا کورسز ان کے مقصد سے مطابقت رکھتے ہیں۔

۴۔ مواقع کی نشاندہی

کیریئر کونسلر سیکھنے والوں کو ان مواقع کے بارے میں معلومات فراہم کرتا ہے، جیسے انٹرن شپ، آن لائن تربیت، حکومتی و غیر حکومتی ٹریننگ پروگرامز، خود روزگار کے مواقع اور فنی تربیت کے مراکز۔

۵۔ رہنمائی برائے انٹرویو، سی وی اور ملازمت کے لیے تیاری

کونسلر عملی رہنمائی دیتا ہے کہ:

- پیشہ ورانہ سی وی کیسے بنائیں؟
- انٹرویو میں کیسے تیاری کریں؟

- لینگویج اسکلز اور کمیونیکیشن بہتر بنانے کے لیے مشورے
- روزگار کی تلاش میں درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے طریقے

کیریئر کونسلر کی مہارتیں

ایک کامیاب کیریئر کونسلر میں درج ذیل مہارتیں ہونی چاہئیں:

- بین الشخصی روابط کی صلاحیت
- متحرک سننے کی صلاحیت
- مشاہدہ اور تجزیہ کی صلاحیت
- فیصلہ سازی کی صلاحیت
- مقامی اور عالمی مارکیٹ کی معلومات
- تکنیکی وسائل جیسے کہ کیریئر سافٹ ویئرز کا استعمال

غیر رسمی تعلیمی اداروں میں کیریئر کونسلر کا عملی کردار

مثال کے طور پر ایک غیر رسمی ادارے میں سلائی کا کورس کرنے والی طالبہ کو صرف ہنر دینا کافی نہیں، بلکہ اسے یہ سمجھانا کہ یہ ہنر کیسے آمدن کا ذریعہ بن سکتا ہے اسے کونسلنگ کے ذریعے اسے خود اعتمادی دینا اور اسے مائیکرو فنانس یا آن لائن مارکیٹنگ کے بارے میں آگاہی دینا وغیرہ یہ سب کیریئر کونسلنگ کا حصہ ہے۔

رہنمائی اور مشاورت کی فراہم کرنے میں کیرئر کونسلر کو درپیش چیلنجز

- سیکھنے والوں کی عدم آگہی
- محدود وسائل
- تربیت یافتہ کونسلرز کی کمی
- خواتین کے لیے مخصوص رکاوٹیں
- معاشی دباؤ اور فوری روزگار کی ضرورت

ان مسائل کے حل کے لیے درج ذیل تجاویز کو مد نظر رکھنا چاہیے۔

- کیریئر کونسلنگ کو ادارے کے نصاب کا حصہ بنایا جائے
- آن لائن کونسلنگ پلیٹ فارم تیار کیے جائیں
- فیلڈ میں تجربہ رکھنے والے ماہرین کو شامل کیا جائے
- سیکھنے والوں کو ابتدائی سطح سے ہی رہنمائی دی جائے

خود آزمائی

1. کیریئر کاؤنسلر طلبہ کو پیشہ ورانہ انتخاب میں کس طرح رہنمائی فراہم کرتا ہے؟
2. غیر رسمی تعلیمی نظام میں کیریئر کاؤنسلر کی خدمات کن سطحوں پر اہم سمجھی جاتی ہیں؟
3. کیریئر کاؤنسلنگ میں دلچسپیوں اور رجحانات کے تجزیے کا کیا کردار ہوتا ہے؟
4. ایک مؤثر کیریئر کاؤنسلر میں کون سی مہارتیں ہونی چاہئیں؟
5. کیریئر کاؤنسلر کے بغیر غیر رسمی تعلیمی نظام میں طلبہ کن مشکلات کا شکار ہو سکتے ہیں؟

2.5۔ رہنمائی اور مشاورت میں لائبریرین کا کردار

لائبریرین کو عمومی طور پر صرف معلوماتی وسائل فراہم کرنے والا سمجھا جاتا ہے، مگر حقیقت یہ ہے کہ وہ ایک خفیہ مشیر کی حیثیت رکھتا ہے۔ وہ سیکھنے والے کی تحقیق میں مدد دیتا ہے، مطالعے کے لیے مناسب مواد تجویز کرتا ہے، اور علمی سرگرمیوں میں حصہ لینے کی ترغیب دیتا ہے۔ خاص طور پر وہ طلبہ جو رسمی کلاس روم کی غیر موجودگی میں خود سے سیکھنے پر انحصار کرتے ہیں، ان کے لیے لائبریرین ایک قیمتی سرمایہ ہوتا ہے۔ لائبریرین طلبہ کی علمی ضروریات کو سمجھ کر انہیں ایسے ذرائع تک رسائی دیتا ہے جو ان کے تعلیمی سفر کو نتیجہ خیز بناتے ہیں۔

لائبریرین کو عموماً ایک ایسے فرد کے طور پر جانا جاتا ہے جو کتب اور لائبریری کی دیگر معلوماتی مواد کی دیکھ بھال کرتا ہے۔ مگر عصر حاضر میں لائبریرین کا کردار محض کتب کی ترتیب و تنظیم تک محدود نہیں رہا۔ تعلیمی اداروں خصوصاً غیر رسمی تعلیمی نظام میں، لائبریرین رہنمائی اور مشاورت کے اہم معاون بن کر ابھرے ہیں۔ وہ نہ صرف معلومات تک رسائی کو آسان بناتے ہیں بلکہ سیکھنے والوں کی تعلیمی، شخصی، اور پیشہ ورانہ ترقی میں مشیر کا کردار بھی ادا کرتے ہیں۔

لائبریرین ایک تربیت یافتہ پیشہ ور ہوتا ہے جو معلومات کے ذرائع کو اکٹھا کرتا ہے، ترتیب دیتا ہے، ان کا تحفظ کرتا ہے اور صارفین کی ضروریات کے مطابق معلومات کی فراہمی کو یقینی بناتا ہے۔

غیر رسمی تعلیم میں لائبریرین کی اہمیت

غیر رسمی تعلیمی اداروں میں طلبہ اکثر:

- خود سے سیکھنے کے عمل میں مصروف ہوتے ہیں
- اساتذہ کی براہِ راست رہنمائی سے محروم ہوتے ہیں
- معلوماتی وسائل تک محدود رسائی رکھتے ہیں
- کیریئر یا ذاتی رہنمائی کے لیے مخصوص مشیروں سے رابطہ نہیں کر پاتے

ان تمام پہلوؤں میں لائبریرین ایک سہولت کار، مشیر، اور رہنما کے طور پر کردار ادا کرتا ہے۔

رہنمائی و مشاورت میں لائبریرین کے کردار

۱۔ معلوماتی رہنمائی

لائبریرین طلبہ کو معلوماتی وسائل جیسے کتب، مجلات، رپورٹیں، آن لائن ڈیٹابیس اور تحقیقاتی مواد کے انتخاب اور استعمال میں راہنمائی فراہم کرتا ہے۔ یہ رہنمائی طلبہ کو تعلیمی کامیابی میں مدد دیتی ہے۔

۲۔ تعلیمی مشاورت

بہت سے لائبریریز سیکھنے والوں کی تعلیمی ضروریات کو سمجھ کر مطالعے کی منصوبہ بندی، تحقیقاتی اسکلز کی ترقی، امتحان کی تیاری، ریفرنس لکھنے کے اصول اور علمی دیانتداری جیسے موضوعات پر مشاورت فراہم کرتے ہیں۔

۳۔ کیریئر رہنمائی میں معاونت

لائبریری میں کیریئر گائیڈ بکس، پروفیشن سے متعلقہ مواد، اور ایجوکیشنل کاؤنسلنگ گائیڈز کی دستیابی طلبہ کو کیریئر سے متعلق فیصلے کرنے میں مدد دیتی ہے۔ لائبریرین انہیں ان ذرائع کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔

۴۔ ڈیجیٹل لٹریسی میں رہنمائی

آج کی غیر رسمی تعلیم ڈیجیٹل وسائل پر بڑی حد تک انحصار کرتی ہے۔ لائبریرین طلبہ کو سکھاتا ہے کہ:

- آن لائن ڈیٹا بیسز سے معلومات کیسے تلاش کریں؟
- تحقیق میں درست کلیدی الفاظ استعمال کریں۔
- پراجیکٹس میں جدید معلوماتی ٹولز کو کیسے استعمال کریں؟
- AI بیسڈ ٹولز جیسے ChatGPT یا دیگر تعلیمی وسائل کا مؤثر استعمال کیسے کیا جائے؟

۵۔ مطالعے کی تحریک دینا

لائبریرین طلبہ میں مطالعے کا ذوق پیدا کرنے، پڑھنے کی عادت ڈالنے، اور علمی فضاء کو فروغ دینے میں بھی رہنما ہوتا ہے۔ وہ دلچسپی کی بنیاد پر کتابوں کی سفارش کرتا ہے اور کتاب میلوں، علمی سرگرمیوں میں طلبہ کو شامل کرتا ہے۔

لائبریرین کی ضروری مہارتیں میں تحقیقاتی مہارت، مواصلاتی صلاحیت، ڈیجیٹل لٹریسی، تجزیاتی و تخلیقی سوچ، صارف دوست رویہ اور تعلیم و کیریئر کے رجحانات سے آگاہی شامل ہیں۔

لائبریرین بطور مشیر

بہت سے تعلیمی اداروں میں لائبریرین طلبہ کے ساتھ مشاورت کا غیر رسمی عمل انجام دیتے ہیں۔ طلبہ ان کے پاس آکر نصاب کی سمجھ، وقت کی منصوبہ بندی، مطالعے کی حکمت عملی، اور ذاتی مسائل میں مشورہ لیتے ہیں۔ اس طرح لائبریرین ایک قابلِ اعتماد شخصیت کے طور پر ابھرتا ہے۔

لائبریرین کی طلبہ کی رہنمائی میں عملی سرگرمیوں میں ریسرچ ورکشاپس کا انعقاد، ریفرنس مینجمنٹ سیشنز، ڈیجیٹل سکلز ٹریننگ، کیریئر گائیڈ بکس کی نمائش اور پراجیکٹ مشاورت کے سیشن شامل ہیں۔

رہنمائی اور مشاورت کی فراہم کرنے میں لائبریرین کو درپیش چیلنجز

- محدود وسائل
- غیر تربیت یافتہ لائبریرین
- طلبہ میں لائبریری کے استعمال کا کم رجحان
- ڈیجیٹل سہولیات کی کمی

- مشاورت کے رسمی کردار کی عدم موجودگی

لائبریرین کو درپیش چیلنجز کے حل کے لیے ضروری ہے کہ لائبریرینز کی پیشہ ورانہ تربیت کی جائے۔ لائبریری میں مشاورت کے لیے مخصوص اوقات مقرر کیے جائیں۔ آن لائن لائبریری پورٹل قائم کیے جائیں۔ غیر رسمی تعلیمی مراکز میں لائبریری خدمات کو مضبوط بنایا جائے اور حکومت واداروں کی سطح پر فنڈنگ کا اہتمام کیا جائے۔

خود آزمائی

1. غیر رسمی تعلیم میں لائبریرین طلبہ کی علمی ترقی میں کیسے مدد فراہم کرتا ہے؟
2. لائبریرین رہنمائی کے عمل میں سیکھنے والے کے ساتھ کن طریقوں سے تعاون کرتا ہے؟
3. لائبریرین کو کس طرح رہنمائی ومشاورت کے نظام میں مؤثر طور پر شامل کیا جاسکتا ہے؟
4. سیکھنے کے وسائل کی فراہمی میں لائبریرین کی خدمات کو دیگر معاون کرداروں سے کیسے الگ کیا جاسکتا ہے؟
5. غیر رسمی تعلیمی اداروں میں لائبریری اور لائبریرین کا کردار طلبہ کے سیکھنے کے عمل میں کس حد تک معاون ثابت ہوتا ہے؟

اہم نکات

- **غیر رسمی تعلیم** ایک لچکدار، طالب علم مرکوز نظام ہے جو ان افراد کے لیے ہے جو رسمی تعلیمی نظام میں شامل نہیں ہوسکتے۔
- **رہنمائی اور مشاورت** اس نظام کا لازمی حصہ ہے، جو سیکھنے والوں کی تعلیمی، شخصی، پیشہ ورانہ اور جذباتی ترقی میں مددگار ہے۔
- **رہنمائی اور مشاورت** کے عمل میں مختلف کردار شامل ہیں، جیسے **استاد، ماہرِ نفسیات، منتظم، کیریئر کاؤنسلر اور لائبریرین**، جو طلبہ کے معاون اور مشیر ہوتے ہیں۔
- **استاد** صرف تدریس نہیں کرتا بلکہ طلبہ کی ضروریات جانچ کر، انفرادی توجہ دے کر اور تعلیمی و پیشہ ورانہ رہنمائی فراہم کرکے اہم کردار ادا کرتا ہے۔

- **ماہر نفسیات** طلبہ کی ذہنی اور جذباتی صحت کا خیال رکھتا ہے، انفرادی و گروہی مشاورت فراہم کرتا ہے، اور بحران کی صورت میں مداخلت کرتا ہے۔
- **منتظم** پالیسی سازی، وسائل کی فراہمی، عملے کی تربیت، اور مشاورتی نظام کی نگرانی کرتا ہے تاکہ یہ مربوط اور مؤثر ہو۔
- **کیریئر کاؤنسلر** طلبہ کی دلچسپیوں اور مہارتوں کا تجزیہ کر کے ان کے لیے موزوں پیشہ ورانہ راستے تجویز کرتا ہے اور ملازمت کی تیاری میں رہنمائی دیتا ہے۔
- **لائبریرین** محض کتابوں کا نگہبان نہیں بلکہ سیکھنے والوں کے لیے تحقیقی و معلوماتی معاون ہے، خاص طور پر خود سیکھنے والے طلبہ کے لیے۔
- رہنمائی و مشاورت کی کامیابی کے لیے تمام کرداروں کے درمیان **رابطہ، ہم آہنگی اور پیشہ ورانہ تربیت** ضروری ہے۔
- رہنمائی و مشاورت کے نظام کا مقصد سیکھنے والے کے لیے **پر اعتماد، باوقار اور مؤثر تعلیمی ماحول** تشکیل دینا ہے جو اس کی ہمہ جہتی ترقی کو ممکن بنائے۔

حوالہ جات

- UNESCO (2021). Library Services in Lifelong Learning.
- American Library Association (2020). The Role of Librarians in Student Success.
- ناز، طاہرہ۔ .(2022) جدید لائبریری سائنس اور تعلیم میں رہنمائی کا کردار۔ اسلام آباد: اے آئی او یو پریس۔
- Gibson, R. L., & Mitchell, M. H. (2008). Introduction to Counseling and Guidance. Pearson.
- UNESCO. (2002). Open and Distance Learning: Trends, Policy and Strategy Considerations.
- خلیل، عبدالحمید۔ .(2016) رہنمائی اور مشاورت کے اصول۔ لاہور: الفیصل ناشران۔
- Corey, G. (2017). Theory and Practice of Counseling and Psychotherapy. Cengage Learning.
- American Psychological Association (APA). (2021). Guidelines for Psychological Practice in Schools.
- قریشی، زاہد حسین۔ .(2019) تعلیمی مشاورت اور نفسیاتی خدمات۔ لاہور: علمی کتب خانہ۔
- Gysbers, N. C., & Henderson, P. (2012). Developing and Managing Your School Guidance and Counseling Program.
- UNESCO. (2015). Guidance and Counselling in Education.
- Niles, S. G., & Harris-Bowlsbey, J. (2016). Career Development Interventions.
- UNESCO (2019). Career Guidance: A Handbook for Policy Makers.
- خان، طاہر۔ .(2021) پیشہ ورانہ رہنمائی کی حکمت عملی۔ لاہور: نیشنل ایجوکیشنل پبلیشرز۔

یونٹ نمبر3

غیر رسمی تعلیم میں رہنمائی کی تکنیکیں

تحریر: ڈاکٹر طاہرہ بی بی

نظر ثانی: محمد عمران چیمہ

فہرست

عنوان | **صفحہ نمبر**

یونٹ کا تعارف ....
یونٹ کے مقاصد ....
3۔ رہنمائی کی تکنیکیں ....
3.1۔ فیصلہ سازی کی تکنیک ....
3.2۔ ذاتی اور سماجی نشو و نما کی تکنیک ....
3.3۔ مشاورت کی تکنیک ....
3.4۔ سوالات پوچھنے اور فعال سماعت کی تکنیک ....
خود آزمائی ....
اہم نکات ....
حوالہ جات ....

یونٹ کا تعارف

غیر رسمی تعلیم کا دائرہ وسیع اور لچکدار ہوتا ہے، جس میں ہر عمر، پس منظر، اور سماجی حیثیت کے افراد شامل ہوتے ہیں۔ ایسے طلباء کے لیے صرف معلومات کی فراہمی ہی کافی نہیں ہوتی، بلکہ انہیں ایسی مؤثر رہنمائی کی ضرورت ہوتی ہے جو ان کے انفرادی حالات، رجحانات اور صلاحیتوں کے مطابق ہو۔ اس تناظر میں، غیر رسمی تعلیمی اداروں میں رہنمائی کی تکنیکیں نہایت اہمیت اختیار کر جاتی ہیں۔ یہ تکنیکیں نہ صرف لرنرز کو بہتر فیصلے کرنے میں مدد فراہم کرتی ہیں بلکہ ان کی ذاتی، سماجی اور پیشہ ورانہ زندگی کو بھی مثبت طور پر متاثر کرتی ہیں۔

غیر رسمی تعلیم میں استاد صرف معلومات فراہم کرنے والا فرد نہیں ہوتا بلکہ وہ ایک رہنما، مشیر، اور محرک کا کردار بھی ادا کرتا ہے۔ چونکہ لرنرز اکثر مختلف پس منظر، مسائل اور اہداف کے ساتھ آتے ہیں، اس لیے استاد کے لیے یہ جاننا ضروری ہوتا ہے کہ وہ کس طرح ان افراد کو اپنے فیصلے خود کرنے کے قابل بنا سکتا ہے۔ ایک بہتر انتخاب وہی طالب علم کر سکتا ہے جو اپنی دلچسپیوں، صلاحیتوں اور مواقع سے آگاہ ہو۔ استاد کو چاہیے کہ وہ رہنمائی کے ایسے طریقے اپنائے جن سے طلباء اپنے آپ کو بہتر طور پر پہچان سکے، اور اپنے تعلیمی و پیشہ ورانہ راستوں کا تعین خود کر سکے۔

لرنرز کی ذاتی اور سماجی ترقی میں مدد فراہم کرنا بھی رہنمائی کا اہم مقصد ہوتا ہے۔ کئی مرتبہ غیر رسمی تعلیمی نظام میں داخل ہونے والے افراد مختلف نفسیاتی، معاشرتی یا خاندانی مسائل سے گزر رہے ہوتے ہیں۔ ان کے اندر خود اعتمادی کی کمی، خاندانی مسائل، یا سماجی دباؤ کا سامنا ہو سکتا ہے۔ ایسی صورت میں رہنمائی کا عمل انہیں اپنی ذات کے ادراک، جذبات کے اظہار، دوسروں کے ساتھ مؤثر روابط قائم کرنے، اور ایک صحت مند سماجی زندگی گزارنے میں مدد دیتا ہے۔ ایک ایسا لرنر جو اپنے اندر توازن اور مثبت سوچ رکھتا ہو، وہ سیکھنے کے عمل میں زیادہ دلچسپی لیتا ہے اور بہتر نتائج حاصل کرتا ہے۔

رہنمائی کی مؤثر تکنیکیں اس وقت کامیاب ہوتی ہیں جب استاد یا مشیر کے پاس مناسب مہارتیں موجود ہوں۔ ان مہارتوں میں سب سے نمایاں سوالات پوچھنے کی تکنیک اور فعال سننا (Active Listening) شامل ہیں۔ سوالات پوچھنا محض معلومات حاصل کرنے کا ذریعہ نہیں، بلکہ یہ ایک فن ہے جو لرنرز کو سوچنے، تجزیہ کرنے اور فیصلہ کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ استاد کو چاہیے کہ وہ موضوعی سوالات (open-ended questions) کے ذریعے لرنرز

کو اظہارِ خیال کا موقع دے اور اس کی سوچ کے نئے باب روشن کرے۔ اسی طرح فعال سننا ایک ایسی مہارت ہے جس میں استاد یا مشیر لرنرز کی باتوں کو محض سنے نہیں بلکہ توجہ، دلچسپی، اور ہمدردی سے سمجھے۔ جب لرنرز کو یہ محسوس ہوتا ہے کہ اس کی بات کو اہمیت دی جا رہی ہے تو وہ زیادہ کھل کر اپنی مشکلات، خیالات اور جذبات کا اظہار کرتا ہے۔

فعال سننے کے دوران غیر لفظی اشارے (جیسے سر ہلانا، آنکھوں کا رابطہ، چہرے کے تاثرات) بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ یہ تمام علامات لرنرز کو اعتماد دیتی ہیں کہ اسے سنا جا رہا ہے اور اس کی بات کی قدر کی جا رہی ہے۔ اسی طرح، مناسب سوالات اور خلاصہ (summarizing) کے ذریعے استاد یہ وضاحت حاصل کرتا ہے کہ آیا وہ لرنرز کی بات کو صحیح طور پر سمجھ پایا ہے یا نہیں۔

غیر رسمی تعلیم میں رہنمائی کی تکنیکوں کو اختیار کرنے کا فائدہ یہ بھی ہوتا ہے کہ یہ لرنرز میں خود انحصاری اور خود آگاہی پیدا کرتی ہیں۔ جب لرنر یہ جان لیتا ہے کہ وہ خود بھی اپنی زندگی کے فیصلے کر سکتا ہے اور اپنی مشکلات کا حل تلاش کر سکتا ہے، تو وہ خود اعتمادی کے ساتھ آگے بڑھتا ہے۔ یہ تکنیکیں اسے نہ صرف سیکھنے کے عمل میں پختہ بناتی ہیں بلکہ زندگی کے دیگر شعبوں میں بھی بہتر کردار ادا کرنے کے قابل بناتی ہیں۔

مزید بر آں، رہنمائی کی تکنیکوں کو صرف استاد یا مشیر تک محدود نہیں کیا جا سکتا بلکہ یہ ایک اجتماعی نقطہ نظر کے تحت ادارے کے دیگر افراد جیسے لائبریرین، منتظمین، اور ماہرِ نفسیات بھی اپنا کردار ادا کر سکتے ہیں۔ یہ تمام افراد اگر رہنمائی کی تکنیکوں سے آگاہ ہوں اور باہمی تعاون کے ساتھ کام کریں تو لرنرز کو ایک مربوط، مؤثر اور ہمہ جہت سپورٹ سسٹم میسر آ سکتا ہے۔

آخر میں یہ کہنا بجا ہو گا کہ غیر رسمی تعلیمی نظام میں رہنمائی کی تکنیکیں محض اضافی سرگرمی نہیں بلکہ سیکھنے کے عمل کا لازمی جزو ہیں۔ یہ نہ صرف لرنرز کی علمی، پیشہ ورانہ اور سماجی ضروریات کو پورا کرتی ہیں بلکہ اسے ایک مکمل، خود مختار، اور باشعور فرد بنانے میں کلیدی کردار ادا کرتی ہیں۔ ایک مؤثر استاد یا مشیر کو چاہیے کہ وہ ان تکنیکوں کی تربیت حاصل کرے، ان پر عمل کرے، اور لرنرز کے لیے رہنمائی کے دروازے ہمیشہ کھلے رکھے۔

یونٹ کے مقاصد

اس یونٹ کے مطالعے کے بعد لرنز اس قابل ہو جائے گا کہ:

1. لرنرز کو غیر رسمی تعلیم میں رہنمائی اور مشاورت کی اہمیت سے آگاہ کرنا۔

2. لرنرز کو باخبر انتخاب (Informed Choices) کرنے کے قابل بنانا۔

3. رہنمائی کے عمل میں فعال سننے اور سوالات پوچھنے کی مہارتوں کی افادیت سمجھانا۔

4. لرنرز کی ذاتی اور سماجی نشوونما میں استاد کے کردار کو واضح کرنا۔

5. گروہی سرگرمیوں، انفرادی مشاورت اور تربیتی نشستوں کے ذریعے لرنرز کی صلاحیتیں بڑھانے کے طریقے سکھانا۔

3۔ رہنمائی کی تکنیکیں

3.1۔ فیصلہ سازی کی تکنیک

غیر رسمی تعلیم کے تناظر میں استاد کا کردار روایتی تدریس سے کہیں زیادہ وسیع ہوتا ہے۔ استاد نہ صرف علم کا ذریعہ ہوتا ہے بلکہ وہ لرنرز کی رہنمائی کرنے والا ایک فعال ساتھی بھی ہوتا ہے جو انہیں تعلیمی، پیشہ ورانہ، اور ذاتی زندگی میں باخبر فیصلے کرنے کے قابل بناتا ہے۔ خاص طور پر غیر رسمی تعلیمی ماحول میں جہاں لرنرز مختلف عمر، تجربات، اور سماجی پس منظر سے تعلق رکھتے ہیں، استاد کی ذمہ داری ہے کہ وہ لرنرز کو مناسب مشورے اور راہنمائی فراہم کرے تاکہ وہ اپنے لیے موزوں تعلیمی اور پیشہ ورانہ راستے منتخب کر سکیں۔

باخبر انتخاب کی اہمیت

باخبر انتخاب (Informed Choice) کا مطلب ہے کہ فرد اپنی ضروریات، رجحانات، مواقع اور ممکنہ نتائج کو مدنظر رکھتے ہوئے فیصلہ کرے۔ یہ عمل معلومات کی بنیاد پر ہونا چاہیے تاکہ لرنر کسی دباؤ، غلط فہمی یا لاعلمی کی بنیاد پر غلط راستہ اختیار نہ کرے۔

استاد لرنرز کی شخصیت، صلاحیتوں، دلچسپیوں اور سماجی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے درج ذیل طریقوں سے رہنمائی فراہم کر سکتا ہے:

1. **رشتہ اعتماد پر مبنی بنانا**

لرنرز کو استاد کے ساتھ ایک محفوظ، قابلِ بھروسہ، اور غیر جانبدار تعلق قائم کرنا چاہیے تاکہ وہ کھل کر اپنے خدشات، خوابوں، اور فیصلوں پر بات کر سکے۔

2. **ذاتی و پیشہ ورانہ معلومات فراہم کرنا**

استاد کو چاہیے کہ وہ مختلف پیشوں، تعلیمی راستوں، کورسز اور ہنر کے بارے میں سادہ، حقیقت پر مبنی معلومات فراہم کرے تاکہ لرنرز اپنی دلچسپیوں اور ضروریات کے مطابق فیصلہ کر سکیں۔

3. **فیصلہ سازی کی تربیت دینا**

استاد لرنرز کو یہ سکھا سکتا ہے کہ وہ مسئلہ کو کیسے پہچانیں، مختلف متبادل راستوں کا تجزیہ کیسے کریں، اور طویل مدتی مقاصد کے مطابق انتخاب کیسے کریں۔

4. **حوصلہ افزائی**

بعض اوقات لرنرز خود اعتمادی کی کمی یا سماجی دباؤ کی وجہ سے فیصلہ نہیں کر پاتے۔ استاد کی طرف سے تسلسل کے ساتھ مثبت فیڈ بیک اور حوصلہ افزائی انہیں اپنے فیصلوں پر اعتماد کرنے میں مدد دیتی ہے۔

5. **رہنمائی کے عملی طریقے**

- سوالات کے ذریعے لرنرز کی دلچسپیوں کو جاننا
- ذاتی مثالوں سے لرنرز کو متاثر کرنا
- کامیاب افراد سے ملاقات کا انتظام کرنا
- تعلیمی اور پیشہ ورانہ میلوں میں شرکت کی ترغیب دینا
- سادہ سوالنامے یا خاکے استعمال کر کے لرنرز کی ترجیحات معلوم کرنا

غیر رسمی نظام میں فیصلہ سازی چیلنجز

چونکہ غیر رسمی تعلیم میں اکثر لرنرز محدود تعلیمی پس منظر اور وسائل کے حامل ہوتے ہیں، اس لیے استاد کو ان کی ثقافتی اور معاشی حقیقتوں کا خیال رکھتے ہوئے رہنمائی فراہم کرنی چاہیے اس میں کم تعلیم یافتہ والدین، مالی وسائل کی کمی اور دیہی یا پسماندہ علاقوں کی محدود معلومات شامل ہیں۔ ان چیلنجز کے باوجود، استاد کی رہنمائی لرنرز کے لیے زندگی بدلنے والا تجربہ بن سکتی ہے۔ استاد، غیر رسمی تعلیمی سیاق میں، لرنرز کے لیے ایک روشنی کی مانند ہوتا ہے جو انہیں اپنے مستقبل کی سمت متعین کرنے میں مدد دیتا ہے۔ اس کی رہنمائی سے لرنر نہ صرف موجودہ تعلیمی مواقع سے فائدہ اٹھا سکتا ہے بلکہ اپنے مستقبل کے لیے بہتر فیصلے بھی کر سکتا ہے۔ اس مقصد کے لیے ضروری ہے کہ استاد خود بھی معلومات سے باخبر، حساس، باہمی احترام رکھنے والا اور مشاورتی مہارتوں سے لیس ہو۔

خود آزمائی

1. ایک غیر رسمی تعلیمی ماحول میں استاد لرنرز کی رہنمائی کیسے کرتا ہے تاکہ وہ درست تعلیمی یا پیشہ ورانہ راستے کا انتخاب کرے؟

2. لرنرز کے فیصلوں پر استاد کے مثبت اور منفی اثرات پر تفصیل سے تبصرہ کریں۔

3. استاد کو لرنرز کی رہنمائی کرتے وقت کن اخلاقی اصولوں کو مد نظر رکھنا چاہیے؟

4. کسی ایسے حقیقی یا فرضی کیس اسٹڈی کی مثال دیں جس میں استاد نے لرنرز کی رہنمائی کرتے ہوئے اس کی زندگی کو بہتر بنایا ہو۔

5. استاد کو کن طریقوں سے لرنرز کی خود آگاہی اور فیصلہ سازی کی صلاحیت کو فروغ دینا چاہیے؟

3.2۔ذاتی اور سماجی نشوونما کی تکنیک

غیر رسمی تعلیم میں طلباء صرف علم حاصل کرنے نہیں آتے بلکہ وہ اپنی شخصیت، اقدار، رویوں اور معاشرتی تعلقات کی بہتری کی خواہش بھی رکھتے ہیں۔ اس لیے غیر رسمی تعلیمی ماحول میں رہنمائی اور مشاورت کا ایک اہم مقصد لرنرز کی ذاتی اور سماجی نشوونما کو فروغ دینا ہے۔ اس نشوونما میں فرد کی خودی کا شعور، جذباتی توازن، فیصلہ سازی کی صلاحیت، دوسروں کے ساتھ ہم آہنگی، اور مثبت معاشرتی روابط شامل ہیں۔

ذاتی نشوونما کا مفہوم

ذاتی نشوونما سے مراد فرد کی اندرونی ترقی ہے، جیسے:

- خود آگہی(Self-awareness)
- جذباتی ذہانت(Emotional intelligence)
- اعتمادِ نفس(Self-confidence)
- خود احتسابی(Self-reflection)
- شخصیت کی مضبوطی

یہ تمام عناصر فرد کی زندگی میں کامیابی کے لیے نہایت اہم ہیں، بالخصوص ان لوگوں کے لیے جو رسمی تعلیمی نظام سے باہر ہیں اور غیر رسمی نظام میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔

سماجی نشوونما کی وضاحت

سماجی نشوونما اس عمل کو کہتے ہیں جس کے ذریعے فرد معاشرتی رویے سیکھتا ہے، جیسے تعاون کرنا، برداشت کرنا، ذمہ داری لینا، گروہی فیصلے کرنا اور دوسرے لوگوں کے احساسات کا خیال رکھنا۔

غیر رسمی تعلیمی مراکز میں مختلف عمر، ثقافت، اور پس منظر کے افراد اکٹھے ہوتے ہیں، اس لیے سماجی نشوونما ان کی باہمی زندگی اور سیکھنے کے تجربے کو کامیاب بنانے کے لیے ضروری ہے۔

ذاتی اور سماجی نشوونما کے طریقے:

1. **مثبت ماحول فراہم کرنا**

ایسا ماحول جہاں لرنرز کھل کر اپنی بات کر سکیں، غلطی کرنے سے نہ گھبرائیں اور ایک دوسرے سے سیکھ سکیں۔

2. **رول ماڈل بننا**

استاد خود اپنے عمل سے لرنرز کو ایمانداری، رواداری، وقت کی پابندی اور ادب سکھا سکتا ہے۔

3. **گروہی سرگرمیوں کی حوصلہ افزائی**

گروپ ڈسکشن، پراجیکٹ ورک، اور ٹیم ورک کے ذریعے لرنرز میں تعاون، بات چیت اور مسئلہ حل کرنے کی صلاحیتیں پیدا ہوتی ہیں۔

4. **تربیتی نشستیں**

خود آگہی، جذباتی توازن، سٹریس مینجمنٹ، اور خود اعتمادی بڑھانے کے لیے تربیتی نشستیں منعقد کی جا سکتی ہیں۔

5. **انفرادی مشاورت**

بعض اوقات لرنرز ذاتی مسائل جیسے خاندانی تناؤ، مایوسی یا عدم توجہ کا شکار ہوتے ہیں۔ استاد ان سے انفرادی مشاورت کے ذریعے ان کے اعتماد کو بحال کر سکتا ہے۔

3.3۔ مشاورت کی تکنیک

لرنرز کی ذاتی اور سماجی نشوونما غیر رسمی تعلیمی نظام کا بنیادی جز ہے۔ ایک حساس، تربیت یافتہ، اور مشاورتی رویے سے لیس استاد اس نشوونما کو ممکن بنا سکتا ہے۔ ایسے لرنرز جو جذباتی طور پر متوازن اور سماجی طور پر باشعور ہوتے ہیں، نہ صرف بہتر سیکھتے ہیں بلکہ معاشرے کے فعال اور مثبت رکن بھی بنتے ہیں۔

1. **فعال سماعت(Active Listening)**

لرنرز کی بات کو بغیر مداخلت کے توجہ سے سننا، اس کے جذبات کو سمجھنا، اور اس کی رہنمائی کرنا۔

2. **موضوعی کا استعمال**

لرنرز کی سوچ کو متحرک کرنے کے لیے سوالات پوچھنا جیسے:

- "آپ اس بارے میں کیسا محسوس کرتے ہیں؟"
- "آپ کا مقصد کیا ہے؟"

3. **مثبت فیڈبیک**

جب لرنر کوئی چھوٹا قدم بھی اٹھائے، تو اس کی حوصلہ افزائی کی جائے تا کہ وہ مزید بہتری کی طرف بڑھے۔

4. **مقاصد کا تعین اور عمل**

لرنرز کے ساتھ مل کر ذاتی و سماجی اہداف طے کرنا اور ان کے حصول کے لیے عملی اقدامات تجویز کرنا۔

مشاورت کی تکنیک میں چیلنجز اور ان کا حل

غیر رسمی تعلیمی نظام میں ذاتی و سماجی نشو و نما کے راستے میں درج ذیل رکاوٹیں پیش آسکتی ہیں:

- محدود وقت اور وسائل
- کثیر الثقافتی طلباء
- جذباتی عدم توازن
- سماجی و خاندانی دباؤ

ایسے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے ضروری ہے کہ ادارہ جاتی سطح پر تربیت یافتہ مشیر، معاون مواد، اور خصوصی ورکشاپس کا انعقاد کیا جائے۔

خود آزمائی

1. شخصی اور سماجی ترقی کے مابین کیا فرق ہے؟ دونوں کی غیر رسمی تعلیم میں کیا اہمیت ہے؟
2. استاد یا مشیر لرنرز کی خود اعتمادی اور تعلقات بنانے کی مہارت کو کیسے بہتر بنا سکتا ہے؟
3. غیر رسمی تعلیم میں شخصی نشو و نما کے لیے کون سی سرگرمیاں مفید ثابت ہو سکتی ہیں؟ مثالوں سمیت وضاحت کریں۔
4. معاشرتی ترقی میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنے میں استاد کا کیا کردار ہو سکتا ہے؟

5. لرنرز کی شخصیت کو سمجھنے کے لیے استاد کن نفسیاتی پہلوؤں کا مشاہدہ کر سکتا ہے؟

3.4۔ سوالات پوچھنے اور فعال سماعت کی تکنیک

غیر رسمی تعلیم میں لرنرز اکثر زندگی کے مختلف مسائل اور تجربات کے ساتھ آتے ہیں۔ ان کے لیے تعلیمی ترقی کے ساتھ ساتھ جذباتی، نفسیاتی، اور سماجی رہنمائی بھی ضروری ہوتی ہے۔ ایسے ماحول میں مؤثر رہنمائی فراہم کرنے کے لیے اساتذہ اور مشاورت فراہم کرنے والے افراد کو کچھ مخصوص مہارتوں کی ضرورت ہوتی ہے، جن میں "سوالات پوچھنے کی تکنیک" اور "فعال سماعت" بنیادی حیثیت رکھتی ہیں۔

رہنمائی کی مؤثر مشق صرف اچھے ارادوں سے ممکن نہیں ہوتی، بلکہ اس کے لیے باقاعدہ مہارتوں کی تربیت ضروری ہے۔ سوالات پوچھنے کی صحیح تکنیک اور فعال سماعت، لرنرز کے دل کی بات سننے، اسے اپنی ذات کو سمجھنے اور بہتر فیصلے کرنے میں مدد دیتی ہیں۔ غیر رسمی تعلیم میں ان مہارتوں کی تربیت نہ صرف اساتذہ بلکہ تمام رہنمائی و مشاورت فراہم کرنے والے عملے کے لیے ناگزیر ہے۔

یہ دونوں مہارتیں مشیر کو اس قابل بناتی ہیں کہ وہ لرنرز کی گہرائی سے بات سن سکے، اسے خود سے سوچنے پر مجبور کرے، اور اس کی خود شناسائی کے عمل میں مددگار ہو۔

سوالات پوچھنے کی تکنیک

سوالات وہ آلہ ہیں جن کے ذریعے مشیر لرنرز کی سوچ، احساسات اور تجربات کی کھوج کرتا ہے۔ یہ سوالات موضوعی (open-ended) یا معروضی (closed-ended) ہو سکتے ہیں، اور ان کا انتخاب صورتحال کے لحاظ سے کیا جاتا ہے۔

1. **موضوعی سوالات(Open-ended Questions)**

یہ سوالات لرنرز کو تفصیل سے اظہار کا موقع دیتے ہیں۔ جیسے:

- "آپ اس مسئلے کے بارے میں کیسا محسوس کرتے ہیں؟"
- "آپ نے یہ فیصلہ کیوں کیا؟"
- "آپ کو سب سے زیادہ کیا فکر لاحق ہے؟"

موضوعی سوالات خود احتسابی کو فروغ دیتے ہیں اور رہنمائی کے عمل کو زیادہ گہرائی بخشتے ہیں۔

2. **معروضی سوالات (Closed-ended Questions)**

ان سوالات کے جوابات "ہاں" یا "نہیں"، یا ایک لفظ میں دیے جاسکتے ہیں، مثلاً:

- "کیا آپ نے کبھی یہ کام کیا ہے؟"
- "کیا آپ اسکول جانا چاہتے ہیں؟"

یہ سوالات مخصوص معلومات حاصل کرنے کے لیے موزوں ہوتے ہیں، لیکن رہنمائی کے ابتدائی مرحلوں یا تجزیہ کے لیے کھلے سوالات زیادہ مؤثر ہوتے ہیں۔

3. **وضاحت طلب سوالات (Clarifying Questions)**

جب لرنر کسی بات کو غیر واضح انداز میں بیان کرتا ہے تو مشیر وضاحت طلب سوالات کے ذریعے بہتر فہم حاصل کر سکتا ہے۔ مثلاً:

- "آپ کے کہنے کا مطلب کیا ہے کہ لوگ آپ کی عزت نہیں کرتے؟"

4. **انعکاسی سوالات (Reflective Questions)**

ان سوالات کا مقصد لرنرز کو اس کی اپنی باتوں پر دوبارہ غور کرنے پر آمادہ کرنا ہے۔

- "اگر آپ کو دوبارہ موقع ملے، تو آپ کیا مختلف کریں گے؟"
- "آپ کے خیال میں اس تجربے سے آپ نے کیا سیکھا؟"

فعال سماعت کی مہارت

فعال سماعت مشاورت کا سب سے بنیادی اور ضروری عنصر ہے۔ اس میں صرف بات سننا کافی نہیں بلکہ پورے دھیان، خلوص، اور ہمدردی کے ساتھ سننا شامل ہے۔ ایک فعال سامع (listener) لرنرز کے الفاظ کے پیچھے چھپے جذبات کو محسوس کرتا ہے۔

فعال سماعت کی خصوصیات:

1. **بغیر مداخلت کے سننا:**

مشیر کو لرنرز کی بات کو مکمل طور پر سننے دینا چاہیے، بغیر اس میں دخل دیے۔

2. **جسمانی اشارے:(Non-verbal Cues)**

جیسے سر ہلانا، آنکھوں میں آنکھیں ڈالنا، یا چہرے کے تاثرات کے ذریعے یہ دکھانا کہ مشیر پوری توجہ سے سن رہا ہے۔

3. **انعکاس:(Reflection)**

مشیر لرنرز کے جذبات یا الفاظ کو اپنے انداز میں دہراتا ہے، جیسے:

- "آپ کہہ رہے ہیں کہ آپ کو گھر میں سپورٹ نہیں ملتی۔"

4. **خلاصہ پیش کرنا:(Summarizing)**

گفتگو کے بعد مشیر اہم نکات کا خلاصہ پیش کرتا ہے تاکہ لرنر محسوس کرے کہ اس کی بات سمجھی گئی ہے۔

5. **ہمدردی:(Empathy)**

فعال سماعت کا سب سے اہم پہلو ہمدردی کا اظہار ہے۔ یہ لرنرز کو جذباتی سہارا دیتا ہے اور اعتماد بڑھاتا ہے۔

عملی سرگرمیاں اور مشقیں

اساتذہ اور مشیر درج ذیل سرگرمیوں کے ذریعے ان مہارتوں کو فروغ دے سکتے ہیں:

- رول پلے ایکسر سائزز(Role Play Exercises)
- پیئر انٹرویوز(Peer Interviews)
- ویڈیو ریکارڈنگ اور تجزیہ
- فرضی کیس اسٹڈیز پر کام کرنا

غیر رسمی تعلیمی سیاق میں ان مہارتوں کی اہمیت

غیر رسمی تعلیمی ماحول میں جہاں لرنرز اکثر ذاتی اور معاشرتی چیلنجز سے دوچار ہوتے ہیں، یہ مہارتیں انہیں سمجھنے، رہنمائی فراہم کرنے اور حوصلہ دینے میں نہایت مؤثر ثابت ہوتی ہیں۔

خود آزمائی

1. سوالات پوچھنے کی تکنیک میں کھلے اور بند سوالات کے فوائد اور نقصانات پر روشنی ڈالیں۔
2. فعال سماعت سے مراد کیا ہے اور یہ لرنرز پر کیسے مثبت اثر ڈالتی ہے؟

3. فعال سماعت کی تین بنیادی خصوصیات بیان کریں اور عملی مثالوں کے ساتھ وضاحت کریں۔
4. ایک مشاورتی نشست میں استاد کن اوقات میں سوالات پوچھنے کے بجائے خاموشی اختیار کرتا ہے؟ کیوں؟
5. آپ اپنے ادارے میں ان مہارتوں کو کیسے بہتر بنا سکتے ہیں؟ ایک مختصر منصوبہ تجویز کریں۔

اہم نکات

- غیر رسمی تعلیم میں رہنمائی صرف معلومات فراہم کرنے تک محدود نہیں بلکہ لرنرز کو خود شناسی، فیصلہ سازی اور ذاتی و سماجی ترقی میں مدد دینے کا عمل ہے۔
- استاد کا کردار ایک رہنما، مشیر اور محرک کا ہوتا ہے جو لرنرز کو باخبر انتخاب کرنے کے قابل بناتا ہے۔
- باخبر انتخاب اس وقت ممکن ہے جب لرنر اپنی دلچسپیوں، صلاحیتوں، مواقع اور ممکنہ نتائج سے آگاہ ہو۔
- فعال سننا اور سوالات پوچھنے کی مہارت رہنمائی کے بنیادی اوزار ہیں جو لرنرز کو سوچنے، سمجھنے اور اظہار کرنے کا موقع فراہم کرتے ہیں۔
- کھلے سوالات لرنرز میں خود احتسابی اور تخلیقی سوچ کو فروغ دیتے ہیں، جبکہ فعال سننا اعتماد اور ہمدردی کا رشتہ قائم کرتا ہے۔
- رہنمائی لرنرز کی خود اعتمادی، جذباتی توازن اور مثبت معاشرتی روابط کو مضبوط بناتی ہے۔
- گروہی سرگرمیاں، تربیتی نشستیں، اور انفرادی مشاورت ذاتی و سماجی نشوونما کے مؤثر طریقے ہیں۔
- استاد کو لرنرز کی ثقافتی، معاشی اور نفسیاتی حقیقتوں کا خیال رکھتے ہوئے رہنمائی فراہم کرنی چاہیے۔
- رہنمائی کے عمل میں لائبریرین، منتظمین اور ماہرینِ نفسیات سمیت تمام ادارہ جاتی افراد کا تعاون مؤثر نتائج پیدا کرتا ہے۔
- مؤثر رہنمائی اور مشاورت ایک مسلسل تربیتی عمل ہے جو اساتذہ اور مشیروں کو لرنرز کی تعلیمی، پیشہ ورانہ اور سماجی کامیابی میں کلیدی کردار ادا کرنے کے قابل بناتا ہے۔

حوالہ جات

- Corey, G., & Corey, M. S. (2011). Becoming a Helper (6th ed.). Brooks/Cole.
- Gysbers, N. C., & Henderson, P. (2012). Developing and Managing Your School Guidance and Counseling Program (5th ed.). American Counseling Association.
- Knowles, M. S., Holton III, E. F., & Swanson, R. A. (2015). The Adult Learner: The definitive classic in adult education and human resource development. Routledge.
- OECD (2010). Educating Teachers for Diversity: Meeting the Challenge.
- UNESCO (2015). Rethinking Education: Towards a Global Common Good?.
- Gibson, R. L., & Mitchell, M. H. (2008). Introduction to Counseling and Guidance. Pearson Education.
- Knowles, M. S., Holton, E. F., & Swanson, R. A. (2015). The Adult Learner. Routledge.
- Rogers, A. (2004). Non-Formal Education: Flexible Schooling or Participatory Education? Springer.
- UNESCO (2017). Education for Sustainable Development Goals: Learning Objectives. UNESCO Publishing.

- gan, G. (2014). The Skilled Helper: A Problem-Management and Opportunity-Development Approach to Helping. Cengage Learning.
- Gibson, R. L., & Mitchell, M. H. (2008). Introduction to Counseling and Guidance. Pearson.
- Rogers, C. (1961). On Becoming a Person. Houghton Mifflin.
- UNESCO (2017). Education for Sustainable Development Goals: Learning Objectives. UNESCO Publishing.

یونٹ نمبر4

غیر رسمی تعلیم میں مشاورت کی بنیادی مہارتیں

تحریر: ڈاکٹر طاہرہ بی بی
نظر ثانی: محمد عمران چیمہ

فہرست

عنوان **صفحہ نمبر**

یونٹ کا تعارف ....

یونٹ کے مقاصد ....

4۔ سماجی مسائل ....

4.1۔ مسائل کی نشاندہی ....

4.2۔ مشاورت کی بنیادی مہارتوں کا استعمال ....

4.3۔ مشاورتی تکنیکوں کا جائزہ لینا ....

سرگرمی ....

خود آزمائی ....

اہم نکات ....

حوالہ جات ....

یونٹ کا تعارف

غیر رسمی تعلیمی نظام میں لرنرز کی ضروریات روایتی تعلیم سے کافی مختلف ہوتی ہیں۔ ایسے لرنرز کو رہنمائی اور مشاورت کی اشد ضرورت ہوتی ہے تاکہ وہ اپنی تعلیمی، سماجی، نفسیاتی اور پیشہ ورانہ زندگی کے مسائل کو سمجھ سکیں اور ان کا حل تلاش کر سکیں۔ اس یونٹ میں مشاورت کی اُن بنیادی مہارتوں کو زیرِ بحث لایا گیا ہے جن کی مدد سے غیر رسمی تعلیمی نظام میں کام کرنے والے اساتذہ یا مشیر اپنے کردار کو مؤثر طریقے سے ادا کر سکتے ہیں۔

مشاورت صرف گفتگو کا عمل نہیں، بلکہ یہ ایک باقاعدہ اور مہارت پر مبنی عمل ہے جس میں لرنرز کی بات کو توجہ سے سننا، اس کے مسائل کی تہہ تک پہنچنا، اور اس کی مدد سے قابلِ عمل حل تلاش کرنا شامل ہے۔ غیر رسمی تعلیم میں چونکہ اکثر لرنرز معاشرتی مسائل، تعلیمی دشواریوں، معاشی دباؤ یا گھریلو ذمہ داریوں کے ساتھ سیکھنے کی کوشش کرتے ہیں، اس لیے انہیں ایسے مشیر کی ضرورت ہوتی ہے جو ان کی بات کو سمجھنے، ان کے حالات کو جانچنے، اور انہیں اعتماد کے ساتھ فیصلے کرنے میں مدد دے سکے۔

یہ یونٹ تین اہم نکات پر مشتمل ہے: اول، سماجی مسائل کی شناخت اور ان کے حل کی طرف رہنمائی؛ دوم، ایسی مشاورتی مہارتوں کی مشق جو مخصوص حالات میں استعمال کی جاتی ہیں؛ اور سوم، ساتھیوں کے درمیان مشاورتی تکنیکوں کا جائزہ تاکہ اپنی کمزوریوں اور خوبیوں کو پہچانا جا سکے۔ اس یونٹ میں یہ بھی بتایا جائے گا کہ ایک مؤثر مشیر کیسے موضوعی سوالات (کھلے سوالات)، فعال سماعت، غیر جانبداری، ہمدردی اور رازداری جیسے اصولوں پر عمل کر کے لرنرز کا اعتماد حاصل کرتا ہے۔

یہ یونٹ تربیتی طور پر اساتذہ، منتظمین اور مشیروں کے لیے نہایت مفید ہے کیونکہ اس میں صرف نظریہ نہیں بلکہ عملی مہارتوں کی بھی نشاندہی کی گئی ہے۔ مشاورت کے عمل میں مسلسل بہتری، خود احتسابی، اور دوسروں کی رائے کو قبول کرنا ایک اہم کردار ادا کرتے ہیں، اور یہ تمام پہلو اس یونٹ میں شامل کیے گئے ہیں۔ امید ہے کہ اس یونٹ کا مطالعہ غیر رسمی تعلیمی اداروں میں مشاورتی خدمات کو بہتر بنانے میں معاون ثابت ہو گا۔

یونٹ کے مقاصد

اس یونٹ کے مطالعے کے بعد لرنرز اس قابل ہو جائے گا کہ:

1. غیر رسمی تعلیم میں سماجی مسائل کو پہچان سکیں۔
2. مشاورتی عمل میں استعمال ہونے والی بنیادی مہارتوں کو سمجھ کر ان پر عمل کر سکیں۔
3. مخصوص حالات میں مؤثر مشاورت کی مشق کر سکیں۔
4. ساتھیوں کی کارکردگی کا تجزیہ کر سکیں اور مثبت فیڈ بیک دے سکیں۔
5. اپنی مشاورتی صلاحیتوں میں بہتری لانے کے لیے خود احتسابی کی مہارت حاصل کر سکیں۔

4۔ سماجی مسائل

سماجی مسائل وہ مسائل ہیں جو فرد کے سماجی، خاندانی، معاشرتی یا ذاتی تعلقات کو متاثر کرتے ہیں اور اس کی سیکھنے کی صلاحیت کو محدود کر دیتے ہیں۔ یہ مسائل مختلف اشکال میں سامنے آ سکتے ہیں جیسے کہ گھریلو تنازعات، غربت، صنفی امتیاز، تعلیمی محرومی، نفسیاتی دباؤ، سماجی تنہائی، یا کم عمری کی شادی۔

4.1۔ مسائل کی نشاندہی

غیر رسمی تعلیم میں استاد لرنرز کے ساتھ قریبی تعلق قائم کرتا ہے، جس کے ذریعے وہ نہ صرف تدریسی عمل کو مؤثر بناتا ہے بلکہ لرنرز کی زندگی کے مسائل کو بھی جانچنے کے قابل ہوتا ہے۔ استاد مختلف طریقوں سے سماجی مسائل کی نشاندہی کر سکتا ہے:

- مشاہدہ (Observation)
- گفتگو کے ذریعے مسائل کا پتا لگانا
- طلبہ کی کارکردگی یا رویے میں تبدیلی کا نوٹس لینا
- ہم عمر ساتھیوں سے رائے لینا
- گھر یا برادری سے رابطہ رکھنا

سماجی مسائل اور ان کا حل

غیر رسمی تعلیم کے دائرہ کار میں استاد کا کردار نہایت وسیع اور حساس ہوتا ہے۔ وہ لرنرز کے سماجی مسائل کی نہ صرف نشاندہی کرتا ہے بلکہ انہیں حل کرنے میں ایک مشیر، مددگار اور رہنما کا کردار بھی ادا کرتا ہے۔ استاد کی یہ صلاحیتیں نہ صرف سیکھنے کے عمل کو بہتر بناتی ہیں بلکہ افراد کو ایک بہتر انسان اور مثبت شہری بنانے میں بھی مدد فراہم کرتی ہیں۔ استاد ہر مسئلہ حل نہیں کر سکتا، مگر وہ کئی ایسے بنیادی اور عام سماجی مسائل کو حل کرنے میں مؤثر کردار ادا کر سکتا ہے، جیسے:

1۔ تعلیمی عدم دلچسپی یا ناکامی

بعض لرنرز تعلیمی کارکردگی میں کمزوری کا شکار ہوتے ہیں، جو اکثر گھریلو پریشانی، عدم خود اعتمادی یا سماجی دباؤ کی وجہ سے ہوتا ہے۔ استاد ان سے مشاورت کے ذریعے ان کی حوصلہ افزائی کر کے انہیں دوبارہ سیکھنے کی طرف مائل کر سکتا ہے۔

2۔ غربت یا مالی مشکلات

اگرچہ استاد خود مالی امداد فراہم نہیں کر سکتا، مگر وہ ایسے اداروں یا وظائف کی طرف رہنمائی کر سکتا ہے جو مالی مدد فراہم کرتے ہیں۔

3۔ خاندانی یا گھریلو جھگڑے

استاد لرنرز کو مناسب مشورے دے سکتا ہے، اس کی بات سن سکتا ہے اور اسے جذباتی سہارا فراہم کر سکتا ہے تاکہ وہ بہتر طریقے سے حالات کا سامنا کر سکے۔

4۔ صنفی امتیاز یا ہراسانی

غیر رسمی تعلیمی مراکز میں لڑکیوں یا اقلیتوں کے خلاف صنفی تعصب یا امتیازی سلوک دیکھنے میں آ سکتا ہے۔ استاد کو ان مظاہر کی نشاندہی کر کے غیر جانبدار اور محفوظ تعلیمی ماحول فراہم کرنا ہوتا ہے۔

5۔ نفسیاتی دباؤ، تناؤ یا کم خود اعتمادی

ایسے معاملات میں استاد مثبت گفتگو، فعال سماعت اور اخلاقی حوصلہ افزائی کے ذریعے لرنرز کی مدد کر سکتا ہے۔

6۔ نشے یا غیر اخلاقی سرگرمیوں کا رجحان

استاد ایسے رجحانات کو وقت پر پہچان کر ان پر گفتگو کر کے لرنرز کو ان سے باز رکھ سکتا ہے، یا کسی ماہر مشیر کی طرف رجوع کر سکتا ہے۔

7۔ شخصی یا سماجی تنہائی

استاد لرنرز کو گروپ سرگرمیوں میں شامل کر کے یا ساتھیوں کے ساتھ ہم آہنگ کرنے کے ذریعے سماجی میل جول میں بہتری لا سکتا ہے۔

مسائل کے حل کی حکمت عملیاں

استاد کو مندرجہ ذیل حکمت عملیوں کو اپنانا چاہیے:

- لرنرز سے اعتماد کا رشتہ قائم کرنا
- غیر جانبدار اور بغیر فیصلہ سنانے والے انداز میں بات سننا
- لرنرز کو اپنی بات کہنے کا موقع دینا
- مسائل کا تجزیہ کر کے ان کی جڑ تک پہنچنا
- مناسب رہنمائی فراہم کرنا یا متعلقہ ادارے کی طرف رہنمائی کرنا
- فالو اپ کرنا تاکہ لرنر تنہا محسوس نہ کرے

مثال کے طور پر اگر ایک لڑکی کم حاضری دے رہی ہے اور خاموش رہتی ہے، تو استاد اس کی گھریلو صورت حال کے بارے میں نرمی سے پوچھ سکتا ہے۔ اگر پتا چلے کہ اسے کم عمری میں شادی کی زبردستی کا سامنا ہے، تو استاد اس معاملے میں والدین، مقامی کمیونٹی لیڈر یا متعلقہ ادارے کے ذریعے مؤثر مداخلت کر سکتا ہے۔

خود آزمائی

1. غیر رسمی تعلیم میں لرنرز کن اہم سماجی مسائل کا سامنا کرتے ہیں؟
2. ایک استاد کو سماجی مسائل کو پہچاننے کے لیے کن مشاہداتی مہارتوں کی ضرورت ہوتی ہے؟
3. استاد سماجی مسائل کے حل کے لیے کن اقدامات کو ترجیح دیتا ہے؟
4. استاد اور لرنرز کے درمیان مؤثر رابطے کے لیے کیا اصول اپنانے چاہییں؟
5. استاد اپنے وسائل کی کمی کے باوجود سماجی مسائل کو کیسے حل کر سکتا ہے؟

4.2۔ مشاورت کی بنیادی مہارتوں کا استعمال

غیر رسمی تعلیمی نظام میں مشاورت کی اہمیت روز بروز بڑھ رہی ہے، خصوصاً جب لرنرز افراد مختلف عمر، پس منظر اور معاشرتی چیلنجز کے ساتھ تعلیمی نظام میں شامل ہو رہے ہوں۔ ایک استاد یا مشیر جب مشاورت کی بنیادی مہارتوں کو

کنٹرول شدہ ماحول (Controlled Environment) میں استعمال کرتا ہے تو وہ نہ صرف لرنرز کی رہنمائی بہتر طریقے سے کر سکتا ہے بلکہ اسے ایک محفوظ، قابلِ اعتماد اور ہمدرد فضا بھی فراہم کرتا ہے۔

کنٹرول شدہ ماحول کی تعریف

مشاورت کی بنیادی مہارتیں جب کنٹرول شدہ ماحول میں استعمال کی جائیں تو وہ لرنرز کی شخصیت، سیکھنے کی صلاحیت اور ذہنی و سماجی حالت کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ استاد کو چاہیے کہ وہ ان مہارتوں کو سیکھے، ان کی مشق کرے اور اپنی پیشہ ورانہ زندگی کا حصہ بنائے تاکہ وہ لرنرز کے لیے ایک مؤثر رہنما اور معاون بن سکے۔ کنٹرول شدہ ماحول سے مراد وہ تعلیمی یا مشاورتی فضا ہے جہاں:

- گفتگو کو رازداری حاصل ہو
- وقت، مقام اور انداز کو پیشگی منصوبہ بندی سے ترتیب دیا گیا ہو
- استاد یا مشیر کو مکمل اختیار اور مہارت حاصل ہو
- لرنرز کو اعتماد ہو کہ اس کی بات سمجھی جائے گی اور اس کا حل تلاش کیا جائے گا

ایسا ماحول اس وقت ممکن ہوتا ہے جب مشاورتی سرگرمی کو ایک مقصد کے تحت، مخصوص جگہ، طے شدہ وقت اور طے شدہ اصولوں کے مطابق انجام دیا جائے۔

بنیادی مشاورتی مہارتیں اور ان کا استعمال

1۔ فعال سماعت (Active Listening)

فعال سماعت وہ مہارت ہے جس کے ذریعے مشیر لرنرز کی بات کو نہ صرف سنتا ہے بلکہ اسے مکمل توجہ، ہمدردی اور دلچسپی سے سمجھتا ہے۔ اس میں شامل ہیں:

- آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات سننا
- سر ہلا کر یا "ہمم"، "جی" جیسے کلمات سے دلچسپی کا اظہار
- غیر ضروری مداخلت سے پرہیز
- لرنرز کے احساسات کو الفاظ میں دہرا کر واضح کرنا، مثلاً: "آپ بہت پریشان لگ رہے ہیں"

فعال سماعت لرنرز کو اعتماد دیتی ہے کہ اس کی بات سنی جا رہی ہے اور وہ غیر محسوس انداز میں کھل کر بات کرنے لگتا ہے۔

2۔ سوال کرنے کی مہارت (Questioning Skills)

سوالات کا درست استعمال مشاورت میں کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔ سوالات دو قسم کے ہو سکتے ہیں:

- موضوعی (کھلے) سوالات (Open-ended questions): جیسے "آپ کو سب سے زیادہ پریشانی کس بات سے ہوتی ہے؟"
- معروضی (بند) سوالات (Closed-ended questions): جیسے "کیا آپ روز اسکول آتے ہیں؟"

کنٹرول شدہ ماحول میں استاد کھلے سوالات کے ذریعے لرنرز کی بات کو زیادہ گہرائی سے جاننے کی کوشش کرتا ہے جبکہ بند سوالات مخصوص معلومات لینے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔

3۔ ہمدردی کا اظہار (Sympathy)

ہمدردی کا مطلب ہے لرنرز کے احساسات کو سمجھنا اور اس کے جذبات کو تسلیم کرنا، بغیر تنقید یا فیصلے کے۔ مثلاً: "میں سمجھ سکتا ہوں کہ آپ کے لیے یہ صورتحال واقعی پریشان کن ہے۔" ہمدردی سے بات چیت کا ماحول نرم اور محفوظ بن جاتا ہے، جو مشاورت کو کامیاب بنانے میں مدد دیتا ہے۔

4۔ رازداری برقرار رکھنا (Confidentiality)

کنٹرول شدہ ماحول میں رازداری سب سے اہم اصول ہے۔ لرنرز کی ذاتی معلومات یا احساسات کو صرف اسی وقت کسی اور سے شیئر کیا جانا چاہیے جب اس کی اجازت ہو یا قانونی طور پر ضروری ہو۔

5۔ ردِ عمل دینے کی مہارت (Feedback Skills)

مشیر کو لرنرز کی بات سننے کے بعد ایسا جواب دینا چاہیے جو حوصلہ افزا ہو، تنقید سے پاک ہو اور اصلاح کی طرف رہنمائی کرے۔ مثلاً:

"آپ نے اپنی بہن کے لیے جو قربانی دی، وہ واقعی قابلِ تعریف ہے، لیکن آپ کی تعلیم بھی اتنی ہی اہم ہے۔"

مشق اور کردار نگاری (Role Play) کے ذریعے تربیت رول پلے ایک تربیتی یا تعلیمی سرگرمی ہے جس میں شرکاء کسی خاص کردار، صورتِ حال یا منظر کو عملی طور پر ادا کرتے ہیں تاکہ کسی مہارت، رویے یا مسئلے کو سمجھا اور سیکھا جا سکے۔ اس میں لوگ فرضی مگر حقیقت سے قریب حالات میں عمل کر کے تجربہ حاصل کرتے ہیں۔ مثال: ایک استاد اور طالب علم کا کردار ادا کر کے مؤثر تدریس یا گفتگو کی مشق کرنا۔ غیر رسمی تعلیمی نظام میں اساتذہ کو ان مہارتوں کی تربیت دینا بہت ضروری ہے۔ اس مقصد کے لیے درج ذیل طریقے اختیار کیے جا سکتے ہیں:

- رول پلے: مشاورتی صورتحال کی فرضی مشق
- گروپ ڈسکشن: تجربات کا تبادلہ
- مشاہدہ اور تجزیہ: حقیقی یا فرضی مشاورت کی ویڈیوز دیکھ کر سیکھنا
- فیڈ بیک سیشنز: ساتھی اساتذہ یا ماہرین کی طرف سے آراء حاصل کرنا

کنٹرول شدہ ماحول کے فوائد

- لرنر اعتماد سے بات کرتا ہے
- جذباتی سکون حاصل کرتا ہے
- سیکھنے کے عمل میں بہتری آتی ہے
- استاد یا مشیر کی مؤثریت میں اضافہ ہوتا ہے

مثال کے طور پر اگر ایک طالب علم کہے کہ وہ اکثر افسردہ رہتا ہے اور کسی سے بات نہیں کرتا، تو استاد ایک کمرے میں خاموش ماحول میں اس سے بات کرے، فعال سماعت کے ساتھ اس کے جذبات کو سمجھے، ہم دردی سے جواب دے اور اسے مشورہ دے کہ وہ روزانہ کم از کم ایک مثبت سرگرمی کرے۔ استاد رازداری کا خیال رکھتے ہوئے والدین یا ماہر مشیر سے رجوع کرنے میں بھی اس کی مدد کر سکتا ہے۔

خود آزمائی

1. مشاورتی عمل میں فعال سماعت کیا ہوتی ہے اور یہ کس طرح مؤثر ہوتی ہے؟
2. مخصوص صورتحال میں کھلے سوالات کیوں اہم ہوتے ہیں؟
3. ایک کنٹرولڈ مشاورتی ماحول کی کیا خصوصیات ہوتی ہیں؟

4. مشاورت کرتے وقت رازداری کو کیسے یقینی بنایا جاسکتا ہے؟

5. استاد کو مشاورتی عمل میں ہمدردی کا اظہار کس انداز میں کرنا چاہیے؟

4.3۔ مشاورتی تکنیکوں کا جائزہ لینا

غیر رسمی تعلیم میں مشاورت کی تربیت اس وقت مؤثر ثابت ہوتی ہے جب لرنرز یا اساتذہ نہ صرف بنیادی مشاورتی مہارتیں سیکھیں بلکہ ان کا جائزہ بھی لیں۔ ساتھیوں کے درمیان مشاورتی تکنیکوں کا تجزیہ ایک ایسا طریقہ ہے جس کے ذریعے مشاورت کے عمل کو بہتر بنایا جاسکتا ہے۔ یہ تربیتی عمل نہ صرف مہارتوں کی پہچان اور بہتری کا ذریعہ بنتا ہے بلکہ باہمی سیکھنے، اعتماد سازی اور اصلاحی فیڈبیک کے ذریعے پیشہ ورانہ ترقی کا بھی اہم ذریعہ ہے۔

ساتھیوں کے درمیان مشاورتی تکنیکوں کا جائزہ نہ صرف ایک تربیتی سرگرمی ہے بلکہ یہ ایک مسلسل سیکھنے اور بہتری کی مشق ہے۔ جب غیر رسمی تعلیمی نظام میں کام کرنے والے اساتذہ اس عمل کو اپناتے ہیں تو وہ نہ صرف اپنی مشاورتی مہارتوں کو نکھارتے ہیں بلکہ لرنرز کو مؤثر مدد بھی فراہم کرتے ہیں۔ ایسے پروگرام تعلیمی اداروں میں باقاعدگی سے منعقد کیے جانے چاہییں تاکہ سیکھنے کا کلچر پروان چڑھے۔

جائزے کے فوائد

اساتذہ، تربیت کار یا مشیر جب ایک دوسرے کی مشاورتی مہارتوں کا تجزیہ کرتے ہیں تو انہیں درج ذیل فوائد حاصل ہوتے ہیں:

- اپنی کمزوریوں اور طاقتوں کی شناخت کرسکتے ہیں
- بہتر اور پیشہ ورانہ مشورہ لینے کی صلاحیت پیدا ہوتی ہے
- اعتماد کے ساتھ مشاورت کرسکتے ہیں
- ہم پیشہ افراد سے سیکھنے کا موقع ملتا ہے
- معروضی (objective) انداز میں اپنی کارکردگی کا جائزہ لے سکتے ہیں

جائزے کے عمومی طریقے

1۔ رول پلے کے بعد تجزیہ (Post Role-Play Review)

تربیتی سرگرمی کے دوران دو یا تین شرکاء فرضی مشاورتی صورتحال میں کردار ادا کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر، ایک مشیر، ایک طالب علم اور ایک مبصر۔ کردار مکمل ہونے کے بعد مبصر یا دوسرے ساتھی مشاہدے کی بنیاد پر درج ذیل نکات پر رائے دیتے ہیں:

- کیا مشیر نے فعال سماعت کا مظاہرہ کیا؟
- کیا سوالات واضح اور مفید تھے؟
- کیا مشورے دینے کا انداز مثبت تھا؟
- کیا رازداری اور ہمدردی کا خیال رکھا گیا؟

2۔ فیڈبیک فارم کا استعمال

ایک معیاری فیڈبیک فارم تیار کیا جاتا ہے جس میں مخصوص مہارتوں کی فہرست ہوتی ہے جیسے:

- فعال سماعت
- موضوعی (کھلے) سوالات
- غیر جانبداری
- ہمدردی
- وقت کا درست استعمال

ہر ساتھی دوسرے ساتھی کی کارکردگی کو ان نکات پر 1 سے 5 کے درمیان اسکور دیتا ہے اور مختصر تبصرہ بھی کرتا ہے۔

3۔ ویڈیو ریکارڈنگ اور تجزیہ

رول پلے یا حقیقی مشاورتی سرگرمی کو ویڈیو پر ریکارڈ کیا جاتا ہے۔ بعد ازاں تمام ساتھی مل کر اسے دیکھتے ہیں اور مشیر کی زبان، جسمانی حرکات، لب و لہجہ، سننے کے انداز اور سوالات کا تجزیہ کرتے ہیں۔ یہ طریقہ تربیتی لحاظ سے نہایت مؤثر ہے۔

4۔ ریفلکشن جرنل (Reflection Journal)

ہر شریک اپنی کارکردگی پر ایک مختصر نوٹ لکھتا ہے کہ:

- مشاورت کے دوران مجھے کہاں دشواری ہوئی؟
- کون سی تکنیک سب سے بہتر رہی؟
- اگلی بار میں کیا بہتر کر سکتا ہوں؟

اس انداز میں خود احتسابی کا شعور بیدار ہوتا ہے اور فرد اپنی بہتری کے لیے سنجیدہ ہوتا ہے۔

مشاورتی تکنیکوں کے جائزے کے اہم پہلو

جائزے کے دوران درج ذیل پہلوؤں پر خاص توجہ دی جاتی ہے:

- سُننے کا انداز: کیا مشیر نے آنکھوں کا رابطہ رکھا؟
- سوالات کی نوعیت: کھلے، وضاحت طلب، غیر متعصبانہ سوالات تھے یا نہیں؟
- جذبات کی پہچان: کیا مشیر نے جذبات کو محسوس کیا اور مناسب جواب دیا؟
- فیڈ بیک کی مہارت: مشیر نے لرنرز کو کس انداز سے ردِ عمل دیا؟
- غیر لسانی حرکات: جسمانی زبان جیسے ہاتھ، چہرے کے تاثرات، جسم کی حرکت مثبت تھیں یا نہیں؟

سرگرمی

ایک تربیتی نشست میں 6 اساتذہ کو تین گروپوں میں تقسیم کیا جاتا ہے:

- گروپ A: مشیر
- گروپ B: لرنرز
- گروپ C: مبصر

کردار مکمل ہونے کے بعد گروپ C اپنے مشاہدے کی بنیاد پر مندرجہ ذیل رپورٹ دیتا ہے:

- مشیر نے گفتگو کے آغاز میں ماحول دوستانہ بنایا
- سوالات زیادہ تر بند نوعیت کے تھے، جنہیں کھلا ہونا چاہیے تھا

- فعال سماعت جزوی طور پر نظر آئی
- جسمانی حرکات مثبت تھیں
- ہم دردی کا اظہار کمزور رہا

پھر گروپ A اپنا ریفلیکشن جرنل مکمل کرتا ہے، اور اگلی نشست میں انہی نکات پر بہتری کی مشق کی جاتی ہے۔

مشاورتی تکنیکوں کے جائزے کے فوائد

- اعتماد میں اضافہ :جب ایک فرد دوسروں کے سامنے اپنی مشاورت کا مظاہرہ کرتا ہے تو اس کا اعتماد بڑھتا ہے
- تنقید برداشت کرنا سیکھنا : مثبت اور اصلاحی تنقید کا سامنا کرنے سے پیشہ ورانہ بلوغت پیدا ہوتی ہے
- بین النظری مطالعہ :(Peer Learning) ہر ساتھی دوسرے کے انداز سے سیکھتا ہے
- تسلسل کے ساتھ بہتری : باقاعدگی سے جائزہ لیتے رہنے سے مشاورتی صلاحیتوں میں نکھار آتا ہے

مشاورتی تکنیکوں کے جائزے کے چیلنجز اور ان کا حل

- خجالت یا شرم :ابتدائی طور پر اساتذہ یا شرکاء تجزیے سے ہچکچاتے ہیں۔ حل:اعتماد افزا ماحول بنانا
- منفی تنقید :اگر فیڈبیک غیر مؤدبانہ ہو تو شرکاء دلبرداشتہ ہوسکتے ہیں۔ حل: تنقید کے آداب سکھانا
- وقت کی کمی :تربیت کے لیے وقت مختص کرنا ضروری ہے۔ حل: پلاننگ کے ساتھ مختصر مگر مؤثر سیشنز رکھنا

خود آزمائی

1. ساتھیوں کے درمیان مشاورتی مہارتوں کے جائزے کے کیا فوائد ہیں؟
2. مشاورتی عمل کی ویڈیو ریکارڈنگ سے سیکھنے کے کیا امکانات ہیں؟
3. فیڈبیک فارم استعمال کرتے وقت کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے؟
4. ریفلیکشن جرنل کس طرح خود احتسابی میں مدد دیتا ہے؟
5. مشاورتی تکنیکوں کے تجزیے میں باہمی اعتماد کیسے قائم کیا جاسکتا ہے؟

اہم نکات

1. غیر رسمی تعلیم میں مشاورت لرنرز کی سماجی، جذباتی اور نفسیاتی ضروریات کو پورا کرنے کا اہم ذریعہ ہے۔
2. استاد کو سماجی مسائل جیسے غربت، گھریلو تشدد اور نفسیاتی دباؤ کی بروقت شناخت کی مہارت ہونی چاہیے۔
3. مشاورت میں فعال سماعت، کھلے سوالات، خاموشی کا استعمال اور غیر متعصبانہ رویہ بنیادی مہارتیں ہیں۔
4. اعتماد سازی کے لیے استاد یا مشیر کا غیر جانبدار، رازدار اور مثبت اندازِ گفتگو ضروری ہے۔
5. ہم عصروں کے ساتھ مشاورتی مہارتوں کا تجزیہ پیشہ ورانہ نشوونما اور بہتری کا مؤثر طریقہ ہے۔
6. مشاورت کے دوران رازداری، عزتِ نفس کا احترام، اور ثقافتی حساسیت لازمی اخلاقی اصول ہیں۔
7. بالغ لرنرز کے مسائل جیسے معاشی مجبوری، ازدواجی مسائل اور روزگار کی دشواریاں خصوصی توجہ کا تقاضا کرتے ہیں۔
8. مشاورت کا مقصد لرنرز کو خود مسئلہ سمجھنے اور حل کرنے کی صلاحیت دینا ہے، نہ کہ صرف ہدایات پر عمل کروانا۔
9. مؤثر مشاورت کے لیے مسلسل تربیت، مشاہدہ، تجربہ اور فیڈبیک کا حصول ضروری ہے۔
10. مشاورتی مہارتوں کا فروغ ایک ہمدرد، فعال اور بہتر معاشرے کی تشکیل میں مدد دیتا ہے۔

حوالہ جات

1. Corey, G. (2016). Theory and Practice of Counseling and Psychotherapy. Cengage Learning.
2. UNESCO. (2012). Education and Social Development in the Non-formal Sector. Paris: UNESCO Publishing.
3. Rashid, M. (2020). Non-Formal Education and Social Change in Pakistan. Lahore: Ilm-o-Irfan Publishers.
4. Gibson, R. L., & Mitchell, M. H. (2011). Introduction to Counseling and Guidance. Pearson.
5. Nelson-Jones, R. (2014). Basic Counselling Skills: A Helper's Manual. SAGE Publications.
6. UNESCO (2015). Guidance and Counselling in Education: A Practical Approach. Paris: UNESCO.
7. طاہر، س. (2018). مشاورتی مہارتیں اور تدریس میں اطلاق. لاہور: الفلاح اکیڈمی۔
8. Corey, G. (2016). Theory and Practice of Counseling and Psychotherapy. Cengage Learning.
9. UNESCO (2020). Teacher Training Modules on Guidance and Counselling in NFE. Paris: UNESCO.
10. احمد، خرم۔ (2019). تربیتی مشاورت اور تدریسی عمل میں انضمام. اسلام آباد: نیشنل بک فاؤنڈیشن۔

یونٹ نمبر5

غیر رسمی تعلیم میں مشیر کی پیشہ ورانہ تیاری

تحریر: ڈاکٹر طاہرہ بی بی
نظر ثانی: محمد عمران چیمہ

فہرست

عنوان **صفحہ نمبر**

یونٹ کا تعارف ....

یونٹ کے مقاصد ....

5۔ پیشہ ورانہ تیاری کی ضرورت ....

5.1۔ پیشہ ورانہ تیاری کے بنیادی اجزاء ....

5.2۔ مشیر کی پیشہ ورانہ تیاری کے مقاصد ....

5.3۔ مشیر کی پیشہ ورانہ تیاری کے مضامین ....

خود آزمائی ....

حوالہ جات ....

یونٹ کا تعارف

غیر رسمی تعلیم کا نظام چونکہ رسمی تعلیم سے مختلف ہوتا ہے، اس لیے اس میں لرنرز کے انفرادی حالات، سماجی و ثقافتی پس منظر اور تعلیمی ضروریات بھی مختلف ہوتی ہیں۔ ان حالات میں رہنمائی اور مشاورت کا کردار نہایت اہم ہو جاتا ہے تاکہ لرنرز کو نہ صرف تعلیمی مسائل کا سامنا کرنے میں مدد ملے، بلکہ وہ زندگی کے دیگر شعبوں میں بھی مؤثر فیصلے لے سکیں۔ اس مقصد کے لیے جن افراد کو رہنمائی اور مشاورت کی ذمہ داریاں دی جاتی ہیں، ان کی پیشہ ورانہ تیاری بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ ایک ایسا مشیر جو نہ صرف اپنے کردار سے واقف ہو بلکہ مختلف نفسیاتی، سماجی اور تعلیمی تکنیکوں سے بھی آراستہ ہو، وہ لرنرز کو بہتر رہنمائی فراہم کر سکتا ہے۔

مشیر کی پیشہ ورانہ تیاری کا مطلب صرف تربیت یافتہ ہونا نہیں بلکہ یہ ایک جامع عمل ہے جو ذاتی رویوں، اخلاقی اصولوں، مشاورتی مہارتوں، مسئلہ حل کرنے کی صلاحیتوں اور جذباتی حساسیت کے امتزاج سے مکمل ہوتا ہے۔ ایک مؤثر مشیر کے لیے ضروری ہے کہ وہ صرف علمی طور پر ماہر نہ ہو بلکہ جذباتی ذہانت، فعال سننے کی صلاحیت، مثبت طرزِ عمل اور ثقافتی حساسیت بھی رکھتا ہو۔ چونکہ غیر رسمی تعلیم میں مشیر کو ایسے افراد سے واسطہ پڑتا ہے جو زندگی کے مختلف مراحل سے گزر رہے ہوتے ہیں، اس لیے پیشہ ورانہ تیاری میں عملی مشق، کیس اسٹڈی، مشاورتی ماڈیولز، اور مسئلہ حل کرنے کی حکمتِ عملیوں کی تربیت بھی شامل ہونی چاہیے۔

اس یونٹ میں ہم مشیر کی پیشہ ورانہ تیاری کے مختلف پہلوؤں پر گفتگو کریں گے تاکہ غیر رسمی تعلیمی نظام میں کام کرنے والے رہنماؤں، اساتذہ اور مشیروں کو ایک مؤثر اور جامع فریم ورک فراہم کیا جا سکے۔ ہم دیکھیں گے کہ پیشہ ورانہ تیاری کیوں ضروری ہے، اس کے بنیادی مقاصد کیا ہیں، اور اس میں کون سا تعلیمی و تربیتی مواد شامل کیا جانا چاہیے۔ یہ سب کچھ غیر رسمی تعلیم کے سیاق و سباق میں ہوگا تاکہ تربیتی عمل نہ صرف لرنرز کی ضروریات کے مطابق ہو بلکہ لرنرز بھی اپنی ذاتی، تعلیمی اور پیشہ ورانہ زندگی میں زیادہ بااعتماد فیصلے کر سکیں۔

آج کے بدلتے ہوئے معاشرتی، اقتصادی اور تعلیمی ماحول میں ایک مشیر کا کردار محض مشورہ دینا نہیں رہا بلکہ وہ ایک رہنما، محرک، معاون اور سماجی کارکن کی حیثیت بھی رکھتا ہے۔ اس لیے مشیر کی پیشہ ورانہ تیاری میں کثیر الجہتی تربیت ضروری ہے جس میں مختلف حالات سے نبرد آزما ہونے کی صلاحیت، تنقیدی سوچ، اخلاقی فیصلہ سازی، اور مؤثر

ابلاغ کی مہارتیں شامل ہوں۔ ایک اچھا مشیر وہی ہو سکتا ہے جو ان تمام صلاحیتوں کا حامل ہو اور جنہیں اس نے باقاعدہ تربیت کے ذریعے سیکھا ہو۔

مزید برآں، پیشہ ورانہ تیاری صرف مشیر کی ذاتی نشوونما تک محدود نہیں ہونی چاہیے بلکہ اسے ادارہ جاتی ڈھانچے میں بھی مربوط کیا جانا چاہیے۔ یعنی تعلیمی ادارے اس بات کو یقینی بنائیں کہ ان کے مشیر باقاعدہ تربیتی کورسز سے گزریں، سپروائزری سیشنز میں شرکت کریں اور اپنی مہارتوں کو مسلسل بہتر بنانے کے لیے ریفریشر پروگرامز میں شامل ہوں۔ اس حوالے سے تربیتی نصاب کو بھی وقتاً فوقتاً اپ ڈیٹ کرنا ضروری ہے تاکہ وہ نئی تحقیق، جدید رجحانات اور لرنرز کی بدلتی ہوئی ضروریات کے مطابق ہو۔

غیر رسمی تعلیم میں مشاورت کے میدان میں کام کرنے والوں کے لیے یہ یونٹ ایک رہنمائی فراہم کرے گا کہ کس طرح ایک مؤثر مشیر کے لیے تربیتی خاکہ تیار کیا جا سکتا ہے، کس قسم کی مہارتیں درکار ہوتی ہیں، اور کس طرح وہ اپنے کردار کو زیادہ مؤثر طریقے سے ادا کر سکتا ہے۔ یہ یونٹ ان تمام افراد کے لیے بھی مفید ہو گا جو مشیر بننے کے خواہشمند ہیں یا پہلے سے مشاورتی فرائض انجام دے رہے ہیں مگر اپنی صلاحیتوں کو مزید نکھارنے کے خواہاں ہیں۔

یہ یونٹ نہ صرف علمی اعتبار سے رہنمائی فراہم کرے گا بلکہ عملی مشق، خود جائزہ اور تربیتی سرگرمیوں کے ذریعے لرنرز کو ایک فعال اور پر اعتماد مشیر بننے میں مدد دے گا۔ غیر رسمی تعلیم کا میدان چونکہ لچکدار اور متنوع ہوتا ہے، اس لیے مشیر کی تربیت بھی اس انداز میں ہونی چاہیے کہ وہ ہر قسم کے فرد اور صورتِ حال کے مطابق مؤثر مشاورت فراہم کر سکے۔ اس یونٹ کے مطالعے کے بعد امید ہے کہ لرنرز نہ صرف مشیر کی پیشہ ورانہ تیاری کے مختلف پہلوؤں سے واقف ہوں گے بلکہ عملی زندگی میں ان اصولوں کو بروئے کار لاتے ہوئے مؤثر اور ذمہ دار مشیر بن سکیں گے۔

یونٹ کے مقاصد

اس یونٹ کے مطالعے کے بعد لرنرز اس قابل ہو جائیں گے کہ:

1. غیر رسمی تعلیم کے تناظر میں مشیر (Counsellor) کے کردار کی اہمیت کو واضح طور پر بیان کر سکیں۔
2. مشیر کی پیشہ ورانہ تیاری کی ضرورت، اہمیت اور اثرات کا تنقیدی جائزہ لے سکیں۔
3. مشیر کی تربیت کے بنیادی مقاصد کی وضاحت کر سکیں گے جو اسے طلباء اور لرنرز کی مؤثر رہنمائی کے قابل بناتے ہیں۔
4. پیشہ ورانہ تیاری کے مواد (training content) جیسے کہ مہارتوں، اخلاقی اصولوں، اور تربیتی موضوعات کی فہرست مرتب اور تجزیہ کر سکیں۔

5۔ پیشہ ورانہ تیاری کی ضرورت

غیر رسمی تعلیم میں رہنمائی اور مشاورت کا کردار روز بہ روز اہمیت اختیار کرتا جا رہا ہے۔ زندگی کے تیز رفتار تقاضوں، تعلیمی ناہمواریوں، پیشہ ورانہ الجھنوں، اور ذاتی و سماجی مسائل کے پیشِ نظر ایک ایسا تربیت یافتہ مشیر ناگزیر ہے جو نہ صرف لرنرز کی نفسیاتی و سماجی ضروریات کو سمجھے بلکہ انہیں زندگی میں کامیاب فیصلے کرنے کے قابل بھی بنائے۔

غیر رسمی تعلیمی نظام میں عموماً وہ افراد شامل ہوتے ہیں جو رسمی تعلیم سے کسی وجہ سے دور رہے ہوں، یا وہ ایسے بالغ افراد ہوں جو مختلف عمر، سماجی حیثیت اور پیشہ ورانہ پس منظر رکھتے ہوں۔ یہ اختلاف ایسے مشیروں کا تقاضا کرتا ہے جو انفرادی اختلافات کو سمجھنے، مسائل کی نشاندہی کرنے، اور ان کے حل تجویز کرنے کی مکمل صلاحیت رکھتے ہوں۔ پیشہ ورانہ تیاری مشیر کو نظریاتی علم، عملی مہارت، اور اخلاقی اقدار کی تعلیم دیتی ہے۔

5.1۔ پیشہ ورانہ تیاری کے بنیادی اجزاء

1. **نظریاتی فہم:(Theoretical Understanding)**

مشیر کو نفسیات، عمرانیات، تعلیم، اور مشاورت کے بنیادی نظریات سے واقف ہونا چاہیے۔ کارل راجرز، ایڈلر، بی ایف اسکنر، اور ماسلو جیسے ماہرین کے نظریات لرنرز کی شخصیت کی بہتر سمجھ بوجھ میں مدد دیتے ہیں۔

2. **عملی مہارتیں:(Practical Skills)**

مؤثر مشیر بننے کے لیے سننے کی مہارت(Active Listening)، سوالات کی مہارت (Probing Techniques)، باہمی تعلقات استوار کرنے کی صلاحیت، اور مشاورتی تکنیکوں کی مشق ضروری ہے۔

3. **اخلاقی و پیشہ ورانہ طرزِ عمل:**

مشیر کو اخلاقی ضوابط جیسے رازداری، غیر جانبداری، مساوات اور احترامِ انسانیت کی پاسداری کرنا سکھایا جاتا ہے۔

4. **تربیتی ورکشاپس اور انٹرن شپ:**

عملی تربیت کا لازمی حصہ تربیتی ورکشاپس، کیس اسٹڈیز، رول پلے، اور مشاورتی سیشن کی مشق ہے، جس سے مشیر حقیقی صورتحال سے نبرد آزما ہونے کی صلاحیت حاصل کرتا ہے۔

تربیت کے ذرائع

غیر رسمی تعلیم میں مشیر کی پیشہ ورانہ تیاری کے لیے درج ذیل ذرائع استعمال ہوتے ہیں:

- فاصلاتی تربیتی کورسز
- آن لائن ماڈیولز
- فیلڈ ورک
- مشاورت کی تربیتی ورکشاپس
- ویڈیو لیکچرز اور مشقیں
- کیس اسٹڈی پر مبنی تدریس

غیر رسمی تعلیم کے سیاق وسباق میں مشیر کی تیاری کے خصوصی تقاضے

غیر رسمی تعلیمی ماحول رسمی اداروں سے مختلف ہوتا ہے، اس لیے مشیر کی تیاری بھی مخصوص ہونی چاہیے:

- لچکدار اندازِ مشاورت :لرنرز مختلف عمر، ثقافت، اور پیشہ ورانہ پس منظر سے تعلق رکھتے ہیں، اس لیے مشیر کو حالات کے مطابق ڈھلنے کی مہارت حاصل ہونی چاہیے۔
- تکنیکی فہم :غیر رسمی نظام میں اکثر آن لائن، ریڈیو، یا کمیونٹی لرننگ مراکز کے ذریعے تعلیم دی جاتی ہے، لہٰذا مشیر کو ان ذرائع سے مشاورت کرنے کی مہارت ہونی چاہیے۔
- بین الثقافتی آگاہی: مختلف ثقافتوں اور زبانوں سے واقفیت مشیر کو مؤثر رابطے میں مدد دیتی ہے۔

غیر رسمی تعلیم کے سیاق وسباق میں مشیر کی تیاری میں موجودہ چیلنجز اور ان کا حل

- پیشہ ور مشیروں کی کمی
- تربیتی پروگراموں کی عدم دستیابی
- محدود وسائل
- کم اجرت یا رضاکارانہ خدمات کی بنیاد

اوپر بیان کردہ چیلنجز سے نمٹنے کے لیے ضروری ہے کہ غیر رسمی تعلیمی اداروں میں مشیر کی پیشہ ورانہ تربیت کو ادارہ جاتی سطح پر شامل کیا جائے۔ حکومت اور این جی اوز کو چاہیے کہ تربیتی ماڈیولز تیار کریں۔ مشیر کی سروسز کو باقاعدہ نوکری کے طور پر تسلیم کیا جائے اور اعلیٰ تعلیم کے اداروں میں "مشاورت برائے غیر رسمی تعلیم" کے کورسز متعارف کروائے جائیں۔

غیر رسمی تعلیم میں مشیر کی پیشہ ورانہ تیاری ایک جامع عمل ہے جو نہ صرف علم و مہارت فراہم کرتا ہے بلکہ مشیر کو ایک ہمدرد، فعال، اور پیشہ ور فرد بناتا ہے۔ اس تیاری کے بغیر مشاورت کا عمل غیر مؤثر رہتا ہے اور لرنرز کو اس کا پورا فائدہ نہیں پہنچتا۔ مشیر کی تربیت میں نظریاتی علم، عملی مشق، اور اخلاقی اصولوں کا امتزاج ہی مشاورتی عمل کی کامیابی کی ضمانت ہے۔

غیر رسمی تعلیم میں مشیر کی پیشہ ورانہ تیاری

غیر رسمی تعلیم کے نظام میں مشیر (counsellor) کا کردار نہایت اہم اور نازک نوعیت کا ہوتا ہے۔ چونکہ غیر رسمی نظام تعلیم میں لرنرز کا پس منظر، ان کی ضروریات، ذہنی سطح اور سماجی مسائل رسمی تعلیم کے لرنرز سے مختلف ہوتے ہیں، اس لیے مشیر کو خصوصی تربیت، مہارت اور علمی تیاری کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ وہ مؤثر طور پر رہنمائی اور مشاورت کی خدمات انجام دے سکے۔ مشیر کی پیشہ ورانہ تیاری کا مقصد ایک ایسا فکری، عملی، اخلاقی اور پیشہ ورانہ ڈھانچہ مہیا کرنا ہے جس کی بدولت مشیر نہ صرف تعلیم کے میدان میں بلکہ لرنرز کی شخصیت، نفسیات، سماجی ساخت اور پیشہ ورانہ رجحانات کو بھی سمجھ سکے۔

پیشہ ورانہ تیاری کا مطلب صرف کچھ مخصوص کورسز یا تربیتی سیشنز لینا نہیں، بلکہ یہ ایک مسلسل سیکھنے اور خود کو بہتر بنانے کا عمل ہے جس کے تحت مشیر اپنی علمی، فکری، جذباتی اور سماجی مہارتوں کو بہتر بناتا ہے۔ یہ تیاری انہیں اس قابل بناتی ہے کہ وہ ہر لرنرز کو انفرادی طور پر سمجھ سکیں، ان کے مسائل کو سن سکیں، ان کی نفسیاتی حالت کو جانچ سکیں، اور ان کی ترقی کے لیے مناسب تجاویز دے سکیں۔

ایک کامیاب مشیر کی پیشہ ورانہ تیاری میں کئی اہم عناصر شامل ہوتے ہیں، جن میں نفسیات، سوشیالوجی، تعلیمی نظریات، ابلاغی مہارتیں، رویے کی اصلاح، سماجی مسائل کی پہچان، جذباتی ذہانت، اور فعال سماعت جیسی مہارتیں شامل

ہیں۔ اس کے علاوہ مشیر کو یہ بھی سیکھنا ہوتا ہے کہ کس طرح لرنرز کی رازداری کا احترام کیا جائے، ان کے ذاتی مسائل کو غیر جانبدار رہو کر سنا جائے، اور ان کے ساتھ ایک معاون اور بااعتماد تعلق قائم کیا جائے۔

پیشہ ورانہ تیاری میں شامل اہم عناصر درج ذیل ہیں:

1. **تعلیمی تیاری :** مشیر کو تعلیمی نفسیات، بچوں اور بڑوں کی سیکھنے کی نفسیات، رویوں کی تشخیص، اور سماجی نفسیات کے اصولوں سے واقفیت ہونی چاہیے۔
2. **عملی تربیت :** مشیر کو رول پلے، کیس اسٹڈی، گروپ ڈسکشن اور مشاہداتی طریقوں سے تربیت دینا ضروری ہوتا ہے تاکہ وہ حقیقی زندگی کے مسائل کو بہتر طور پر سمجھ سکیں۔
3. **اخلاقی تربیت :** مشاورت ایک حساس عمل ہے، اس لیے مشیر کو اخلاقیات سے مکمل آگاہی ہونی چاہیے۔ رازداری، غیر جانبداری، احترام ذات، اور انصاف پسندی کے اصولوں پر کاربند رہنا ضروری ہے۔
4. **تکنیکی مہارتیں :** جیسے کہ فعال سماعت (active listening)، درست سوالات پوچھنے کی صلاحیت، مشاہدہ کرنے کی مہارت، غیر لفظی اشاروں کو سمجھنے کی صلاحیت، اور موثر ابلاغ۔
5. **ذاتی کردار :** ایک مشیر کا اپنا رویہ، جذباتی توازن، تحمل، ہمدردی، اعتماد اور سننے کی صلاحیت بھی اس کی پیشہ ورانہ کامیابی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

غیر رسمی تعلیم کے مشیر کو اپنی تربیت میں خاص طور پر درج ذیل پہلوؤں پر توجہ دینی چاہیے:

- زندگی کے مختلف مسائل میں لرنرز کی رہنمائی جیسے کہ گھریلو مسائل، معاشرتی دباؤ، پیشہ ورانہ الجھنیں، اعتماد کی کمی، اور تعلیمی مشکلات۔
- لرنرز کے مستقبل کی سمت متعین کرنے میں معاونت تاکہ وہ اپنے رجحانات، صلاحیتوں اور مواقع کو پہچان سکے۔
- کمیونٹی سے تعلق رکھنے والے افراد سے ہم آہنگی تاکہ مقامی سطح پر لرنرز کو بہتر مواقع میسر ہوں۔

اس کے علاوہ پیشہ ورانہ تیاری کا ایک اہم پہلو خود احتسابی (self-reflection) اور مسلسل پیشہ ورانہ ترقی (continuous professional development) ہے۔ مشیر کو وقتاً فوقتاً اپنی کارکردگی کا جائزہ لینا چاہیے، نئے

کورسز، ورکشاپس اور سیمینارز میں حصہ لینا چاہیے، اور دنیا بھر میں مشاورت کے بدلتے ہوئے رجحانات سے خود کو ہم آہنگ رکھنا چاہیے۔

یہاں یہ بھی قابل ذکر ہے کہ مشیر کی تربیت صرف تعلیمی اداروں کی ذمے داری نہیں بلکہ تعلیمی نظام، حکومت، غیر سرکاری تنظیموں، اور خود مشیر کی اپنی ذمہ داری بھی ہے کہ وہ اس پیشہ کو ایک اعلیٰ انسانی خدمت سمجھتے ہوئے اس میں بہتری کے لیے مسلسل کوشاں رہے۔

خود آزمائی

1. غیر رسمی تعلیمی نظام میں مشیر کی پیشہ ورانہ تیاری کی کیا اہمیت ہے؟
2. ایک پیشہ ور مشیر کو کن علمی اور عملی مہارتوں کی ضرورت ہوتی ہے؟
3. غیر رسمی تعلیم میں تربیت یافتہ مشیر، لرنرز کی ترقی میں کیا کردار ادا کرتا ہے؟
4. مشیر کی تیاری کے لیے کن وسائل اور سہولیات کی ضرورت ہوتی ہے؟
5. ایک غیر تربیت یافتہ اور تربیت یافتہ مشیر کے درمیان کیا فرق ہوتا ہے؟ مثال سے وضاحت کریں۔

5.2۔ مشیر کی پیشہ ورانہ تیاری کے مقاصد

غیر رسمی تعلیم میں مشیر (Counsellor) کی پیشہ ورانہ تیاری ایک ایسا عمل ہے جس کے تحت مشیر کو لرنرز کی مختلف تعلیمی، سماجی، جذباتی اور پیشہ ورانہ ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ذہنی، سائنسی اور فنی طور پر تیار کیا جاتا ہے۔ یہ تربیت ایک مخصوص وژن، اہداف اور مقاصد کی حامل ہوتی ہے تاکہ مشیر نہ صرف اپنے فرائض بہتر طور پر سرانجام دے سکے بلکہ وہ لرنرز کی زندگیوں میں مثبت تبدیلی بھی لا سکے۔

مشیر کی پیشہ ورانہ تیاری کے مقاصد نہایت جامع، متنوع اور ہمہ جہت ہوتے ہیں۔ یہ مقاصد مشیر کی شخصیت سازی، اخلاقی تربیت، فنی مہارتوں اور سماجی فہم کو فروغ دیتے ہیں تاکہ وہ غیر رسمی تعلیم میں لرنرز کے لیے ایک مؤثر، ہمدرد اور پر اعتماد مددگار بن سکے۔ ان مقاصد کے حصول کے بغیر مشاورت کا عمل نہ مکمل ہو سکتا ہے نہ ہی مؤثر۔ اس

لیے غیر رسمی تعلیمی اداروں کو چاہیے کہ وہ مشیروں کی تربیت کو ایک جامع مقصدی فریم ورک کے تحت انجام دیں تا کہ وہ اپنی خدمات اعلیٰ پیشہ ورانہ معیار کے ساتھ فراہم کر سکیں۔

مشیر کی تربیت کے مقاصد نہ صرف اس کی ذاتی اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کے فروغ کے لیے ہوتے ہیں بلکہ ان کا دائرہ کار لرنرز کی شخصیت سازی، سماجی ہم آہنگی، تعلیم کے حصول، کیریئر کے انتخاب اور فیصلہ سازی تک پھیلا ہوا ہوتا ہے۔ ان مقاصد کو بہتر انداز میں سمجھنے کے لیے ہم درج ذیل نکات کی صورت میں انہیں بیان کرتے ہیں:

1۔ ذاتی و پیشہ ورانہ آگاہی کا فروغ

پیشہ ورانہ تیاری کا ایک بنیادی مقصد مشیر کو خود شناسی (Self-awareness) کی سطح پر پختہ کرنا ہے۔ مشیر کو اپنے رویوں، تعصبات، کمزوریوں اور طاقتوں کا ادراک ہونا چاہیے تا کہ وہ اپنے فرائض غیر جانبداری، ہمدردی اور شعور کے ساتھ انجام دے سکے۔ تربیت کے ذریعے مشیر میں یہ صلاحیت پیدا کی جاتی ہے کہ وہ مختلف قسم کے کلائنٹس (طلبہ، والدین، اساتذہ) کے ساتھ مؤثر طریقے سے تعامل کرے اور ہر ایک کو اس کے پس منظر کے مطابق سمجھ سکے۔

2۔ پیشہ ورانہ اخلاقیات (Professional Ethics) کی فہم

پیشہ ور مشیر کو اپنی خدمات فراہم کرتے وقت مختلف اخلاقی مسائل کا سامنا ہو سکتا ہے جیسے رازداری، پیشہ ورانہ حدود، ذاتی وابستگیاں، یا مفادات کا ٹکراؤ۔ تربیت کا مقصد یہ ہے کہ مشیر کو ان تمام اخلاقی پہلوؤں سے مکمل آگاہی حاصل ہو اور وہ ان کی روشنی میں درست فیصلے کر سکے۔ اس میں ضابطہ اخلاق Code of Conduct،رازداری Confidentiality،رضامندی Informed Consent اور ثقافتی حساسیت Cultural Sensitivity جیسے موضوعات شامل کیے جاتے ہیں۔

3۔ سماجی و ثقافتی اختلاف (تنوع) کی سمجھ

غیر رسمی تعلیم میں لرنرز کا تعلق مختلف عمر، ثقافت، زبان، طبقے اور مزاج سے ہوتا ہے۔ مشیر کو ان تمام اختلافات (تنوعات) کو مدِ نظر رکھتے ہوئے لرنرز کے ساتھ مؤثر مشاورت کرنی ہوتی ہے۔ تربیت کا مقصد مشیر

کو بین الثقافتی (intercultural) آگاہی فراہم کرنا ہے تاکہ وہ کسی بھی تعصب یا نسلی امتیاز سے بالاتر ہو کر خدمات فراہم کرے۔

4۔ رہنمائی و مشاورت کی مہارتوں کا فروغ

مشیر کی پیشہ ورانہ تیاری کا سب سے واضح مقصد یہ ہے کہ مشیر میں رہنمائی و مشاورت کی عملی مہارتیں پیدا کی جائیں۔ ان میں شامل ہیں:

- فعال سننے (Active Listening) کی مہارت
- مؤثر سوالات کرنے کی تکنیک(Probing and Open-ended Questions)
- جسمانی زبان کی سمجھ(Body Language Interpretation)
- عکاسی (Reflection) اور وضاحت(Clarification)
- مسئلہ حل کرنے اور فیصلہ سازی کی مہارت
- ہمدردی Empathyاور بلاشرط مثبت احترامUnconditional Positive Regard

یہ تمام مہارتیں مشیر کو اس قابل بناتی ہیں کہ وہ لرنرز کے ساتھ ایک بااعتماد اور نتیجہ خیز تعلق قائم کرسکے۔

5۔ تشخیصی صلاحیتوں کی ترقی

ایک ماہر مشیر کو لرنرز کے مسائل کی تشخیص (Assessment) اور ان کے مطابق رہنمائی فراہم کرنے کے قابل ہونا چاہیے۔ تربیت کے ذریعے مشیر کو مختلف نفسیاتی اور تعلیمی تشخیصی آلات جیسے انٹرویوز، مشاہدہ، سوالنامے، Aptitude Testsاور Personality Inventories استعمال کرنے کی تربیت دی جاتی ہے تاکہ وہ مؤثر تشخیص کے بعد مناسب حل تجویز کرسکے۔

6۔ لرنرز کی ذاتی وسماجی نشوونما میں مدد

مشیر کی تربیت کا ایک اہم مقصد یہ بھی ہوتا ہے کہ وہ لرنرز کی ذاتی، سماجی اور جذباتی نشوونما میں رہنمائی کر سکے۔ غیر رسمی تعلیمی ماحول میں بہت سے لرنرز کم اعتمادی، گھریلو دباؤ، تعلیمی دباؤ یا سماجی مسائل کا شکار ہوتے ہیں۔ مشیر کو ان مسائل کی نوعیت کو سمجھتے ہوئے ان کے حل میں مدد دینا سکھایا جاتا ہے۔

7۔ کیریئر رہنمائی کی مہارتیں

غیر رسمی تعلیمی پروگرامز اکثر فنی و پیشہ ورانہ مہارتوں پر مبنی ہوتے ہیں۔ اس لیے مشیر کو لرنرز کی کیریئر رہنمائی کے لیے ضروری معلومات و مہارت فراہم کی جاتی ہے۔ مشیر کو معلوم ہونا چاہیے کہ وہ کس طرح لرنرز کو اس کی صلاحیت، دلچسپی اور مارکیٹ کی ضروریات کے مطابق مناسب پیشہ ورانہ راستے کی جانب رہنمائی کرے۔

8۔ فیملی اور کمیونٹی سے رابطہ کاری کی مہارتیں

تربیت کا ایک اور مقصد یہ ہوتا ہے کہ مشیر کمیونٹی اور خاندان کے ساتھ رابطے کو مؤثر بنائے۔ خاص طور پر نوجوان لرنرز کی رہنمائی کے لیے ان کے والدین یا سرپرستوں کو ساتھ شامل کرنا ضروری ہوتا ہے۔ تربیت مشیر کو یہ سکھاتی ہے کہ وہ کس طرح خاندان کو مثبت انداز میں شامل کرے اور تعلیمی عمل کا حصہ بنائے۔

9۔ خود احتسابی اور مسلسل پیشہ ورانہ ترقی

مشیر کو تربیت کے دوران Self-evaluation اور Continuous Professional Development (CPD) کی عادت ڈالنا بھی تربیت کا ایک اہم مقصد ہے۔ مشیر کو سکھایا جاتا ہے کہ وہ وقتاً فوقتاً اپنی کارکردگی کا جائزہ لے، فیڈبیک حاصل کرے، اور ضرورت کے مطابق اپنی مہارتوں کو بہتر بنائے۔

10۔ بحران میں مداخلت کی تربیت (Crisis Intervention)

غیر رسمی تعلیمی اداروں میں بعض اوقات ایسے مسائل بھی سامنے آتے ہیں جن میں فوری مداخلت کی ضرورت ہوتی ہے جیسے گھریلو تشدد، منشیات کا استعمال، یا جذباتی بحران۔ مشیر کو ایسے حالات کے لیے تیار کرنے اور مناسب اداروں کی طرف ریفرل کی تربیت دینا بھی پیشہ ورانہ تیاری کا اہم مقصد ہے۔

خود آزمائی

1. مشیر کی پیشہ ورانہ تربیت کے بنیادی مقاصد کیا ہیں؟
2. یہ مقاصد غیر رسمی تعلیمی نظام میں لرنرز کی ضروریات سے کیسے ہم آہنگ ہوتے ہیں؟
3. مشیر کی تربیت کا سماجی، تعلیمی اور نفسیاتی پہلوؤں پر کیا اثر پڑتا ہے؟
4. تربیت کے مقاصد کی روشنی میں مشیر کی کامیابی کو کیسے جانچا جا سکتا ہے؟
5. پیشہ ورانہ تربیت کے مقاصد کو عملی جامہ پہنانے کے لیے کون سے طریقے مؤثر ہیں؟

5.3۔ مشیر کی پیشہ ورانہ تیاری کے مضامین

مشیر (Counsellor) کی پیشہ ورانہ تیاری محض تربیت یا ہنر کی مشق نہیں ہوتی بلکہ یہ ایک منظم نصابی عمل ہوتا ہے جس کے ذریعے مشیر کو مخصوص موضوعات، مہارتوں اور رویوں سے آراستہ کیا جاتا ہے۔ غیر رسمی تعلیم میں جہاں لرنرز مختلف پس منظر، عمر، مسائل اور ضروریات کے حامل ہوتے ہیں، وہاں مشیر کی تربیت کے مضامین کو خاص اہمیت حاصل ہوتی ہے۔ مشیر کی پیشہ ورانہ تیاری کے مضامین، اس کے علم، مہارت اور رویے کو مکمل طور پر تشکیل دیتے ہیں۔ ان مضامین کی جامعیت مشیر کو ایک ہمہ جہت، باشعور، حساس اور ذمہ دار پیشہ ور بناتی ہے جو لرنرز کی رہنمائی صرف تعلیمی ہی نہیں بلکہ شخصی، سماجی، پیشہ ورانہ اور جذباتی پہلوؤں میں بھی کر سکتا ہے۔ غیر رسمی تعلیم کے تناظر میں جہاں لرنرز عموماً رسمی نظام سے باہر ہوتے ہیں، وہاں ان مضامین کی اہمیت دوگنا ہو جاتی ہے۔

یہ مضامین اس طرح ترتیب دیے جاتے ہیں کہ مشیر نہ صرف تعلیمی و پیشہ ورانہ رہنمائی دے سکے بلکہ سماجی، جذباتی، اور نفسیاتی مسائل کے حل میں بھی معاون ہو۔ مشیر کی تربیت میں شامل مضامین مختلف جہتوں پر مشتمل ہوتے ہیں جن کی وضاحت ذیل میں کی جا رہی ہے:

1۔ رہنمائی اور مشاورت کے بنیادی نظریات

(Foundational Theories of Guidance and Counselling)

یہ مضمون مشیر کو مختلف نظریاتی ماڈلز سے روشناس کرواتا ہے جو رہنمائی اور مشاورت کے عمل کو بنیاد فراہم کرتے ہیں۔ اس میں درج ذیل نظریات شامل ہیں:

- انسانیت پسند نظریہ(Humanistic Approach)
- نفسیاتی تجزیاتی نظریہ(Psychoanalytic Theory)
- رویہ جاتی نظریہ(Behavioral Theory)
- علمی نظریہ(Cognitive Theory)
- وجودی نظریہ(Existential Theory)

اس مضمون کے ذریعے مشیر یہ سیکھتا ہے کہ ہر فرد منفرد ہے اور ہر مسئلے کو اس کے مخصوص تناظر میں سمجھنا ضروری ہے۔

2۔ مشاورت کی مہارتیں(Counselling Skills)

یہ مضمون مشیر کی عملی صلاحیتوں کو نکھارتا ہے اور انہیں فرد سے مؤثر رابطے اور تعلق قائم کرنے کی مہارت فراہم کرتا ہے۔ ان مہارتوں میں شامل ہیں:

- فعال سننا(Active Listening)
- ہمدردی(Empathy)
- سوالات کرنے کی مہارت(Questioning Techniques)
- جذبات کی عکاسی(Reflection of Feelings)
- وضاحت(Clarification)
- خاموشی کا موئثر استعمال(Effective use of Silence)

یہ مہارتیں مشیر کو لرنرز کے ساتھ مثبت اور مؤثر تعلق قائم کرنے کے قابل بناتی ہیں۔

3۔ انسانی نفسیات (Human Psychology)

یہ مضمون مشیر کو انسانی ذہن، جذبات، رویوں اور ترقی کے مراحل کی سائنسی سمجھ دیتا ہے۔ مشیر کو درج ذیل موضوعات پر مہارت حاصل ہوتی ہے:

- بچوں، نوجوانوں اور بالغوں کی نفسیاتی نشوونما
- سیکھنے کا عمل
- رویوں کی تشکیل
- جذباتی مسائل
- ذہنی صحت اور عارضے

یہ مضمون مشیر کو لرنرز کی نفسیاتی حالت کو سمجھنے اور اس کے مطابق مشاورت دینے کے قابل بناتا ہے۔

4۔ سماجی و ثقافتی حساسیت اور تنوع (Socio-Cultural Sensitivity and Diversity)

غیر رسمی تعلیم میں مشیر کو مختلف طبقاتی، مذہبی، ثقافتی اور لسانی پس منظر کے افراد سے واسطہ پڑتا ہے۔ اس مضمون میں مشیر سیکھتا ہے کہ:

- مختلف ثقافتوں کی اقدار کا احترام کیسے کیا جائے؟
- تعصب سے پاک رہتے ہوئے خدمات کیسے فراہم کی جائیں؟
- اقلیتی گروہوں یا کمزور طبقات کے مسائل کیسے حل کیے جائیں؟

یہ مضمون مشیر میں سماجی ہم آہنگی اور ثقافتی رواداری پیدا کرتا ہے۔

5۔ تعلیمی رہنمائی (Educational Guidance)

یہ مضمون مشیر کو لرنرز کی تعلیمی راہنمائی کے لیے تیار کرتا ہے۔ اس میں شامل ہوتا ہے:

- تعلیمی منصوبہ بندی
- مضمون یا پروگرام کا انتخاب
- امتحانات کی تیاری

- مطالعہ کے مؤثر طریقے
- سیکھنے میں مشکلات کا حل

یہ مضمون خاص طور پر ان لرنرز کے لیے مفید ہوتا ہے جو رسمی تعلیم سے باہر ہو کر دوبارہ تعلیمی سرگرمیوں میں شامل ہوتے ہیں۔

6۔ کیریئر رہنمائی اور منصوبہ بندی (Career Guidance and Planning)

یہ مضمون مشیر کو لرنرز کی پیشہ ورانہ زندگی کی منصوبہ بندی میں مدد فراہم کرنے کے قابل بناتا ہے۔ اس میں شامل ہے:

- کیریئر کی اقسام کا تعارف
- فرد کی دلچسپیوں اور صلاحیتوں کا جائزہ
- مارکیٹ اور ملازمت کے رجحانات
- ملازمت کے لیے درکار مہارتیں
- سی وی اور انٹرویو کی تیاری

یہ مضمون مشیر کو غیر رسمی تعلیمی نظام میں لرنرز کو معاشی خود انحصاری کی طرف رہنمائی فراہم کرنے کے لیے تیار کرتا ہے۔

7۔ مشاورت میں اخلاقی پہلو (Ethics in Counselling)

یہ مضمون مشیر کو پیشہ ورانہ اصولوں اور اخلاقی ضابطوں سے روشناس کراتا ہے، جیسے کہ:

- رازداری (Confidentiality)
- رضامندی (Informed Consent)
- مشاورت کی حدود (Limits of Counselling)
- کلائنٹ کی خود مختاری (Client Autonomy)
- پیشہ ورانہ دیانتداری (Professional Integrity)

یہ مضمون مشیر کو ایک ذمہ دار اور قابل اعتماد پیشہ ور بنانے کے لیے نہایت اہم ہے۔

8۔ تشخیص اور جائزہ (Assessment and Evaluation)

مشیر کو تربیت کے دوران لرنرز کی تعلیمی، جذباتی اور نفسیاتی حالت جانچنے کے لیے مختلف تشخیصی اوزار سکھائے جاتے ہیں، جیسے کہ:

- مشاہدہ (Observation)
- انٹرویو (Interview)
- سوالنامے (Questionnaires)
- نفسیاتی ٹیسٹ (Psychological Tests)

اس مضمون کے ذریعے مشیر مسئلے کی جڑ کو سمجھنے کے قابل ہوتا ہے اور بہتر حل تجویز کر سکتا ہے۔

9۔ تحقیق اور رپورٹ نویسی (Research and Report Writing)

مشیر کو لرنرز کی ترقی اور مشاورت کی مؤثریت کو جانچنے کے لیے تحقیق کرنے اور رپورٹس تیار کرنے کی تربیت دی جاتی ہے۔ یہ مضمون سکھاتا ہے کہ:

- ڈیٹا کیسے جمع کیا جائے؟
- مسائل پر تحقیق کیسے کی جائے؟
- رپورٹس اور کیس اسٹڈیز کیسے لکھی جائیں؟

10۔ بحالی اور بحرانی مشاورت (Crisis and Rehabilitation Counselling)

یہ مضمون خاص ان حالات کے لیے ہوتا ہے جہاں لرنر کسی شدید سماجی، گھریلو یا نفسیاتی بحران سے گزر رہا ہو، جیسے:

- نشہ آور مواد کا استعمال
- جسمانی یا ذہنی استحصال
- ڈپریشن یا خودکشی کا رجحان

مشیر کو ان نازک معاملات میں مؤثر کردار ادا کرنے کے لیے تربیت دی جاتی ہے۔

خود آزمائی

1. مشیر کی تربیت میں شامل کم از کم پانچ اہم مضامین کی فہرست بنائیں۔
2. "رہنمائی اور مشاورت کے نظریاتی نظریات" کا مشیر کی تربیت میں کیا کردار ہے؟
3. سماجی و ثقافتی حساسیت کو مشیر کی تربیت میں کیوں شامل کیا جاتا ہے؟
4. تشخیص اور جائزے (Assessment and Evaluation) کا تربیتی پروگرام میں کیا مقصد ہے؟
5. اخلاقیات (Ethics) مشاورت کے عمل میں کس طرح اہمیت رکھتی ہے؟ تفصیل سے بیان کریں۔

حوالہ جات

- Corey, G. (2017). Theory and Practice of Counseling and Psychotherapy. Cengage Learning.
- Gibson, R. L., & Mitchell, M. H. (2011). Introduction to Counseling and Guidance. Pearson.
- UNESCO. (2020). Training Modules for Counsellors in Non-Formal Education. Paris: UNESCO.
- پاکستان نیشنل کونسل آف ایجوکیشن .(2022) مشاورت اور رہنمائی کے مضامین۔
- Corey, G. (2017). Theory and Practice of Counseling and Psychotherapy. Cengage Learning.
- UNESCO (2019). Counselling in Non-Formal Education. Paris: UNESCO.
- پاکستان نیشنل کونسل آف ایجوکیشن .(2020) رہنمائی ومشاورت کے اصول۔ اسلام آباد: این سی ای۔
- Corey, G. (2016). Theory and Practice of Counseling and Psychotherapy. Cengage Learning.
- Gibson, R. L., & Mitchell, M. H. (2011). Introduction to Counseling and Guidance. Pearson Education.
- جواد، ڈاکٹر پروین۔(2019). تعلیمی مشاورت۔ لاہور: ایجوکیشنل پبلشرز۔
- خان، نجمہ۔(2020). غیر رسمی تعلیم میں مشاورت کی اہمیت۔ اسلام آباد: قومی تعلیمی ریسرچ کونسل۔
- Gibson, R. L., & Mitchell, M. H. (2016). Introduction to Counseling and Guidance. Pearson.

یونٹ نمبر6

غیر رسمی تعلیم میں رہنمائی کی خدمات

تحریر: ڈاکٹر طاہرہ بی بی
نظر ثانی: شمسہ کنول

فہرست

عنوان ..... صفحہ نمبر

یونٹ کا تعارف ....

یونٹ کے مقاصد ....

6۔ تعارفی خدمت(Orientation Service) ....

6.1۔ غیر رسمی تعلیم میں تعارفی خدمت کی اہمیت ....

6.2۔ ٹیسٹنگ سروس(Testing Service) ....

6.3۔ تعلیمی و پیشہ ورانہ خدمات(Educational and Occupational Services) ....

خود آزمائی ....

6.4۔ مشاورتی خدمات(Counselling Services) ....

خود آزمائی ....

6.5۔ پلیسمنٹ سروسز(Placement Services) ....

خود آزمائی ....

6.6۔ فالواپ سروسز(Follow-Up Services) ....

خود آزمائی ....

6.6۔ تحقیق اور جائزہ خدمات ....

6.7۔ :خود آزمائی سوالات ....

اہم نکات ....

حوالہ جات ....

یونٹ کا تعارف

غیر رسمی تعلیم کے نظام میں رہنمائی اور مشاورت کی خدمات نہایت اہمیت کی حامل ہیں کیونکہ یہ نظام ایسے افراد کو تعلیمی مواقع فراہم کرتا ہے جو کسی وجہ سے رسمی تعلیمی نظام کا حصہ نہیں بن سکے۔ غیر رسمی تعلیمی پروگراموں میں لرنرز کے ذاتی، تعلیمی، پیشہ ورانہ اور سماجی مسائل روایتی تعلیمی اداروں کے طلبہ سے مختلف ہو سکتے ہیں۔ ان کی رہنمائی کے لیے مخصوص خدمات درکار ہوتی ہیں جنہیں مؤثر طریقے سے فراہم کرنا ایک بڑا چیلنج اور ساتھ ہی ایک ذمہ داری بھی ہے۔ ایسے پروگراموں میں رہنمائی کی خدمات لرنر کو اس کی صلاحیتوں کو پہچاننے، اپنی تعلیمی و پیشہ ورانہ سمت طے کرنے، ذاتی اور سماجی مسائل سے نبرد آزما ہونے اور مستقبل کی منصوبہ بندی میں مدد فراہم کرتی ہیں۔ غیر رسمی تعلیمی نظام میں رہنمائی کی خدمات نہ صرف انفرادی سطح پر لرنر کو فائدہ دیتی ہیں بلکہ سماجی و معاشی ترقی کے مجموعی عمل میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ ان خدمات میں تعارفی رہنمائی، جانچ کی خدمات، تعلیمی و پیشہ ورانہ معلومات کی فراہمی، مشاورتی خدمات، تعیناتی، پیروی اور تحقیق و جانچ کی خدمات شامل ہیں۔

یہ تمام خدمات ایک منظم اور مربوط طریقے سے فراہم کی جاتی ہیں اور ان کے لیے ماہرین، مشیروں، اساتذہ، ماہرین نفسیات اور انتظامی عملے کی شمولیت ضروری ہوتی ہے۔ ہر خدمت کا اپنا مخصوص دائرہ کار، طریقہ کار اور اہداف ہوتے ہیں، لیکن ان سب کا مشترکہ مقصد لرنر کی ہمہ جہتی ترقی اور اس کی کامیاب زندگی کی راہ ہموار کرنا ہوتا ہے۔ ان خدمات کی فراہمی میں لرنر کے پس منظر، اس کی معاشرتی و معاشی حالت، تعلیمی سطح، علاقائی حالات، اور ثقافتی عوامل کو مدنظر رکھنا انتہائی ضروری ہے۔ غیر رسمی تعلیم کی نوعیت چونکہ روایتی نظام سے مختلف ہوتی ہے، اس لیے رہنمائی کی خدمات کو بھی انہی مخصوص تقاضوں کے مطابق ترتیب دینا ضروری ہے۔

مزید برآں، ان خدمات کی کامیابی کے لیے لرنر اور رہنما کے درمیان ایک مضبوط اعتماد، مؤثر رابطہ اور باہمی احترام کی فضا کا ہونا ضروری ہے۔ رہنمائی صرف معلومات کی فراہمی تک محدود نہیں بلکہ یہ ایک جاری عمل ہے جس میں لرنر کی شخصیت، صلاحیت، سوچ اور رویے میں مثبت تبدیلی پیدا کی جاتی ہے۔ اس لیے ایک جامع، لچکدار اور شخصی نوعیت کی رہنمائی خدمات کا نظام غیر رسمی تعلیم کے نظام کا ایک لازمی جزو ہونا چاہیے۔

یونٹ کے مقاصد

اس یونٹ کے مطالعے کے بعد لرنرز اس قابل ہو جائیں گے کہ:

1. غیر رسمی تعلیم میں رہنمائی کی خدمات کی اہمیت اور ضرورت کو وضاحت سے بیان کر سکیں۔
2. تعارفی رہنمائی (Orientation Service) کی خصوصیات اور اس کی فراہمی کے طریقوں کو سمجھ سکیں۔
3. جانچ کی خدمات (Testing Service) کی اقسام، مقاصد اور عملی استعمال کی وضاحت کر سکیں۔
4. تعلیمی و پیشہ ورانہ رہنمائی کی خدمات کو پہچاننے اور ان کے مؤثر استعمال کے بارے میں آگاہی حاصل کریں۔
5. مشاورتی خدمات (Counselling Services) کے بنیادی اصول، مہارتیں اور دائرہ کار کو واضح کر سکیں۔
6. تعیناتی خدمات (Placement Services) کی اہمیت اور اس کے اطلاقی طریقہ کار کو جان سکیں۔
7. پیروی خدمات (Follow-up Services) کے مقصد، اہمیت اور طریقہ کار کو بیان کر سکیں۔
8. تحقیق اور تجزیہ کی خدمات (Research & Evaluation Services) کی نوعیت، کردار اور تعلیمی بہتری میں اس کی افادیت کو سمجھ سکیں۔
9. رہنمائی کی تمام خدمات کو غیر رسمی تعلیمی نظام کے تناظر میں ایک مربوط نظام کے طور پر سمجھ سکیں۔
10. مختلف خدمات کو طلبہ کی انفرادی ضروریات کے مطابق ترتیب دینے کی صلاحیت حاصل کریں۔

6۔ تعارفی خدمت(Orientation Service)

تعارفی خدمت (Orientation Service) غیر رسمی تعلیم کے نظام میں ایک بنیادی اور کلیدی خدمت ہے جو لرنرز کو تعلیمی ماحول، نظام، طریقہ کار اور وسائل سے روشناس کرواتی ہے۔ جب کوئی نیا لرنر کسی غیر رسمی تعلیمی پروگرام کا حصہ بنتا ہے، تو ابتدائی طور پر اسے معلومات، رہنمائی اور معاونت کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ وہ اپنے تعلیمی سفر کا آغاز اعتماد اور فہم کے ساتھ کر سکے۔ یہی مرحلہ تعارفی خدمت کہلاتا ہے۔

"تعارفی خدمت سے مراد وہ عمل یا نظام ہے جس کے ذریعے لرنر کو تعلیمی ادارے، پروگرام کی نوعیت، مقاصد، تدریسی وسائل، امتحانی طریقہ کار، تدریسی عملے، معاون سہولیات اور دیگر متعلقہ امور کے بارے میں ابتدائی معلومات فراہم کی جاتی ہیں"

6.1۔ غیر رسمی تعلیم میں تعارفی خدمت کی اہمیت

غیر رسمی تعلیمی نظام چونکہ روایتی ادارہ جاتی ڈھانچے سے مختلف ہوتا ہے، اس لیے نئے لرنرز کے لیے یہ ضروری ہوتا ہے کہ وہ پروگرام کے تمام پہلوؤں سے واقف ہوں۔ تعارفی خدمات درج ذیل وجوہات کی بنا پر انتہائی اہم ہیں:

- لرنرز کی تعلیمی امور میں پریشانی اور خوف کو کم کرتی ہیں۔
- لرنرز کو ادارے کی ساخت اور نظام سے متعارف کرواتی ہیں۔
- لرنرز کو خود مختار اور خود بخود سیکھنے کی طرف راغب کرتی ہیں۔
- لرنرز کے اعتماد میں اضافہ کرتی ہیں۔
- تعلیمی اہداف کو واضح کرتی ہیں۔

تعارفی خدمات کے مقاصد

تعارفی خدمت کا بنیادی مقصد لرنرز کی مکمل رہنمائی فراہم کرنا ہوتا ہے تاکہ وہ اپنی تعلیم کا آغاز بغیر کسی رکاوٹ اور مسئلے کے کر سکے۔ اس کے دیگر مقاصد میں شامل ہیں:

- لرنرز کو ادارے کی پالیسیوں سے آگاہ کرنا

- تعلیمی پروگرام کے ڈھانچے، نصاب اور تشخیصی طریقہ کار کی وضاحت کرنا
- سہولیات، جیسے لائبریری، مشاورت، رہنمائی، اور آن لائن پلیٹ فارمز کا تعارف کروانا
- لرنرز کو وقت کے انتظام، مطالعہ کی حکمت عملی اور خود سیکھنے کی اہمیت سے آگاہ کرنا
- ادارے کے نظم وضبط اور اخلاقی ضوابط کی تفصیل فراہم کرنا

تعارفی خدمت کے اجزاء

غیر رسمی تعلیمی نظام میں تعارفی خدمات کے مختلف اجزاء شامل ہوتے ہیں، جیسے کہ:

1۔ ادارے کا تعارف

لرنرز کو ادارے کے پس منظر، مشن، وژن اور اغراض و مقاصد سے آگاہ کیا جاتا ہے تاکہ اسے ادارے سے وابستگی کا احساس ہو۔

2۔ پروگرام کی وضاحت

پروگرام کے اغراض و مقاصد، نصاب، دورانیہ، کریڈٹ آورز، امتحانی طریقہ، اور سرٹیفیکیٹ/ڈگری کے حوالے سے معلومات فراہم کی جاتی ہیں۔

3۔ سیکھنے کے وسائل کی نشاندہی

آن لائن پورٹلز، ویڈیو لیکچرز، اسٹڈی گائیڈز، اسائنمنٹس، ورکشاپس، اور سپورٹ سروسز کی تفصیلات دی جاتی ہیں۔

4۔ مشاورتی اور رہنمائی خدمات کا تعارف

لرنرز کو یہ بتایا جاتا ہے کہ وہ کب اور کس طرح رہنمائی حاصل کر سکتا ہے، اور کس سے رابطہ کرنا ہے۔

5۔ تکنیکی معاونت کی معلومات

غیر رسمی تعلیم میں آن لائن اور ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کی اہمیت کے پیش نظر، لرنرز کو تکنیکی مسائل کے حل کے ذرائع بھی بتائے جاتے ہیں۔

تعارفی سیشن کی اقسام

1۔ انفرادی تعارف(Individual Orientation)

لرنز کو ون آن ون بنیاد پر رہنمائی دی جاتی ہے۔

2۔ گروہی تعارف(Group Orientation)

نئے لرنرز کے لیے اجتماعی سیشنز منعقد کیے جاتے ہیں، جس میں پریزنٹیشنز، ویڈیوز، اور سوال وجواب کے سیشن شامل ہوتے ہیں۔

3۔ آن لائن تعارف(Online Orientation)

آن لائن ویڈیوز، ویب سائٹس، اور انٹرایکٹو پورٹلز کے ذریعے تعارفی مواد فراہم کیا جاتا ہے، جو دور دراز کے لرنرز کے لیے مفید ہوتا ہے۔

تعارفی خدمات کی کامیابی کے عوامل

تعارفی خدمت کو مؤثر بنانے کے لیے درج ذیل نکات پر عمل ضروری ہے:

- سادہ، واضح اور قابل فہم زبان کا استعمال
- بصری وسمعی مواد کی فراہمی (ویڈیوز، پریزنٹیشنز)
- سوالات وجوابات کے لیے وقت کی دستیابی
- لرنر کی رائے کو سننا اور اس پر عمل کرنا
- ہمہ وقت معاون عملہ کی موجودگی

مثال کے طور پر ایک غیر رسمی ادارہ، جیسے علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اپنے نئے طلبہ کے لیے ہر سمسٹر کے آغاز پر ایک آن لائن تعارفی سیشن منعقد کرتا ہے، جس میں طلبہ کو LMS ، کورس اسائنمنٹس، ورکشاپس، امتحانات اور نتائج کے بارے میں مکمل معلومات فراہم کی جاتی ہیں۔ یہ سیشن ویڈیو، پاور پوائنٹ، اور PDF گائیڈز کی صورت میں بھی فراہم کیا جاتا ہے۔

چیلنجز اور ان کا حل

حل	چیلنج
آن لائن اور آف لائن دونوں ذرائع سے تعارفی مواد کی فراہمی	طلبہ کی عدم دستیابی یا دلچسپی کی کمی
سادہ زبان اور بصری اور سمعی معاونت کا استعمال	مواد کی پیچیدگی
ابتدائی تربیتی سیشنز اور ہیلپ لائنز	ٹیکنالوجی سے عدم واقفیت

خود آزمائی:

1. تعارفی خدمت سے آپ کی کیا مراد ہے؟ اس کی غیر رسمی تعلیم میں اہمیت بیان کریں۔
2. ایک نیا لرنر جب غیر رسمی تعلیمی پروگرام میں شامل ہوتا ہے تو تعارفی خدمت کس طرح مددگار ثابت ہوتی ہے؟
3. تعارفی خدمت کے کون سے عناصر لرنر کی بہتر رہنمائی کرتے ہیں؟
4. تعارفی خدمت کے دوران کون سے مواد یا وسائل مہیا کیے جاتے ہیں؟
5. غیر رسمی تعلیمی ادارے میں تعارفی خدمت کو مؤثر بنانے کے لیے کن اقدامات کی ضرورت ہے؟

6.2۔ ٹیسٹنگ سروس (Testing Service)

غیر رسمی تعلیمی نظام میں رہنمائی اور مشاورت کی خدمات کا ایک اہم پہلو "ٹیسٹنگ سروس" ہے۔ یہ خدمت لرنر کی علمی، ذہنی، پیشہ ورانہ اور نفسیاتی صلاحیتوں کو جانچنے کے لیے مختلف قسم کے ٹیسٹ فراہم کرتی ہے تاکہ ان کی قابلیت، رجحانات، دلچسپیاں، شخصیت اور صلاحیتوں کا بہتر اندازہ لگایا جا سکے۔ ٹیسٹنگ سروس فرد کی خود شناسی کے عمل کو تقویت دیتی ہے اور مستقبل کے فیصلے کو مؤثر بناتی ہے۔

"ٹیسٹنگ سروس ایک منظم عمل ہے جس میں معیاری اور سائنسی طریقہ کار کے تحت لرنر کی تعلیمی، پیشہ ورانہ اور نفسیاتی خصوصیات کو ناپنے کے لیے مختلف اقسام کے ٹیسٹ استعمال کیے جاتے ہیں"۔

غیر رسمی تعلیم میں ٹیسٹنگ سروس کی اہمیت

غیر رسمی تعلیم چونکہ زیادہ تر بالغ اور خود مختار لرنرز پر مشتمل ہوتی ہے، اس لیے ان کی رہنمائی میں درست اور معیاری معلومات حاصل کرنے کے لیے ٹیسٹنگ سروس بنیادی کردار ادا کرتی ہے۔ ٹیسٹنگ سروس لرنر کی تعلیمی ضروریات کی شناخت، دلچسپی اور رجحان، پیشہ ورانہ مشاورت، شخصیت کی جانچ اور خود آگاہی میں اضافہ اور خاص تعلیمی یا سیکھنے کے مسائل کی تشخیص میں مدد فراہم کرتی ہے۔

ٹیسٹنگ سروس کے مقاصد

ٹیسٹنگ سروس کا مقصد لرنر کو بہتر طور پر جاننا اور اس کی رہنمائی ایسے فیصلوں کی طرف کرنا ہے جو اس کی ذاتی، تعلیمی اور پیشہ ورانہ ترقی میں مدد گار ہوں۔ اس کے چند اہم مقاصد درج ذیل ہیں۔

1. لرنر کی صلاحیتوں اور قابلیتوں کی پہچان کروانا
2. لرنر کی دلچسپیوں اور رجحانات کی شناخت کروانا
3. لرنر کی شخصیت کی جانچ کروانا
4. تعلیمی مشکلات کی نشاندہی کرنا
5. پیشہ ورانہ میدان کے انتخاب میں مدد کرنا

ٹیسٹ کی اقسام

ٹیسٹنگ سروس میں استعمال ہونے والے ٹیسٹ کئی اقسام کے ہوتے ہیں جن میں سے چند مندرجہ ذیل ہیں۔

1۔ ذہانت کے ٹیسٹ (Intelligence Tests)

یہ ٹیسٹ فرد کی عمومی ذہنی صلاحیت، تجزیاتی سوچ، استدلال اور سیکھنے کی رفتار کو جانچنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔

مثال: Stanford-Binet Intelligence Scale, Wechsler Adult Intelligence Scale (WAIS)

2۔ رجحانی ٹیسٹ (Aptitude Tests)

یہ ٹیسٹ کسی خاص شعبے یا مہارت میں فرد کی قدرتی صلاحیت کو جانچتے ہیں، جیسے ریاضی، زبان، مکینیکل یا تجارتی رجحانات۔

مثال: Differential Aptitude Test (DAT), General Aptitude Test Battery (GATB)

3۔ تعلیمی ٹیسٹ (Achievement Tests)

یہ ٹیسٹ فرد کے علم، مہارتوں اور نصاب سے متعلقہ کارکردگی کو جانچنے کے لیے ہوتے ہیں۔

مثال: Course-specific exams, standardized curriculum-based tests

4۔ شخصیت کے ٹیسٹ (Personality Tests)

فرد کی شخصیت، رویے، اقدار، جذباتی رجحانات، اور سماجی رویوں کی جانچ کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔

مثال: Myers-Briggs Type Indicator (MBTI), Big Five Inventory (BFI)

5۔ دلچسپیوں کے ٹیسٹ (Interest Inventories)

فرد کی تعلیمی یا پیشہ ورانہ دلچسپیوں کو جانچنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں تاکہ مناسب کیریئر یا شعبے کی طرف رہنمائی کی جاسکے۔

مثال: Strong Interest Inventory, Kuder Occupational Interest Survey

ٹیسٹنگ کے عمل کے مراحل

مرحلہ	وضاحت
1۔ ٹیسٹ کا انتخاب	فرد کی ضروریات کے مطابق موزوں ٹیسٹ کا انتخاب
2۔ ٹیسٹ کی تیاری	فرد کو ٹیسٹ کے طریقہ کار اور اہمیت کے بارے میں آگاہ کرنا
3۔ انتظام	ٹیسٹ کا انعقاد، وقت، ماحول، اور ہدایات کی فراہمی
4۔ اسکورنگ اور تجزیہ	نتائج کی جانچ اور تشریح
5۔ نتائج کی وضاحت	مشاورتی گفتگو کے ذریعے نتائج کی وضاحت
6۔ مشورہ اور رہنمائی	نتائج کی بنیاد پر اگلے اقدامات کی تجویز

مثال کے طور پر ایک بالغ لرنر غیر رسمی نظام میں داخل ہوا ہے اور وہ فیصلہ نہیں کر پارہا کہ کون سا پیشہ اس کے لیے موزوں ہو گا۔ مشیر اسے Aptitude Test اور Interest Inventory لینے کا مشورہ دیتا ہے۔ ٹیسٹ کے نتائج سے معلوم ہوتا ہے کہ لرنر میں مکینیکل اور تکنیکی شعبے میں مہارت کا رجحان زیادہ ہے۔ اس بنیاد پر اسے تکنیکی تربیت کے کورس کی طرف رہنمائی کی جاتی ہے۔

غیر رسمی نظام میں ٹیسٹنگ سروس کے چیلنجز اور ان کا حل

چیلنج	حل
معیاری ٹیسٹوں کی کمی	مقامی سطح پر موزوں اور ثقافتی طور پر حساس ٹیسٹ تیار کرنا
لرنرز کا ٹیسٹنگ سے خوف	دوستانہ ماحول، اعتماد سازی اور پیشگی تربیت
تکنیکی ذرائع کی کمی	آن لائن ٹیسٹنگ پلیٹ فارمز کی فراہمی اور موبائل بیسڈ ایپلیکیشنز کا استعمال
نتائج کی غلط تشریح	ماہر مشیروں کی تربیت اور تفصیلی رہنمائی

ٹیسٹنگ سروس کے اثرات

ٹیسٹنگ سروس کے استعمال سے لرنر کی خود فہمی میں اضافہ، مشاورت کے معیار میں بہتری آتی ہے، تعلیمی اہداف واضح ہوتی ہے، کیریئر کی بہتر منصوبہ بندی اور سیکھنے میں درپیش رکاوٹوں کی بروقت شناخت ہوتی ہے۔

خود آزمائی

1. جانچ کی خدمت سے کیا مراد ہے؟ اس کی اقسام پر روشنی ڈالیں۔
2. جانچ کے نتائج لرنرز کی رہنمائی میں کس طرح مدد دیتے ہیں؟
3. غیر رسمی تعلیمی نظام میں جانچ کی خدمات کی اہمیت کیا ہے؟
4. جانچ کی خدمات کی فراہمی میں کون سے چیلنجز پیش آسکتے ہیں؟
5. مؤثر جانچ کے لیے کون سی مہارتیں اور اصول ضروری ہیں؟

6.3۔ تعلیمی وپیشہ ورانہ خدمات (Educational and Occupational Services)

غیر رسمی تعلیم کے نظام میں لرنرز اکثر تعلیمی اور پیشہ ورانہ فیصلوں کے بارے میں تذبذب کا شکار ہوتے ہیں کیونکہ ان کے پاس محدود معلومات اور رہنمائی کے وسائل ہوتے ہیں۔ ایسے میں **تعلیمی وپیشہ ورانہ خدمات** ایک لازمی رہنمائی کا ذریعہ بنتی ہیں جو لرنرز کو تعلیم کے مواقع، کورسز، پیشہ ورانہ تربیت، ملازمت کے شعبے، مہارتوں کے تقاضے، اور مستقبل کی ضروریات سے آگاہ کرتی ہیں۔ یہ خدمات لرنرز کی دلچسپیوں، صلاحیتوں، اور حالات کے مطابق بہترین تعلیمی اور پیشہ ورانہ راستے تجویز کرتی ہیں۔

"تعلیمی وپیشہ ورانہ خدمات سے مراد وہ رہنمائی کی سرگرمیاں ہیں جو لرنرز کو مناسب تعلیمی مواقع، پیشہ ورانہ شعبوں اور کیریئر سے متعلق فیصلے کرنے میں مدد دیتی ہیں"۔

تعلیمی وپیشہ ورانہ خدمات کیا اہمیت

پہلو	تفصیل
معلومات کی فراہمی	تعلیمی کورسز، اداروں، داخلہ پالیسیوں، وظائف، اور کیریئر کے شعبوں کے بارے میں درست معلومات فراہم کرتی ہیں۔
فیصلہ سازی میں مدد	لرنرز کو اپنی دلچسپیوں اور مہارتوں کے مطابق تعلیمی اور پیشہ ورانہ راستے منتخب کرنے میں مدد ملتی ہے۔
وقت اور وسائل کی بچت	غلط فیصلوں سے بچا کر وقت، پیسہ، اور محنت کو مؤثر انداز میں استعمال کرنا ممکن ہوتا ہے۔
خود اعتمادی میں اضافہ	درست معلومات کی بنیاد پر فیصلے کرنے سے لرنرز کا اعتماد بڑھتا ہے۔

تعلیمی خدمات کی اقسام

1۔ تعلیمی معلومات کی فراہمی

لرنرز کو ان کورسز، پروگرامز، اسناد، اور اداروں کے بارے میں معلومات فراہم کی جاتی ہیں جو ان کی دلچسپی اور قابلیت کے مطابق ہوں۔

مثالیں:

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے فاصلاتی پروگرامز، ٹیچرز ٹریننگ کورسز اور فنون و ہنر کی تربیت۔

2۔ داخلے کے طریقہ کار کی رہنمائی

لرنرز کو داخلے کے معیار، طریقہ کار، داخلہ ٹیسٹ، فیس اور اسکالرشپس کے بارے میں **مکمل معلومات** فراہم کی جاتی ہیں۔

3۔ تعلیمی منصوبہ بندی

لرنر کو اس کی تعلیمی زندگی کی منصوبہ بندی میں رہنمائی دی جاتی ہے تاکہ وہ مختصر، درمیانی، اور طویل المدتی اہداف طے کر سکے۔

پیشہ ورانہ خدمات کی اقسام

1۔ کیریئر انفارمیشن

مختلف پیشہ ورانہ شعبوں، ان کے تقاضوں، ترقی کے امکانات، اور مطلوبہ مہارتوں کے بارے میں معلومات فراہم کی جاتی ہیں۔

مثالیں:

- صحت، تعلیم، زراعت، صنعت، تجارت، IT، میڈیا وغیرہ کے شعبے

2۔ کیریئر کونسلنگ

فرد کی دلچسپی، رجحانات، اور صلاحیتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے پیشہ ورانہ راستے تجویز کیے جاتے ہیں۔

3۔ پیشہ ورانہ رجحان کی جانچ

رجحانی ٹیسٹ (Aptitude Tests) اور **دلچسپی کے انوینٹریز** کے ذریعے فرد کے قدرتی رجحان کا اندازہ لگا کر متعلقہ پیشہ تجویز کیا جاتا ہے۔

لرنر کی رہنمائی کا عملی ماڈل

مرحلہ	سرگرمی
1. ضرورت کی شناخت	لرنر کے تعلیمی یا پیشہ ورانہ مسائل کی جانچ
2. معلومات کی فراہمی	موزوں تعلیمی / پیشہ ورانہ راستوں کی وضاحت
3. مشاورت	ترجیحات، مہارتوں اور مواقع پر گفتگو
4. فیصلہ سازی	لرنر کے ساتھ مل کر فیصلہ
5. عمل کی نگرانی	پیش رفت کی مانیٹرنگ اور مزید رہنمائی

غیر رسمی نظام میں درپیش مسائل اور ان کا حل

مسئلہ	حل
معلومات کی کمی	تعلیمی اداروں اور مشیروں کی مدد سے معلوماتی مواد کی فراہمی
انٹرنیٹ تک رسائی نہ ہونا	موبائل یونٹس، ریڈیو، کمیونٹی سنٹرز کے ذریعے رسائی
مشیروں کی تربیت	غیر رسمی نظام میں کام کرنے والے مشیروں کے لیے خصوصی کورسز
معاشی رکاوٹیں	وظائف، مالی امداد اور حکومتی معاونت کا انتظام

مثال(Case Study)

مسٹر علی، ایک 28 سالہ مزدور، نے خواندگی پروگرام مکمل کرنے کے بعد غیر رسمی تعلیمی پروگرام میں داخلہ لیا۔ وہ آگے تعلیم حاصل کرنا چاہتا تھا لیکن الجھن کا شکار تھا۔ مشیر نے اسے تعلیمی و پیشہ ورانہ خدمات فراہم کیں جن کے تحت:

- اس کی دلچسپی اور مہارت کی جانچ کی گئی
- معلومات فراہم کی گئیں کہ وہ فاصلاتی نظام کے ذریعے پرائمری ٹیچنگ سرٹیفکیٹ حاصل کر سکتا ہے
- اس کی رہنمائی کی گئی کہ وہ مقامی NGO میں جاب کے لیے اپلائی کرے

چھ ماہ بعد مسٹر علی نے تدریسی تربیت حاصل کرلی اور ایک خواندگی مرکز میں بطور استاد کام کرنے لگا۔

خود آزمائی

1. تعلیمی رہنمائی اور پیشہ ورانہ رہنمائی میں کیا فرق ہے؟
2. تعلیمی اور پیشہ ورانہ خدمات لرنر کی ذاتی و پیشہ ورانہ زندگی پر کیا اثر ڈالتی ہیں؟
3. غیر رسمی تعلیم میں پیشہ ورانہ رہنمائی کی اہمیت پر ایک نوٹ لکھیں۔
4. تعلیمی و پیشہ ورانہ خدمات کو فراہم کرنے کے لیے کون سے ذرائع استعمال کیے جاسکتے ہیں؟
5. لرنر کی قابلیت، دلچسپی اور مقاصد کو مد نظر رکھتے ہوئے رہنمائی کیسے کی جاسکتی ہے؟

6.4۔ مشاورتی خدمات (Counselling Services)

غیر رسمی تعلیمی نظام میں لرنرز کو مختلف طرح کے ذاتی، سماجی، تعلیمی اور پیشہ ورانہ مسائل کا سامنا ہوتا ہے۔ ان مسائل کے حل کے لیے صرف معلومات دینا کافی نہیں ہوتا بلکہ ایک ایسی معاونت درکار ہوتی ہے جو ان کے مسائل کو سمجھ کر ان کی جذباتی اور نفسیاتی سطح پر مدد فراہم کرے۔ اس ضرورت کو پورا کرنے کے لیے **مشاورتی خدمات** (Counselling Services) فراہم کی جاتی ہیں، جو لرنرز کو خود شناسی، فیصلہ سازی اور ذاتی نشوونما میں مدد دیتی ہیں۔

"**مشاورت** ایک پیشہ ورانہ عمل ہے جس میں ایک تربیت یافتہ مشیر لرنر کو اپنے مسائل کے حل، فیصلے کرنے، رویوں میں تبدیلی اور جذباتی توازن قائم رکھنے کے لیے مدد فراہم کرتا ہے"۔

مشاورتی خدمات کی اقسام

1۔ ذاتی مشاورت (Personal Counselling)

یہ ان افراد کے لیے ہوتی ہے جنہیں ذاتی مسائل، ذہنی دباؤ، خود اعتمادی یا خود شناسی کے مسائل درپیش ہوتے ہیں۔
مثال: ایک بالغ لرنر جو دوبارہ تعلیم حاصل کرنے پر شرمندگی محسوس کرتا ہے، اسے خود اعتمادی بڑھانے کے لیے ذاتی مشاورت فراہم کی جاتی ہے۔

2۔ تعلیمی مشاورت (Educational Counselling)

تعلیمی راستے، مطالعہ کے طریقے، وقت کی منصوبہ بندی، امتحانی دباؤ وغیرہ سے متعلق رہنمائی فراہم کی جاتی ہے۔

مثال :وہ طالب علم جو مطالعہ کے طریقے سے واقف نہیں یا فاصلاتی تعلیم کے شیڈول سے پریشان ہو، اسے منصوبہ بندی اور مطالعہ کی عادات سکھائی جاتی ہیں۔

3۔ پیشہ ورانہ مشاورت(Vocational Counselling)

لرنر کو اس کی دلچسپی، رجحان، مہارت اور حالات کے مطابق پیشہ ورانہ راستے تجویز کیے جاتے ہیں۔

مثال :ایک نوجوان لرنر جو فنی ہنر حاصل کرنا چاہتا ہے، اسے ٹیکنیکل اداروں، کورسز اور روزگار کے مواقع سے روشناس کروایا جاتا ہے۔

4۔ سماجی مشاورت(Social Counselling)

لرنر کی معاشرتی ہم آہنگی، خاندان، برادری اور کام کی جگہ پر تعلقات کو بہتر بنانے میں مدد کی جاتی ہے۔

مثال :وہ لرنر جو شادی شدہ زندگی یا سماجی دباؤ کی وجہ سے تعلیم ادھوری چھوڑنے کا سوچ رہے ہوں، انہیں سماجی توازن برقرار رکھنے کی حکمت عملی سکھائی جاتی ہے۔

مشاورت کا عمل(Counselling Process)

مرحلہ	تفصیل
1۔ مسئلے کی شناخت	لرنر کی شکایات اور مسائل سننا
2۔ رابطہ اور ہمدردی	لرنر کا اعتماد حاصل کرنا اور ہمدردانہ رویہ اپنانا
3۔ تجزیہ	مسئلے کے اسباب کو جانچنا
4۔ حل کی تلاش	مختلف آپشنز پر بات کرنا
5۔ عمل پر آمادگی	لرنر کو مثبت قدم اٹھانے پر آمادہ کرنا
6۔ پیروی	بعد میں لرنر سے دوبارہ رابطہ کر کے پیش رفت جانچنا

کیس اسٹڈی

محترمہ رضیہ بی بی، ایک 35 سالہ گھریلو خاتون، نے AIOU سے خواندگی پروگرام مکمل کیا۔ اس کے بعد غیر رسمی میٹرک پروگرام میں داخلہ لیا مگر خاندانی دباؤ اور گھریلو ذمہ داریوں کی وجہ سے پڑھائی چھوڑنے کا ارادہ کر لیا۔

مشاورتی سیشن میں ان کے مسائل سنے گئے، حوصلہ افزائی کی گئی، اور مطالعہ کا شیڈول ان کی روزمرہ زندگی کے مطابق ترتیب دیا گیا۔ آج وہ نہ صرف میٹرک مکمل کر چکی ہیں بلکہ دیگر خواتین کو بھی تعلیم کے لیے ترغیب دے رہی ہیں۔

خود آزمائی

1. مشاورتی خدمات کی تعریف کریں اور اس کی غیر رسمی تعلیم میں اہمیت بیان کریں۔
2. ایک مؤثر مشاورتی نشست میں کون سے عناصر شامل ہوتے ہیں؟
3. مشاورتی عمل میں رازداری کی اہمیت پر روشنی ڈالیں۔
4. مشاورتی خدمات کے لیے ایک مشیر کو کن خصوصیات کا حامل ہونا چاہیے؟
5. غیر رسمی تعلیمی ادارے میں مشاورتی خدمات کو فعال بنانے کے لیے کیا اقدامات ضروری ہیں؟

6.5۔ پلیسمنٹ سروسز (Placement Services)

غیر رسمی تعلیم کا مقصد صرف لرنرز کو تعلیم و تربیت دینا نہیں بلکہ ان کی ذاتی، تعلیمی اور پیشہ ورانہ زندگی کو بہتر بنانا بھی ہے۔ جب کوئی فرد کسی کورس یا پروگرام میں داخلہ لیتا ہے تو ضروری ہوتا ہے کہ اس کی صلاحیت، دلچسپی اور قابلیت کے مطابق اسے صحیح سطح، مضمون یا پیشہ ورانہ راستہ فراہم کیا جائے۔ **پلیسمنٹ سروسز** اسی مقصد کے لیے فراہم کی جاتی ہیں تاکہ لرنر کو درست مقام پر تعلیمی یا پیشہ ورانہ موقع میسر آ سکے۔

> "پلیسمنٹ سروسز سے مراد وہ خدمات ہیں جن کے تحت لرنر کو اس کی دلچسپی، رجحان، ذہنی صلاحیت، سابقہ تعلیمی پس منظر اور موجودہ ضروریات کے مطابق تعلیمی، تربیتی یا پیشہ ورانہ پروگرام میں داخل کیا جاتا ہے"۔

پلیسمنٹ سروسز کی اقسام

1۔ تعلیمی پلیسمنٹ (Educational Placement)

اس میں لرنر کو اس کی تعلیمی قابلیت اور ذہنی سطح کے مطابق درست جماعت، پروگرام یا کورس میں داخل کیا جاتا ہے۔

مثال: اگر ایک بالغ لرنر کو بنیادی خواندگی حاصل ہے لیکن رسمی تعلیم نہیں، تو اسے مڈل لیول غیر رسمی پروگرام میں رکھا جائے گا۔

2۔ فنی و پیشہ ورانہ پلیسمنٹ (Vocational Placement)

یہ ان لرنرز کے لیے ہے جو ہنر مندی یا ٹیکنیکل تربیت حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ ان کی دلچسپی، صلاحیت اور رجحان کے مطابق انہیں فنی تربیتی پروگراموں یا اداروں میں جگہ دی جاتی ہے۔

مثال: ایک لرنر جو موٹر مکینک کے طور پر کام کرنا چاہتا ہے، اسے موٹر مکینکس کا مختصر کورس کروایا جاتا ہے اور بعد از تربیت ورکشاپ میں کام کے لیے متعارف کروایا جاتا ہے۔

3۔ پیشہ ورانہ ملازمت کی پلیسمنٹ (Employment Placement)

یہ سروس تربیت مکمل کرنے کے بعد لرنرز کو روزگار کے مواقع سے جوڑتی ہے تاکہ وہ سیکھے گئے ہنر کے مطابق ملازمت حاصل کر سکیں۔

مثال: سلائی کڑھائی کی تربیت حاصل کرنے والی خواتین کو قریبی فیشن ہاؤس یا بوتیک سے جوڑا جانا۔

پلیسمنٹ کا عمل (Placement Process)

مرحلہ	وضاحت
1۔ رجسٹریشن اور ابتدائی معلومات	لرنر کی تعلیمی، ذاتی اور پیشہ ورانہ تفصیلات کا اندراج
2۔ دلچسپی اور رجحان کا تعین	انٹرویو، مشاہدہ یا ٹیسٹ کے ذریعے لرنر کی دلچسپی جانچنا
3۔ صلاحیت اور قابلیت کی جانچ	تعلیمی اسناد، مہارت اور سابقہ تجربہ کی بنیاد پر جانچ
4۔ مشاورتی اجلاس	لرنر کو مناسب اختیارات سے آگاہ کرنا
5۔ حتمی تعیناتی	منتخب پروگرام، کورس یا ادارے میں داخلہ یا تعیناتی
6۔ پیروی	تعلیمی کارکردگی یا ملازمت کی صورتحال کی نگرانی کرنا

کیس اسٹڈی

محمد اقبال، ایک 28 سالہ مزدور، جس نے AIOU کا غیر رسمی ہنر مندی پروگرام (الیکٹریشن) مکمل کیا۔ پلیسمنٹ سروس کے تحت اسے ایک نجی کمپنی میں بطور اسسٹنٹ الیکٹریشن ملازمت دی گئی۔ کچھ ہی مہینوں میں اس نے اپنی محنت، مہارت اور لگن سے ترقی حاصل کی اور اب خود کا چھوٹا کاروبار چلا رہا ہے۔ یہ مثال پلیسمنٹ سروسز کی مؤثر کارکردگی کو واضح کرتی ہے۔

خود آزمائی

1. پلیسمنٹ (تعیناتی) خدمت کیا ہے اور یہ کیوں ضروری ہے؟
2. لرنر کو مناسب مقام پر تعینات کرنے کے لیے کون سے عوامل پر غور کیا جاتا ہے؟
3. غیر رسمی تعلیم میں تعیناتی خدمات کا کیا کردار ہے؟
4. پلیسمنٹ (تعیناتی) خدمات کے ذریعے لرنر کے مستقبل پر کیا اثر پڑتا ہے؟
5. پلیسمنٹ (تعیناتی) کی خدمات کو مؤثر بنانے کے لیے کون سی معلومات اہم ہوتی ہیں؟

6.6۔ فالواپ سروسز(Follow-Up Services)

غیر رسمی تعلیم میں صرف معلومات کی فراہمی ہی کافی نہیں ہوتی بلکہ یہ بھی ضروری ہوتا ہے کہ لرنر نے سیکھے گئے علم اور ہنر کو کس حد تک اپنایا ہے، وہ عملی زندگی میں کتنا کامیاب ہوا ہے اور اس کی موجودہ ضروریات کیا ہیں۔ ان تمام پہلوؤں کے جائزے اور مدد کے لیے **فالواپ سروسز** فراہم کی جاتی ہیں۔

فالواپ سروسز نہ صرف سابقہ تعلیمی عمل کی افادیت کو جانچنے کا ذریعہ ہیں بلکہ آئندہ تعلیمی منصوبہ بندی اور پالیسی سازی کے لیے بھی بنیادی معلومات فراہم کرتی ہیں۔

> "فالواپ سروسز سے مراد وہ سرگرمیاں اور خدمات ہیں جو کسی تربیتی یا تعلیمی پروگرام کے مکمل ہونے کے بعد لرنر سے رابطہ رکھنے، اس کی کارکردگی کا تجزیہ کرنے، اور اس کی مستقبل کی ضروریات کے مطابق رہنمائی کرنے کے لیے کی جاتی ہیں"۔

فالواپ سروسز کی اقسام

1۔ تعلیمی فالواپ(Academic Follow-Up)

یہ ان افراد کے لیے ہوتی ہے جو تعلیمی پروگرام مکمل کرنے کے بعد اعلیٰ تعلیم یا اگلے درجے میں جانا چاہتے ہیں۔ ان کی کارکردگی کا تجزیہ کرکے انہیں آگے بڑھنے میں مدد دی جاتی ہے۔

مثال : بالغ لرنر نے بنیادی خواندگی مکمل کی، اب اسے مڈل یا ہائی لیول پروگرام کی طرف رہنمائی دی جائے۔

2۔ پیشہ ورانہ فالواپ(Vocational Follow-Up)

یہ سروسز ہنر لرنر افراد کو فراہم کی جاتی ہیں تاکہ دیکھا جاسکے کہ وہ سیکھے گئے ہنر کو ملازمت یا کاروبار میں کس حد تک استعمال کر رہے ہیں۔

مثال : درزی کا کورس مکمل کرنے کے بعد فالواپ کے ذریعے معلوم کیا جائے کہ کیا لرنر کپڑے سی کر روزی کما رہا ہے یا نہیں۔

3۔ سماجی و جذباتی فالواپ(Psycho-Social Follow-Up)

اس قسم میں لرنر کی خود اعتمادی، ذاتی مسائل، سماجی تعامل اور جذباتی کیفیت کا جائزہ لیا جاتا ہے تاکہ اس کی مجموعی شخصیت کی ترقی ممکن ہو۔

4۔ روزگار سے متعلق فالواپ(Employment Follow-Up)

یہ دیکھا جاتا ہے کہ لرنر نے تربیت کے بعد ملازمت حاصل کی یا نہیں، اور اگر کی ہے تو وہ کس نوعیت کی ہے؟ اس میں کام کی نوعیت، آمدنی، کام کی تسلی بخشیت، اور ترقی کے مواقع شامل ہوتے ہیں۔

فالواپ سروسز کا طریقہ کار

مرحلہ	وضاحت
1۔ ڈیٹا کا اندراج	لرنرز کی فہرست، ان کا کورس، رابطہ معلومات
2۔ وقت کا تعین	کورس مکمل ہونے کے بعد 3، 6 یا 12 ماہ بعد فالواپ
3۔ فالواپ کا ذریعہ	فون کال، گھر یا کام کی جگہ کا دورہ، سوالنامہ یا انٹرویو

4۔	معلومات کا تجزیہ	لرنر کی ترقی، مسائل، کامیابیاں اور تجاویز
5۔	رپورٹنگ	سسٹم میں ریکارڈ، پالیسی ساز اداروں کو رپورٹ کی فراہمی

مثال کے طور پر فاطمہ بی بی نے AIOU سے بیوٹیشن کا کورس مکمل کیا۔ فالو اپ کے تحت معلوم ہوا کہ وہ اپنے گھر میں بیوٹی پارلر چلا رہی ہیں اور ماہانہ 20,000 روپے تک کما رہی ہیں۔ تاہم، انہیں جدید ٹیکنالوجی سے متعلق مسائل کا سامنا ہے۔ ادارے نے انہیں ایک آن لائن تربیتی ورکشاپ کی پیشکش کی تاکہ وہ مزید ترقی کر سکیں۔

خود آزمائی

1. پیروی خدمات کی تعریف کریں اور ان کا مقصد واضح کریں۔
2. غیر رسمی تعلیمی نظام میں پیروی خدمات کی اہمیت پر تبصرہ کریں۔
3. پیروی خدمات کے کیا فوائد ہوتے ہیں؟
4. لرنر کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے لیے پیروی خدمات کیسے مؤثر ہو سکتی ہیں؟
5. پیروی خدمات کی منصوبہ بندی اور عمل درآمد کے مراحل بیان کریں۔

6.6۔ تحقیق اور جائزہ خدمات

(Research and Evaluation Services in Non-Formal Education)

غیر رسمی تعلیم کا نظام وقت کی اہم ضرورت ہے، جسے مسلسل ترقی اور بہتری کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ تب ہی ممکن ہے جب تعلیمی سرگرمیوں کا باقاعدہ **تحقیق (Research)** اور **جائزہ (Evaluation)** کیا جائے۔ یہ دونوں خدمات تعلیمی منصوبہ بندی، عملدرآمد اور نتائج کے درمیان ایک پل کا کردار ادا کرتی ہیں۔ ان خدمات کے ذریعے یہ معلوم کیا جاتا ہے کہ موجودہ تعلیمی پروگرام کتنے مؤثر ہیں، کن پہلوؤں میں بہتری کی ضرورت ہے، اور آئندہ کی حکمت عملی کیا ہونی چاہیے۔ تحقیق اور جائزہ خدمات غیر رسمی تعلیم کے نظام میں **معیار، افادیت اور شفافیت** کی ضمانت فراہم کرتی ہیں۔ یہ خدمات نہ صرف لرنر کی ترقی میں معاون ہیں بلکہ ادارہ جاتی اور پالیسی سطح پر بہتر فیصلے لینے کا ذریعہ بھی ہیں۔ اگر ان خدمات کو مربوط، منظم اور ترجیحی بنیادوں پر فروغ دیا جائے تو غیر رسمی تعلیم کا نظام قومی ترقی میں ایک مؤثر کردار ادا کر سکتا ہے۔

تحقیق (Research)

"تحقیق سے مراد منظم طریقے سے معلومات اکٹھا کرنا، تجزیہ کرنا، اور نتائج اخذ کرنا ہے تاکہ کسی مسئلے کو بہتر طور پر سمجھا جاسکے یا نئی معلومات حاصل کی جاسکیں"

جائزہ (Evaluation)

جائزہ سے مراد تعلیمی پروگراموں، خدمات یا سرگرمیوں کی کارکردگی کو مقررہ معیار اور مقاصد کی روشنی میں جانچنا اور اس کی افادیت کا تعین کرنا ہے۔

تحقیق اور جائزہ خدمات کی ضرورت

وجہ	وضاحت
معیار کو بہتر بنانا	سیکھنے کے نتائج کا تجزیہ اور بہتری کے اقدامات
وسائل کے بہتر استعمال کی منصوبہ بندی	بجٹ، وقت اور انسانی وسائل کا مؤثر استعمال
شفافیت	ادارے کی کارکردگی اور عوامی اعتماد میں اضافہ
پالیسی سازی	تحقیق کی روشنی میں نئی پالیسیز بنانا
لرنرز کی ضروریات کا تعین	تعلیمی نصاب و تدریس کو لرنرز کے مطابق ڈھالنا

تحقیق کی اقسام

1۔ **بنیادی تحقیق (Basic Research)**

یہ علم کی نئی بنیادیں قائم کرنے کے لیے کی جاتی ہے، جیسے سیکھنے کی نفسیات، بالغوں کی تعلیمی ضروریات، سیکھنے کی رکاوٹیں وغیرہ۔

2۔ **اطلاقی تحقیق (Applied Research)**

یہ مخصوص مسائل کو حل کرنے کے لیے کی جاتی ہے، جیسے کورس کی افادیت، مشیروں کی تربیت، یا ٹیکنالوجی کا اثر۔

3۔ **ایکشن ریسرچ(Action Research)**

یہ تعلیمی ادارے یا مشیر خود اپنی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے کرتے ہیں۔ یہ عملی مسائل کا فوری حل فراہم کرتی ہے۔

جائزہ کی اقسام

قسم	وضاحت
سابقہ جائزہ(Formative Evaluation)	دورانِ پروگرام بہتری کے لیے کیا جاتا ہے
اختتامی جائزہ(Summative Evaluation)	پروگرام مکمل ہونے کے بعد اس کی افادیت جانچنے کے لیے
داخلی جائزہ(Internal Evaluation)	ادارے کے اندرونی افراد کرتے ہیں
خارجی جائزہ(External Evaluation)	بیرونی ماہرین یا ادارے کرتے ہیں تاکہ غیر جانب داری قائم رہے

تحقیق اور جائزے کا عمل

1. **مسئلہ کی شناخت**

کون سا مسئلہ تحقیق طلب ہے؟

مثال: لرنرز کی کارکردگی کم کیوں ہے؟

2. **مقاصد کا تعین**

تحقیق یا جائزے سے کیا سیکھنا چاہتے ہیں؟

مثال: تدریسی طریقہ مؤثر ہے یا نہیں؟

3. **ڈیٹا اکٹھا کرنا**

سوالنامے، انٹرویوز، مشاہدہ، ریکارڈز

4. **تجزیہ اور نتائج**

شماریاتی یا معیاری طریقوں سے معلومات کا تجزیہ

5. **رپورٹ اور سفارشات**

پالیسی سازوں، اساتذہ یا ادارہ جاتی بہتری کے لیے رپورٹ کی تیاری

مثال کے طور پر AIOU نے ایک مطالعہ کیا کہ آن لائن کلاسز لینے والے لرنرز کی کامیابی کی شرح کیا ہے۔ تحقیق سے معلوم ہوا کہ جن لرنرز کو رہنمائی کی سروس بھی ساتھ ملی، ان کی کامیابی کی شرح 30٪ زیادہ تھی۔ اس تحقیق کی بنیاد پر ادارے نے تمام کورسز میں مشاورت کی سہولت لازم قرار دے دی۔

جدول: تحقیق و جائزہ کے ذریعے حاصل ہونے والے فوائد

پہلو	فائدہ
ادارہ جاتی بہتری	پالیسی اور عمل کی بنیاد تحقیق پر قائم ہوتی ہے
لرنر کی ترقی	اس کی ضروریات کو سامنے رکھتے ہوئے پروگرام ڈیزائن کیے جاتے ہیں
شفافیت	نتائج اور کارکردگی کی بنیاد پر فنڈنگ اور اعتماد میں اضافہ
ٹیکنالوجی کا درست استعمال	تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ کون سی ٹیکنالوجی مفید ہے

درپیش چیلنجز اور ان کا حل

تحقیق اور جائزے کے عمل میں بہت سے چیلنجز درپیش ہیں، جن میں سے چند ایک مسائل اور ان کا حل درج ذیل میں دیا جا رہا ہے۔

- تربیت یافتہ محققین کی کمی
- فنڈز اور وسائل کی قلت
- لرنرز سے درست ڈیٹا کا حصول
- تحقیق و جائزہ کے نتائج کو نظر انداز کرنا
- تحقیق کے نتائج پر عملدرآمد کا فقدان

چیلنجز کے حل کی تجاویز

1. تحقیق و جائزہ کو غیر رسمی تعلیم کا مستقل حصہ بنایا جائے
2. مشیروں کو ریسرچ اور ڈیٹا کلیکشن کی تربیت دی جائے
3. علاقائی سطح پر ریسرچ یونٹس قائم کیے جائیں
4. تحقیق کے نتائج عوامی سطح پر جاری کیے جائیں
5. ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کے ذریعے جائزہ کا نظام مؤثر بنایا جائے

6.7۔: خود آزمائی سوالات

1. غیر رسمی تعلیم میں تحقیق و تجزیاتی خدمات کا کیا کردار ہے؟
2. تحقیق اور تجزیہ کس طرح تعلیمی خدمات کو بہتر بنانے میں مددگار ہوتے ہیں؟
3. تحقیق و تجزیہ کے ذریعے رہنمائی کے نظام میں کیا بہتری لائی جا سکتی ہے؟
4. غیر رسمی تعلیمی ادارے تحقیق و تجزیہ کو کس طریقے سے انجام دے سکتے ہیں؟
5. تحقیقاتی خدمات کے نتائج کو پالیسی سازی میں کیسے استعمال کیا جا سکتا ہے؟

اہم نکات

- غیر رسمی تعلیم میں رہنمائی کی خدمات لرنرز کی ذاتی، تعلیمی، پیشہ ورانہ اور سماجی ترقی میں کلیدی کردار ادا کرتی ہیں۔
- تعارفی خدمت نئے لرنرز کو پروگرام، نظام، وسائل اور پالیسیوں سے آگاہ کرتی ہے تاکہ وہ اعتماد سے تعلیم کا آغاز کر سکیں۔
- ٹیسٹنگ سروس لرنر کی صلاحیتوں، دلچسپیوں، رجحانات اور تعلیمی ضروریات کو جانچ کر بہتر فیصلہ سازی میں مدد دیتی ہے۔
- تعلیمی و پیشہ ورانہ خدمات لرنرز کو مناسب تعلیمی مواقع، کیریئر آپشنز اور مہارت کے تقاضوں سے آگاہ کرتی ہیں۔

- مشاورتی خدمات لرنرز کو ذاتی، سماجی، تعلیمی اور پیشہ ورانہ مسائل کے حل میں جذباتی اور نفسیاتی سطح پر مدد فراہم کرتی ہیں۔
- پلیسمنٹ سروسز لرنرز کو ان کی صلاحیت اور دلچسپی کے مطابق درست تعلیمی یا پیشہ ورانہ مواقع پر تعینات کرتی ہیں۔
- فالو اپ سروسز پروگرام مکمل ہونے کے بعد لرنر کی کارکردگی اور عملی کامیابی کا جائزہ لیتی ہیں اور مزید رہنمائی فراہم کرتی ہیں۔
- رہنمائی کی تمام خدمات ایک مربوط، لچکدار اور شخصی نظام کے تحت فراہم کی جانی چاہئیں۔
- مؤثر رہنمائی کے لیے اعتماد، مثبت رابطہ اور باہمی احترام کا ماحول ضروری ہے۔
- ان خدمات کی کامیابی کے لیے ماہر مشیروں، اساتذہ، ماہرین نفسیات اور انتظامی عملے کی شمولیت ناگزیر ہے۔

حوالہ جات

- UNESCO (2000). *Research in Non-Formal Education: A Practical Guide.*
- OECD (2016). *Evaluation and Quality in Lifelong Learning.*
- AIOU (2022). *Training Manual for Field Researchers.*
- حوالہ: According to George & Cristiani (1995), orientation services are structured programs that help learners adjust to the learning environment and clarify their academic and personal goals.
- George, R. L., & Cristiani, T. S. (1995). *Counseling: Theory and Practice*. Allyn & Bacon.
- UNESCO (2012). *Education for All Global Monitoring Report*.: According to Crow & Crow (1962), testing services are systematic procedures designed to measure individual differences in abilities, interests, personality, and aptitude to help make educational and vocational decisions.
- Crow, L. D., & Crow, A. (1962). *Educational Psychology*. New York: American Book Company.
- UNESCO (2008). *Guidance and Counselling in Education*. Paris.
- Gysbers, N. C., & Henderson, P. (2006). *Developing and Managing Your School Guidance Program*. American Counseling Association.
- **UNESCO (2002)** کے مطابق: "Educational and occupational services are designed to assist learners in understanding educational and career options and in making informed choices."
- UNESCO (2002). Guidance and Counselling for Learning and Work in the 21st Century. Paris.
- Gysbers, N. C. & Henderson, P. (2006). *Developing and Managing Your School Guidance Program*.
- پاکستان نیشنل کونسل آف ایجوکیشن، .(2015) رہنمائی ومشاورت کی عملی رہنمائی۔
- **Rogers (1961)** کے مطابق:

  "Counselling is a helping relationship which includes acceptance, understanding and empathy between a counsellor and a client."

- Corey, G. (2013). *Theory and Practice of Counselling and Psychotherapy*. Cengage Learning.
- Rogers, C. R. (1961). *On Becoming a Person*. Boston: Houghton Mifflin.
- UNESCO (2002). *Guidance and Counselling Module*. Paris.
- UNESCO (2002) کے مطابق:

  "Placement services refer to the systematic procedures for assigning learners to appropriate levels or areas of education or employment based on their assessed abilities and interests."
- UNESCO (2002). *Guidance and Counselling: Module for Distance Learners*. Paris.
- Watson, M., & Stead, G. (2006). *Career Psychology in the South African Context*.
- AIOU (2020). *Non-Formal Education Training Manual*.
- **UNESCO (2002)**: "Follow-up services refer to the post-training or post-placement support provided to learners to ensure the continuation of learning and improvement of outcomes."
- UNESCO (2002). *Guidance and Counselling Module for Distance Learners*.
- OECD (2017). *Post-Training Follow-Up Mechanisms*.
- AIOU (2021). *Field-based Counselling Handbook*.
- **UNESCO (2000):**"Research in non-formal education is a systematic inquiry to improve the understanding, planning, implementation, and evaluation of educational interventions."
- **OECD (2016):** "Evaluation helps in determining the relevance, effectiveness, efficiency and sustainability of an educational program."

یونٹ نمبر7

غیر رسمی طریقہ تدریس میں مشاورتی پرگرام کی تشخیص

تحریر: ڈاکٹر طاہرہ بی بی
نظرثانی: محمد عمران چیمہ

فہرست

عنوان | صفحہ نمبر

یونٹ کا تعارف ....

یونٹ کے مقاصد ....

7۔ رہنمائی اور مشاورت میں تشخیص کی اقسام ....

7.1۔ تشخیص کا مفہوم ....

7.2۔ مقداری اور معیاری تشخیص ....

7.3۔ مقداری اور معیاری تشخیص کا تقابلی جائزہ ....

7.4۔ غیر رسمی تعلیم میں مقداری اور معیاری تشخیص کی اہمیت ....

7.5۔ مربوط تشخیص کا ماڈل ....

7.6۔ رہنمائی پروگرام کی اقسام اور ان میں تشخیص کی اہمیت ....

7.7۔ تعلیمی رہنمائی پروگرام(Educational Guidance) ....

7.8۔ پیشہ ورانہ رہنمائی پروگرام(Vocational Guidance) ....

7.9۔ ذاتی-سماجی رہنمائی پروگرام(Personal-Social Guidance) ....

7.10۔ کمیونٹی رہنمائی پروگرام(Community Guidance) ....

7.11۔ خصوصی رہنمائی پروگرام(Special Guidance Programs) ....

7.12۔ تشخیص کی عمل درآمد کے مراحل ....

7.13۔ پروگرام کی تشخیص(Program Evaluation) ....

7.14۔ تشخیص کی اقسام ....

7.16۔ تشخیص کے چیلنجز ....

7.17۔ بہتری کے لیے سفارشات ....

خود آزمائی ....

اہم نکات ....

حوالہ جات ....

یونٹ کا تعارف

غیر رسمی تعلیم کے نظام میں رہنمائی پروگرام ایک اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ان کا مقصد صرف لرنرز کی فوری رہنمائی کرنا ہی نہیں، بلکہ انہیں زندگی کے مختلف پہلوؤں میں بہتر فیصلے کرنے میں مدد فراہم کرنا ہے۔ تاہم، کسی بھی پروگرام کی کامیابی کا انحصار اس بات پر ہے کہ اس کی مؤثریت کو کس طرح جانچا گیا ہے۔ رہنمائی پروگرام کی تشخیص (Evaluation) اس بات کا جائزہ لیتی ہے کہ پروگرام کس حد تک اپنے مقاصد کو حاصل کر رہا ہے، اس میں کون سی خامیاں ہیں اور کیسے بہتری لائی جا سکتی ہے۔

یہ یونٹ رہنمائی پروگرام کی تشخیص کے مختلف پہلوؤں کو سمجھنے پر مرکوز ہے۔ تشخیص کا مقصد محض کارکردگی ناپنا نہیں ہوتا، بلکہ یہ ایک مسلسل عمل ہے جو پروگرام کی اصلاح اور معیار کی بہتری میں مدد دیتا ہے۔ جب ہم تشخیص کی بات کرتے ہیں تو ہم دراصل ڈیٹا اکٹھا کرنے، اس کا تجزیہ کرنے اور اس کی روشنی میں سفارشات دینے کی بات کر رہے ہوتے ہیں۔ غیر رسمی تعلیم میں یہ عمل اس لیے بھی زیادہ اہم ہو جاتا ہے کہ یہاں طلبہ کی ضروریات رسمی تعلیمی نظام سے کافی مختلف ہوتی ہیں۔ ان کے تعلیمی پس منظر، عمر، تجربات اور مسائل مختلف ہوتے ہیں، لہٰذا تشخیص کو بھی ان کے مطابق ترتیب دینا ضروری ہوتا ہے۔

اس یونٹ میں سب سے پہلے ہم یہ جانیں گے کہ رہنمائی پروگرام میں تشخیص کی اہمیت کیا ہے۔ پھر ہم تشخیص کی مختلف اقسام کے بارے میں جانیں گے۔ ہر رہنمائی پروگرام کے مقاصد مختلف ہو سکتے ہیں جیسے تعلیمی، پیشہ ورانہ، ذاتی یا سماجی مسائل کے حل کے لیے۔ ہر پروگرام میں تشخیص کا طریقہ کار بھی مختلف ہوتا ہے۔ ان اقسام کی تشخیص کو جاننا اساتذہ، مشیروں اور منتظمین کے لیے ضروری ہے تاکہ وہ اپنے رہنمائی پروگرام کو بہتر بنا سکیں۔

تشخیص کا عمل کئی مراحل پر مشتمل ہوتا ہے۔ پہلا مرحلہ ضرورت کا تعین ہوتا ہے۔ اس میں لرنرز یا کمیونٹی کے افراد کی ضروریات کو سمجھا جاتا ہے۔ اس کے بعد تشخیص کے اوزار اور طریقے تیار کیے جاتے ہیں۔ ڈیٹا اکٹھا کرنے کے بعد اس کا تجزیہ کیا جاتا ہے تاکہ حقیقی مسائل اور کامیابیاں سامنے آ سکیں۔ آخر میں، نتائج کی بنیاد پر سفارشات تیار کی جاتی ہیں تاکہ پروگرام کی بہتری ممکن ہو سکے۔ اس پورے عمل کو ایک مربوط نظام کے تحت انجام دینا ضروری ہے تاکہ تشخیص کے نتائج قابل اعتبار ہوں۔

غیر رسمی تعلیم میں تشخیص کی اہمیت اس لیے بھی زیادہ ہے کہ یہاں طلبہ رسمی تعلیمی نظام سے باہر ہوتے ہیں۔ ان کے پاس وہ روایتی وسائل یا معاونت نہیں ہوتی جو سکول یا کالج کے طلبہ کو میسر ہوتی ہے۔ ایسے میں رہنمائی پروگرام کی کامیابی کا انحصار براہ راست اس کی تشخیص پر ہوتا ہے۔ اگر تشخیص درست نہ ہو تو پروگرام غیر موثر ہو سکتا ہے یا لرنرز کی حقیقی ضروریات کو پورا نہیں کر پاتا۔ لہذا یہ یونٹ اساتذہ، منتظمین اور رہنمائی پروگرام کے عملے کو وہ علم اور مہارت فراہم کرنے کی کوشش کرے گا جس کے ذریعے وہ اپنے پروگرام کو مزید مفید اور موزوں بنا سکیں۔

تشخیص کے کئی فوائد ہیں۔ سب سے پہلا فائدہ یہ ہے کہ اس سے پروگرام کی کارکردگی جانچنے کا موقع ملتا ہے۔ کیا پروگرام نے اپنے اہداف حاصل کیے؟ کیا اس سے لرنرز کو فائدہ ہوا؟ اگر نہیں، تو کیوں؟ یہ سوالات اس وقت ہی جواب حاصل کر سکتے ہیں جب تشخیص کا عمل مؤثر طریقے سے انجام دیا جائے۔ دوسرا فائدہ یہ ہے کہ اس سے لرنرز کی ضروریات کے مطابق پروگرام میں تبدیلیاں کی جا سکتی ہیں۔ ہر کمیونٹی یا گروپ کی ضروریات وقت کے ساتھ بدلتی ہیں۔ تشخیص کے ذریعے ان تبدیلیوں کا بروقت پتہ چلایا جا سکتا ہے۔

تشخیص کا ایک اہم پہلو یہ بھی ہے کہ اس سے شفافیت آتی ہے۔ جب پروگرام کی کارکردگی کو شواہد کی بنیاد پر جانچا جائے تو سب کو اعتماد ہوتا ہے کہ پروگرام واقعی مفید ہے یا اس میں کیا خامیاں ہیں۔ اس کے علاوہ، تشخیص سے اساتذہ اور مشیر بھی اپنی کارکردگی کو بہتر بنا سکتے ہیں۔ وہ جان سکتے ہیں کہ ان کی کون سی حکمت عملیاں مؤثر ہیں اور کون سی نہیں۔

تشخیص کے عمل میں کچھ چیلنجز بھی درپیش آسکتے ہیں۔ جیسے ڈیٹا اکٹھا کرنے میں مشکلات، محدود وسائل یا طلبہ کی کم شراکت۔ لیکن اگر ان چیلنجز کا سامنا حکمت عملی کے تحت کیا جائے تو مؤثر نتائج حاصل کیے جا سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر، جدید ٹیکنالوجی کا استعمال، لرنرز کی رائے کو اہمیت دینا اور کمیونٹی کی شمولیت بڑھانا ایسے طریقے ہیں جو تشخیص کے عمل کو زیادہ مؤثر بنا سکتے ہیں۔

آخر میں، یہ یونٹ اس بات پر زور دیتا ہے کہ تشخیص کوئی اختتامی مرحلہ نہیں بلکہ ایک مسلسل عمل ہے۔ جب تک رہنمائی پروگرام جاری ہے، تشخیص بھی جاری رہنی چاہیے۔ اس سے نہ صرف پروگرام کی پائیداری یقینی بنتی ہے بلکہ لرنرز کی ضروریات بھی بروقت پوری کی جاتی ہیں۔ امید کی جاتی ہے کہ اس یونٹ کے ذریعے آپ کو تشخیص کی اہمیت، طریقہ کار اور عملی اطلاق کا مکمل علم حاصل ہو گا جسے آپ اپنے تعلیمی اور پیشہ ورانہ ماحول میں مؤثر طریقے سے استعمال کر سکیں گے۔

یونٹ کے مقاصد

اس یونٹ کے مطالعے کے بعد لرنرز اس قابل ہو جائیں گے کہ:

1. وہ یہ جان سکیں گے کہ رہنمائی پروگرام کی تشخیص کیوں اہم ہے۔
2. مختلف اقسام کی تشخیص (quantitative, qualitative) اور ان کے فوائد کو سمجھ سکیں۔
3. تشخیص کے مراحل اور ہر مرحلے کی اہمیت سے واقفیت حاصل ہو۔
4. رہنمائی پروگرام کی اقسام اور ان میں تشخیص کی حکمت عملی سیکھ سکیں۔
5. تشخیص کی روشنی میں پروگرام میں بہتری لانے کے طریقے سیکھ سکیں۔

7۔ رہنمائی اور مشاورت میں تشخیص کی اقسام

غیر رسمی تعلیم کے نظام میں رہنمائی اور مشاورت کا کردار نہایت اہم ہے۔ یہ نہ صرف لرنرز کو انفرادی، سماجی اور پیشہ ورانہ زندگی میں مؤثر فیصلہ سازی کی طرف لے جاتا ہے بلکہ ان کی صلاحیتوں اور رجحانات کو پہچاننے میں بھی مدد فراہم کرتا ہے۔ اس تمام عمل کی مؤثر منصوبہ بندی، نفاذ، اور بہتری کے لیے "تشخیص" بنیادی حیثیت رکھتی ہے۔

تشخیص ایک ایسا منظم عمل ہے جس کے ذریعے کسی پروگرام، سرگرمی یا فرد کی کارکردگی، مؤثریت، خامیوں اور بہتری کے امکانات کا جائزہ لیا جاتا ہے۔ رہنمائی اور مشاورت میں تشخیص کا مقصد صرف نتائج ناپنا نہیں بلکہ سیکھنے کے عمل کی بہتری، خدمات کی مؤثریت، مشاورت کے نتائج، اور لرنرز کی ترقی کا تعین کرنا ہوتا ہے۔

7.1۔ تشخیص کا مفہوم

تشخیص (Evaluation) کا عمومی مطلب ہے کسی چیز کی قدر و قیمت یا مؤثریت کا تعین کرنا۔ جب یہ عمل رہنمائی و مشاورت کے میدان میں اپنایا جاتا ہے تو اس کا مطلب ہوتا ہے کہ مشاورتی پروگرام یا رہنمائی خدمات کی جانچ کی جائے کہ آیا وہ متعین اہداف حاصل کر رہی ہیں یا نہیں۔

کرک پیٹرک (Kirkpatrick, 1994) کے مطابق تشخیص چار سطحوں پر کی جا سکتی ہے: ردعمل، سیکھنا، طرزِ عمل میں تبدیلی، اور نتائج۔ یہ تصور رہنمائی کے نظام میں خدمات کے اثرات کو پرکھنے میں معاون ثابت ہوتا ہے۔

رہنمائی اور مشاورت میں تشخیص کی ضرورت

رہنمائی اور مشاورت کے پروگرام میں تشخیص کا عمل درج ذیل ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے کیا جاتا ہے۔

1. طلبہ کی انفرادی ترقی کا جائزہ لینے کے لیے
2. مشاورت کے عمل کی مؤثریت ناپنے کے لیے
3. رہنمائی کی خدمات کی منصوبہ بندی اور بہتری کے لیے
4. پالیسی سازوں کو درست ڈیٹا فراہم کرنے کے لیے

5. تعلیمی و پیشہ ورانہ ترجیحات کے تعین کے لیے

غیر رسمی تعلیم میں مخصوص تشخیص

غیر رسمی تعلیمی اداروں میں چونکہ طلبہ کا تعلیمی و سماجی پس منظر مختلف ہوتا ہے، اس لیے یہاں تشخیص کے طریقے بھی مختلف اور حساس نوعیت کے ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر:

- بالغ لرنرز کی ضروریات کی جانچ
- سیکھنے کے عارضی نتائج کا جائزہ
- خود تشخیص اور ہم منصب تشخیص (peer evaluation)
- معاشرتی عوامل کی بنیاد پر تشخیص

رہنمائی کے میدان میں تشخیص کے آلات

رہنمائی کے میدان میں تشخیص کے مختلف آلات (اوزار و طریقے) درج ذیل ہیں:

- سروے فارم اور سوالنامے
- مشاہداتی چیک لسٹ
- انفرادی انٹرویوز
- گروپ مباحثے
- کیس اسٹڈی رپورٹس
- تشخیصی چارٹ

پاکستان میں غیر رسمی تعلیم کے اداروں میں رہنمائی و مشاورت کے لیے تشخیص کی روایت کمزور ہے۔ اکثر ادارے صرف نتائج کی رپورٹنگ پر اکتفا کرتے ہیں جبکہ عمل اور اثرات کے تجزیے کو نظر انداز کر دیتے ہیں۔ اس کی بنیادی وجوہات میں تربیت یافتہ مشیروں کی کمی، ڈیٹا اکٹھا کرنے کے نظام کی عدم موجودگی، اور وسائل کی کمی شامل ہیں۔

تشخیص نہ صرف رہنمائی کے پروگراموں کی مؤثریت کا تعین کرتی ہے بلکہ یہ لرنرز، اساتذہ، والدین، اور پالیسی سازوں کو فیصلہ سازی میں مدد فراہم کرتی ہے۔ یہ عمل جتنا منظم، مسلسل، شفاف اور شواہد پر مبنی ہو گا، اتنی ہی بہتر اور مؤثر رہنمائی فراہم کی جا سکے گی۔

تشخیص کی عمومی اقسام

رہنمائی اور مشاورت کے میدان میں تشخیص کو مختلف اقسام میں تقسیم کیا جاسکتا ہے، جو درج ذیل ہیں:

1۔ فارمیٹو تشخیص (Formative Evaluation)

فارمیٹو تشخیص کا مقصد رہنمائی و مشاورت کے عمل کو بہتر بنانا اور خدمات کو لرنرز کی ضروریات کے مطابق ڈھالنا ہے۔ یہ تشخیص رہنمائی یا مشاورت کے عمل کے دوران کی جاتی ہے تا کہ فوری بہتری ممکن ہو سکے۔

فارمیٹو تشخیص کی خصوصیات:

- فارمیٹو تشخیص ایک مسلسل عمل ہے۔
- فارمیٹو تشخیص مشاورتی خدمات کی مؤثریت کو بہتر بنانے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔
- فارمیٹو تشخیص لرنرز اور مشیر کے درمیان رابطے کو مضبوط کرتی ہے۔
- فارمیٹو تشخیص فوری آراء (feedback) حاصل کرنے اور ردعمل دینے میں مدد دیتی ہے۔

فارمیٹو تشخیص کی عملی مثالیں:

- سیشن کے اختتام پر مختصر فیڈبیک فارم پر کروانا
- سیشن کے دوران لرنرز کے سوالات اور رویوں کا مشاہدہ کرنا
- مشاورت کے دوران کیے گئے اہداف کا جائزہ لے کر انہیں از سر نو ترتیب دینا

فارمیٹو تشخیص کے اوزار:

- مشاہداتی چیک لسٹ
- انفرادی یا گروہی تبصرے
- مائیکرو سیشنز پر مبنی تجزیہ
- چھوٹے سوالنامے یا فوری کوئز

2۔ سمّیٹو تشخیص(Summative Evaluation)

سمّیٹو تشخیص کسی مشاورتی یا رہنمائی پروگرام کے اختتام پر اس کی مجموعی مؤثریت، نتائج اور اثرات کو جانچنے کے لیے کی جاتی ہے۔ اس کا مقصد یہ معلوم کرنا ہوتا ہے کہ کیا پروگرام اپنے طے شدہ مقاصد حاصل کرنے میں کامیاب ہوا یا نہیں۔

سمّیٹو تشخیص کی خصوصیات:

- سمّیٹو تشخیص کسی عمل کے اختتام پر کی جاتی ہے
- سمّیٹو تشخیص حتمی رپورٹ اور فیصلوں کے لیے بنیاد فراہم کرتی ہے
- سمّیٹو تشخیص پالیسی سازی، فنڈنگ، اور مستقبل کی منصوبہ بندی میں معاون ہوتی ہے
- سمّیٹو تشخیص اعداد و شمار اور رپورٹس پر انحصار کرتی ہے

سمّیٹو تشخیص کی عملی مثالیں:

- پورے سال پر مبنی مشاورتی خدمات کا تجزیہ اور رپورٹ تیار کرنا
- رہنمائی پروگرام میں شریک طلبہ کی کارکردگی کا موازنہ
- پروگرام کے اثرات کی رپورٹ برائے حکام، والدین، یا فنڈنگ ایجنسیز

سمّیٹو تشخیص کے اوزار:

- مفصل سوالنامے
- سیشنز کی مجموعی حاضری اور شمولیت کے ڈیٹا کا تجزیہ
- پرفارمنس رپورٹس اور کیس اسٹڈیز
- طلبہ اور مشیر کے مابین فالو اپ انٹرویوز

فارمیٹو اور سمّیٹو تشخیص کا تقابلی جائزہ

پہلو	فارمیٹو تشخیص	سمّیٹو تشخیص
وقت	سیشن یا پروگرام کے دوران	پروگرام کے اختتام پر
مقصد	عمل میں فوری بہتری	مجموعی مؤثریت کا جائزہ
زور	طریقہ کار اور تعامل پر	نتائج اور اہداف پر
وسعت	مخصوص نکات پر توجہ	مکمل پروگرام کا احاطہ
استعمال کنندگان	مشیر، منتظم، لرنرز	پالیسی ساز، ادارے، فنڈنگ ایجنسیاں

غیر رسمی تعلیم میں فارمیٹو اور سمّیٹو تشخیصات کی اہمیت

غیر رسمی تعلیم میں چونکہ تعلیمی سرگرمیاں عمومی نصاب سے مختلف اور لرنرز کی انفرادی ضروریات پر مبنی ہوتی ہیں، اس لیے یہاں فارمیٹو اور سمّیٹو دونوں اقسام کی تشخیص انتہائی اہمیت رکھتی ہیں۔

فارمیٹو تشخیص کے ذریعے مشیر فوری طور پر یہ جان سکتا ہے کہ کیا طریقہ کار مؤثر ہے یا نہیں، اور اگر نہیں تو اسے لرنرز کے مطابق ڈھالا جا سکتا ہے۔ یہ خاص طور پر بالغ لرنرز کے لیے مفید ہے جو اپنی ضرورت کے مطابق لچکدار طریقہ سیکھنا چاہتے ہیں۔

سمّیٹو تشخیص ادارے کو مجموعی کارکردگی کا جائزہ لینے میں مدد دیتی ہے۔ اس سے نہ صرف یہ واضح ہوتا ہے کہ مشاورتی عمل نے کون سے اہداف حاصل کیے، بلکہ آئندہ کی منصوبہ بندی میں بھی رہنمائی ملتی ہے۔

فارمیٹو اور سمّیٹو تشخیصات کے چیلنجز اور حل

چیلنج:

- تشخیص کے طریقوں سے ناآشنائی
- تربیت یافتہ عملے کی کمی
- مشاہداتی یا بیانیہ ڈیٹا کی غلط تشریح
- مالی و تکنیکی وسائل کی قلت

حل:

- مشیروں کی باقاعدہ تربیت
- تشخیص کے معیاری اوزار کا استعمال
- ڈیٹا کے تجزیے کے لیے سادہ سافٹ ویئرز) مثلاً(Excel, SPSS
- فارمیٹو اور سمّیٹو دونوں کو مربوط نظام کا حصہ بنانا

فارمیٹو اور سمّیٹو تشخیص، دونوں رہنمائی اور مشاورت کی مؤثر کارکردگی کو یقینی بنانے کے بنیادی ستون ہیں۔ ان کی باقاعدہ اور منظم انجام دہی نہ صرف رہنمائی کی خدمات کو بہتری کی طرف لے جاتی ہے بلکہ لرنرز کی تعلیمی، پیشہ ورانہ، اور ذاتی زندگی پر بھی مثبت اثر ڈالتی ہے۔

7.2۔ مقداری اور معیاری تشخیص

7.2.1۔ مقداری تشخیص(Quantitative Evaluation)

مقداری تشخیص میں ڈیٹا کو اعداد و شمار کی شکل میں اکٹھا کیا جاتا ہے اور عددی تجزیے کے ذریعے نتائج اخذ کیے جاتے ہیں۔ اس کا مقصد تشخیص کے عمل کو معروضی (objective) اور معیاری (standardized) بنانا ہے تاکہ نتائج کا موازنہ اور شماریاتی تجزیہ ممکن ہو سکے۔

مقداری تشخیص کی خصوصیات:

- مقداری تشخیص عددی اور شماریاتی ڈیٹا پر مبنی ہوتی ہے۔
- مقداری تشخیص معروضیت کو برقرار رکھتی ہے۔
- مقداری تشخیص بڑے گروپ کا احاطہ کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔
- مقداری تشخیص سائنسی بنیادوں پر قابل اعتماد نتائج فراہم کرتی ہے۔

مقداری تشخیص کا استعمال:

- طلبہ کی رہنمائی پروگرام کے دوران حاضری کے اعداد و شمار
- مشاورتی پروگرام کے بعد طلبہ کے تعلیمی نتائج (گریڈز یا نمبرز)

- سروے یا سوالنامے کے جوابات کی فیصد یا اوسط

مقداری تشخیص کے اوزار:

- سروے فارمز (Likert scale)
- متعدد انتخابی سوالات (MCQs)
- خود تشخیصی کوئز
- کمپیوٹرائزڈ ٹیسٹ سسٹمز

مقداری تشخیص کے فائدے:

- مقداری تشخیص قابل اعتماد (reliable) اور قابل موازنہ (comparable) نتائج فراہم کرتی ہے۔
- مقداری تشخیص پالیسی سازوں اور ایڈمنسٹریٹرز کے لیے مؤثر رپورٹنگ فرہم کرتی ہے۔
- مقداری تشخیص وسائل اور لاگت کا بہتر تعین کرنے میں مدد کرتی ہے۔

مقداری تشخیص کی حدود:

- انفرادی یا جذباتی پہلو کو نظر انداز کر سکتی ہے۔
- ڈیٹا کے غلط انٹرپریٹیشن کا خدشہ ہوتا ہے۔
- صرف نمبروں پر انحصار کے باعث سیاق وسباق کھو سکتا ہے۔

7.2.2۔ معیاری تشخیص (Qualitative Evaluation)

معیاری تشخیص میں غیر عددی (non-numeric) **معلومات جیسے تاثرات**، تاثراتی بیانات، اور لرنرز کی ذاتی کہانیاں یا تجربات شامل ہوتے ہیں۔ اس کا مقصد رہنمائی پروگرام کے گہرے اثرات، جذباتی اور معاشرتی عوامل کو سمجھنا ہوتا ہے۔

معیاری تشخیص کی خصوصیات:

- معیاری تشخیص مفصل اور بیانیہ ڈیٹا پر مبنی ہوتی ہے۔
- معیاری تشخیص سیاق وسباق اور ثقافتی عوامل کو مد نظر رکھتی ہے۔

- معیاری تشخیص انفرادی تجربات کو اجاگر کرتی ہے۔
- معیاری تشخیص لچکدار اور وسیع دائرہ کار کی حامل ہوتی ہے۔

معیاری تشخیص کا استعمال:

- انٹرویوز (گہرے انٹرویوز یا فوکس گروپ ڈسکشنز)
- کیس اسٹڈیز
- مبصرانہ نوٹس اور فیلڈ نوٹس
- رہنمائی سیشن کے دوران تاثرات

معیاری تشخیص کے اوزار:

- نیم ساختہ انٹرویوز
- کہانی سنانے کا طریقہ
- فیلڈ جرنلز
- آڈیو یا ویڈیو ریکارڈنگ

معیاری تشخیص کے فائدے:

- معیاری تشخیص لرنرز کے تجربات کی گہرائی کو اجاگر کرتی ہے۔
- معیاری تشخیص انفرادی اور سماجی عوامل کا ادراک پیدا کرتی ہے۔
- معیاری تشخیص تبدیلی کی وجوہات کو سمجھنے میں مدد دیتی ہے۔

معیاری تشخیص کی حدود:

- معیاری تشخیص میں تجزیہ وقت طلب اور محنت طلب ہوتا ہے۔
- معیاری تشخیص میں معروضیت کو برقرار رکھنا مشکل ہوتا ہے۔
- معیاری تشخیص میں ذاتی تعصبات یا تشریحات کا خطرہ ہوتا ہے۔

7.3- مقداری اور معیاری تشخیص کا تقابلی جائزہ

پہلو	مقداری تشخیص	معیاری تشخیص
ڈیٹا کی نوعیت	عددی(numeric)	بیانیہ(narrative)
طریقہ کار	معیاری ٹیسٹ، سوالنامے	انٹرویوز، کیس اسٹڈیز
زور	پیمائش اور موازنہ	سیاق وسباق اور تجربات
مضبوطی	قابل اعتماد اور معروضی	سیاق وسباق کے لحاظ سے تفصیل سے
کمزوری	انفرادی عوامل کو نظر انداز کر سکتا ہے	زیادہ وقت طلب، تعصبات کا امکان
استعمال	بڑے نمونے(large samples)	چھوٹے نمونے(small samples)

7.4۔ غیر رسمی تعلیم میں مقداری اور معیاری تشخیص کی اہمیت

غیر رسمی تعلیم میں رہنمائی اور مشاورت کے پروگرام چونکہ زیادہ تر لرنرز کی ذاتی ضروریات، معاشرتی پس منظر اور ثقافتی حوالوں پر مبنی ہوتے ہیں، اس لیے دونوں اقسام کی تشخیص کو یکجا کرنا ضروری ہے۔ مثال کے طور پر مقداری تشخیص سے یہ جاننے میں مدد ملتی ہے کہ کتنے افراد نے پروگرام میں حصہ لیا، کتنے فیصد نے اہداف حاصل کیے، وغیرہ۔ معیاری تشخیص سے یہ جاننے میں مدد ملتی ہے کہ لرنرز نے پروگرام کے تجربے کو کیسا محسوس کیا، ان کے سماجی یا ذاتی چیلنجز کیا تھے، اور کس طرح رہنمائی نے ان کی زندگی پر اثر ڈالا۔

7.5۔ مربوط تشخیص کا ماڈل

بہترین رہنمائی پروگرام وہی ہوتے ہیں جن میں مقداری اور معیاری دونوں اقسام کی تشخیص کو مربوط طریقے سے استعمال کیا جائے جیسا کہ:

- پروگرام کے آغاز میں سروے (مقداری) اور انٹرویوز (معیاری) کیے جائیں۔
- سیشن کے دوران فارمیٹو تشخیص میں دونوں اقسام کے اوزار شامل کیے جائیں۔
- پروگرام کے اختتام پر سمّیسٹر رپورٹ میں دونوں اقسام کے ڈیٹا کو ملا کر تجزیہ پیش کیا جائے۔

مقداری اور معیاری تشخیص رہنمائی پروگرام کے دو بازو ہیں۔ ان دونوں کی متوازن استعمال سے مشیر یا ادارہ نہ صرف عددی اعداد و شمار سے فائدہ اٹھا سکتا ہے بلکہ لرنرز کی اصل ضروریات اور احساسات کو بھی سمجھ سکتا ہے۔ غیر رسمی تعلیم کی دنیا میں، جہاں ہر لرنر ایک مختلف کہانی کے ساتھ آتا ہے، ان دونوں اقسام کا امتزاج کامیابی کی ضمانت بنتا ہے۔

7.6۔ رہنمائی پروگرام کی اقسام اور ان میں تشخیص کی اہمیت

غیر رسمی تعلیمی نظام میں رہنمائی پروگرام مختلف اقسام کے ہوتے ہیں، اور ہر ایک کی نوعیت کے مطابق تشخیص کا طریقہ بھی مختلف ہوتا ہے۔ ذیل میں رہنمائی پروگرام کی اہم اقسام اور ان کے لیے موزوں تشخیصی طریقہ کار بیان کیا گیا ہے:

7.7۔ تعلیمی رہنمائی پروگرام (Educational Guidance)

لرنرز کو تعلیمی فیصلوں میں مدد فراہم کرنا، جیسے کورسز کا انتخاب، تعلیمی منصوبہ بندی۔

تشخیص کی حکمت عملی:

- مقداری تشخیص: حاضری کے ریکارڈ، تعلیمی کارکردگی کے نتائج۔
- معیاری تشخیص: طلبہ کے انٹرویوز، ان کی تعلیمی ترجیحات اور چیلنجز۔

7.8۔ پیشہ ورانہ رہنمائی پروگرام (Vocational Guidance)

اس کا مقصد لرنرز کو مستقبل کے روزگار یا پیشے کے حوالے سے رہنمائی فراہم کرنا ہے۔

تشخیص کی حکمت عملی:

- مقداری تشخیص: سروے سے کیریئر کے رجحانات معلوم کرنا، پیشہ ورانہ ٹیسٹ کے نتائج۔
- معیاری تشخیص: لرنرز کے انٹرویوز، کیریئر کی ترجیحات اور خواب۔

7.9۔ ذاتی-سماجی رہنمائی پروگرام (Personal-Social Guidance)

اس کا مقصد طلبہ کی ذاتی، جذباتی یا سماجی مسائل کو حل کرنا ہے۔

تشخیص کی حکمت عملی:

- مقداری تشخیص: کونسلنگ سیشن کی تعداد، رہنمائی کے بعد کی کارکردگی۔
- معیاری تشخیص: کیس اسٹڈیز، گہرے انٹرویوز، جذباتی تاثرات۔

7.10۔ کمیونٹی رہنمائی پروگرام (Community Guidance)

اس کا مقصد سماجی یا مقامی مسائل کے حل میں مدد دینا، جیسے کمیونٹی ڈویلپمنٹ۔

تشخیص کی حکمت عملی:

- مقداری: پروگرام میں شرکت کرنے والے افراد کی تعداد، وسائل کی تقسیم۔
- معیاری: کمیونٹی ممبران کی کہانیاں، پروگرام کے اثرات کی گہرائی۔

7.11۔ خصوصی رہنمائی پروگرام (Special Guidance Programs)

اس کا مقصد مخصوص گروپ (مثلاً معذور افراد، اقلیتی گروہ) کے لیے رہنمائی کرنا ہے۔

تشخیص کی حکمت عملی:

- مقداری: شرکت کی شرح، خصوصی پروگرام کے اثرات۔
- معیاری: انفرادی تاثرات، رکاوٹیں اور تجاویز۔

7.12۔ تشخیص کی عمل درآمد کے مراحل

تشخیص کے عمل کو مؤثر بنانے کے لیے ذیل کے مراحل پر عمل کرنا چاہیے:

1۔ ضرورت کا تعین

- کمیونٹی یا طلبہ کی ضروریات کو سمجھنا۔
- دونوں اقسام کے ڈیٹا کو شامل کر کے ایک جامع خاکہ تیار کرنا۔

2۔ تشخیص کے اوزار تیار کرنا

- مقداری اوزار (فارمز، ٹیسٹ) اور معیاری اوزار (انٹرویوز کے سوالنامے) تیار کرنا۔

3۔ ڈیٹا اکٹھا کرنا

- منظم طریقے سے تمام شرکاء سے ڈیٹا اکٹھا کرنا۔
- مختلف ذرائع جیسے سوالنامے، آڈیو / ویڈیو انٹرویوز کا استعمال۔

4۔ ڈیٹا کا تجزیہ

- شماریاتی سافٹ ویئر کے ذریعے مقداری ڈیٹا کا تجزیہ۔
- معیاری ڈیٹا کی تھیمز یا پیٹرنز کے ذریعے تشریح۔

5۔ رپورٹ مرتب کرنا

- دونوں اقسام کے نتائج کو ملا کر مفصل رپورٹ تیار کرنا۔
- سفارشات (recommendations) شامل کرنا۔

6۔ عمل درآمد

- رپورٹ کی روشنی میں رہنمائی پروگرام کی بہتری کے اقدامات لینا۔

خود آزمائی

1. غیر رسمی تعلیم میں رہنمائی اور مشاورت میں استعمال ہونے والی تشخیص کی اقسام کی فہرست بنائیں۔
2. فارمیٹو / تشکیلاتی تشخیص (Formative Evaluation) اور سمّیٹو / اختتامی تشخیص (Summative Evaluation) کے فرق کو اپنی زبان میں بیان کریں۔
3. کسی تعلیمی پروگرام کے لیے آپ کون سی تشخیص کی قسم استعمال کریں گے؟ وجہ بھی بیان کریں۔
4. کسی رہنمائی پروگرام میں عمل کی تشخیص (Process Evaluation) کے فوائد اور اس کے ممکنہ چیلنجز کی تشخیص کریں۔

5. فارمیٹو / تشکیلاتی اور سمّیٹو / اختتامی تشخیص کی اہمیت پر تنقیدی تبصرہ کریں اور یہ بتائیں کہ کون سی تشخیص غیر رسمی تعلیم میں زیادہ مؤثر ہو سکتی ہے۔
6. رہنمائی اور مشاورت کے پروگرام میں اثرات کی تشخیص (Impact Evaluation) کیا ہے؟ غیر رسمی تعلیم کے رہنمائی پروگرام میں مختلف اقسام کی تشخیص کیوں ضروری ہے؟
7. ایک غیر رسمی تعلیمی پروگرام کی مثال دیں جس میں آپ نے عمل کی تشخیص کو مؤثر پایا ہو۔
8. اختتامی تشخیص اور اثرات کی تشخیص کے درمیان فرق واضح کریں۔
9. غیر رسمی تعلیمی نظام میں تشکیلاتی تشخیص کے مؤثر نفاذ پر اپنے خیالات پیش کریں۔

7.13۔ پروگرام کی تشخیص (Program Evaluation)

غیر رسمی تعلیمی نظام میں رہنمائی پروگراموں کی مؤثریت کا اندازہ لگانے کے لیے پروگرام کی تشخیص ایک اہم عمل ہے۔ یہ عمل نہ صرف پروگرام کی کامیابی یا ناکامی کا تعین کرتا ہے بلکہ اس کی بہتری کے لیے رہنمائی بھی فراہم کرتا ہے۔ تشخیص کے ذریعے ہم یہ جان سکتے ہیں کہ پروگرام نے اپنے مقاصد حاصل کیے یا نہیں، لرنرز پر اس کے کیا اثرات مرتب ہوئے، اور مستقبل میں اس کو کیسے بہتر بنایا جا سکتا ہے۔

1۔ پروگرام کی تشخیص کی تعریف

پروگرام کی تشخیص ایک منظم عمل ہے جس کے ذریعے پروگرام کی منصوبہ بندی، نفاذ، اور نتائج کا تجزیہ کیا جاتا ہے تاکہ اس کی مؤثریت، کارکردگی، اور اثرات کا اندازہ لگایا جا سکے۔ یہ عمل مختلف مراحل پر مشتمل ہوتا ہے اور اس میں مختلف اسٹیک ہولڈرز کی شمولیت ضروری ہوتی ہے۔

7.14۔ تشخیص کی اقسام

7.14.1۔ تشکیلاتی / فارمیٹو تشخیص (Formative Evaluation)

- تشکیلاتی / فارمیٹو تشخیص کا مقصد کسی پروگرام کے دوران جاری عمل کا جائزہ لینا ہے تاکہ فوری بہتری ممکن ہو۔
- تشکیلاتی / فارمیٹو تشخیص کا طریقہ کار: سیشنز کی نگرانی، لرنرز کی رائے، اور تدریسی مواد کا تجزیہ۔

- تشکیلاتی / فارمیٹو تشخیص کا فائدہ : پروگرام کے دوران ہی مسائل کی نشاندہی اور ان کا حل۔

7.14.2۔ اختتامی / سمّیٹو تشخیص(Summative Evaluation)

- اختتامی / سمّیٹو تشخیص کا مقصد : پروگرام کے اختتام پر اس کی کامیابی کا جائزہ لینا۔
- اختتامی / سمّیٹو تشخیص کا طریقہ کار : امتحانات، سروے، اور کارکردگی کے اشاریے۔
- اختتامی / سمّیٹو تشخیص کا فائدہ : پروگرام کی مجموعی مؤثریت کا اندازہ اور مستقبل کی منصوبہ بندی۔

7.14.3۔ عمل کی تشخیص(Process Evaluation)

- عمل کی تشخیص کا **مقصد** : پروگرام کے نفاذ کے طریقہ کار کا جائزہ لینا۔
- عمل کی تشخیص کا طریقہ کار : تدریسی عمل، وسائل کی دستیابی، اور اسٹاف کی کارکردگی کا تجزیہ۔
- عمل کی تشخیص کا فائدہ : نفاذ کے دوران رکاوٹوں کی نشاندہی اور ان کا حل۔

7.14.4۔ اثرات کی تشخیص(Impact Evaluation)

- اثرات کی تشخیص کا مقصد : پروگرام کے طویل مدتی اثرات کا جائزہ لینا۔
- اثرات کی تشخیص کا طریقہ کار : لرنرز کی زندگی میں تبدیلی، معاشرتی اثرات، اور معاشی بہتری کا تجزیہ۔
- اثرات کی تشخیص کا فائدہ : پروگرام کی پائیداری اور اس کے وسیع اثرات کا اندازہ۔

7.15۔ تشخیص کے مراحل

7.15.1۔ منصوبہ بندی

- مقاصد کا تعین **:** پروگرام کے اہداف اور مقاصد واضح کرنا۔
- اسٹیک ہولڈرز کی شمولیت : لرنرز، اساتذہ، اور کمیونٹی کے افراد کی رائے لینا۔
- وسائل کی شناخت : دستیاب وسائل اور ان کی مؤثر تقسیم۔

7.15.2۔ ڈیٹا اکٹھا کرنا

- طریقے : سوالنامے، انٹرویوز، مشاہدہ، اور دستاویزات کا جائزہ۔
- توجہ : معیاری اور مقداری دونوں قسم کے ڈیٹا کا حصول۔

7.15.3۔ ڈیٹا کا تجزیہ

- معیاری تجزیہ: تھیمز اور پیٹرنز کی شناخت۔
- مقداری تجزیہ: شماریاتی طریقوں سے ڈیٹا کا تجزیہ۔

7.15.4۔نتائج کی تشریح

- موازنہ: حاصل شدہ نتائج کا پروگرام کے مقاصد سے موازنہ۔
- **تشریح**: نتائج کی وضاحت اور ان کے ممکنہ اسباب۔

7.15.5۔رپورٹنگ

- رپورٹ کی تیاری: نتائج، سفارشات، اور بہتری کے لیے تجاویز پر مشتمل رپورٹ۔
- شراکت داروں کو پیشکش: رپورٹ کو متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ شیئر کرنا۔

7.15.6۔ عمل درآمد

- بہتری کے اقدامات: رپورٹ کی روشنی میں پروگرام میں تبدیلیاں۔
- مانیٹرنگ: نئی حکمت عملیوں کی نگرانی اور ان کا جائزہ۔

7.16۔ تشخیص کے چیلنجز

- وسائل کی کمی: مالی، انسانی، اور تکنیکی وسائل کی محدودیت۔
- ڈیٹا کی دستیابی: معیاری اور قابل اعتماد ڈیٹا کا فقدان۔
- شراکت داروں کی شمولیت: اسٹیک ہولڈرز کی محدود شمولیت اور تعاون۔
- ثقافتی حساسیت: مختلف ثقافتی پس منظر کے حامل لرنرز کی ضروریات کا خیال۔

7.17۔بہتری کے لیے سفارشات

- شراکت داروں کی شمولیت: پروگرام کی منصوبہ بندی اور تشخیص میں لرنرز، اساتذہ، اور کمیونٹی کے افراد کو شامل کرنا۔

- وسائل کی فراہمی : تشخیص کے لیے درکار وسائل کی دستیابی کو یقینی بنانا۔
- تربیت :اساتذہ اور اسٹاف کو تشخیص کے طریقوں پر تربیت فراہم کرنا۔
- مسلسل نگرانی : پروگرام کی مسلسل نگرانی اور اس میں بہتری کے لیے اقدامات۔

خود آزمائی

1. رہنمائی پروگرام کی تشخیص کے مختلف مراحل کون کون سے ہیں؟
2. رہنمائی پروگرام کی تشخیص کے دوران مقاصد کو کیسے طے کیا جاتا ہے؟
3. ایک مخصوص غیر رسمی رہنمائی پروگرام کی تشخیص کے لیے آپ کن مراحل پر زیادہ توجہ دیں گے؟
4. رہنمائی پروگرام کی تشخیص میں کوالٹیٹیو (Qualitative) اور کوانٹیٹیٹیو (Quantitative) طریقہ کار کی اہمیت کا تجزیہ کریں۔
5. غیر رسمی تعلیمی پروگراموں میں رہنمائی پروگرام کی تشخیص کے اثرات پر تنقیدی تبصرہ کریں۔
6. رہنمائی پروگرام کی تشخیص میں ڈیٹا اکٹھا کرنے کے کون سے ذرائع استعمال کیے جاسکتے ہیں؟
7. کیوں پروگرام تشخیص غیر رسمی تعلیم میں ضروری سمجھی جاتی ہے؟
8. فرض کریں آپ ایک لائبریری رہنمائی پروگرام کی تشخیص کر رہے ہیں۔ اس میں آپ کون سے اعداد و شمار اکٹھا کریں گے؟
9. کسی رہنمائی پروگرام کی ناکام تشخیص کے اثرات کی وجوہات پر روشنی ڈالیں۔
10. ایک کامیاب رہنمائی پروگرام کی تشخیص کے عناصر پر تنقیدی جائزہ پیش کریں۔

اہم نکات

- غیر رسمی تعلیم میں رہنمائی پروگرام لرنرز کی تعلیمی، پیشہ ورانہ، ذاتی اور سماجی مسائل کے حل میں مدد کرتے ہیں۔
- پروگرام کی کامیابی کا انحصار اس کی مؤثر تشخیص پر ہوتا ہے۔
- تشخیص ایک مسلسل عمل ہے جو خامیاں پہچاننے اور بہتری کے مواقع فراہم کرتا ہے۔

- ضرورت کا تعین، اوزار تیار کرنا، ڈیٹا اکٹھا کرنا اور تجزیہ کرنا اس عمل کے اہم مراحل ہیں۔
- ہر پروگرام کے مقاصد کے مطابق تشخیص کے طریقے مختلف ہوتے ہیں۔
- تشخیص سے کارکردگی جانچنے اور اہداف کے حصول کا جائزہ لینے میں مدد ملتی ہے۔
- یہ عمل طلبہ کی ضروریات کے مطابق پروگرام میں بروقت تبدیلیاں ممکن بناتا ہے۔
- تشخیص شفافیت پیدا کرتی ہے اور اساتذہ و مشیروں کی حکمت عملی بہتر بناتی ہے۔
- ڈیٹا اکٹھا کرنے میں مشکلات، وسائل کی کمی اور طلبہ کی کم شراکت بڑے چیلنجز ہیں۔
- جدید ٹیکنالوجی، طلبہ کی رائے، اور کمیونٹی کی شمولیت تشخیص کو مؤثر بنا سکتی ہے۔

حوالہ جات

1. UNESCO. (2019). *Educational Guidance and Counselling in Non-formal Settings*. Paris: UNESCO Publishing.

2. UNICEF. (2018). *Guidance and Counselling for Out-of-school Learners*. New York: UNICEF.

3. Hussain, M. (2020). *Guidance and Counselling in Pakistani Non-formal Education*. Lahore: Ilmi Kutub Khana.

4. Khan, S., & Aslam, R. (2021). *Assessment and Evaluation in Non-formal Education Programs*. Islamabad: National Book Foundation.

5. Ali, S. (2019). *Guidance Services and their Evaluation*. Karachi: Oxford University Press.

6. National Education Policy, Pakistan (2022) – *Policy on Lifelong Learning and Non-formal Education*.

7. Boone, E. J. (1985). *Developing Programs in Adult Education*. New York: Harper & Row.

8. Boyle, P. G. (1981). *Planning Better Programs*. New York: McGraw-Hill.FAOHome

9. Case, C. W. (1987). *Program Evaluation in Adult Education*. San Francisco: Jossey-Bass.

10. Rossi, P. H., & Freeman, H. E. (1985). *Evaluation: A Systematic Approach*. Beverly Hills: Sage Publications.FAOHome

11. Asiedu, K., & Oyediji, A. (1985). *Evaluation in Adult Education*. Ibadan: University Press.123PDF

12. Harcon, J. (1961). *Post-course Evaluation in Adult Education*. London: Routledge.123PDF

13. National Resource Center for Non Formal Education. (n.d.). *Study & Evaluation*. Retrieved from https://nrc-nfe.org.np/study-and-evaluation.phpnrc-nfe.org.np

14. FAO. (n.d.). *Curriculum Development Guide: Population Education for Non-Formal Education Programs of Out-of-School Rural Youth*. Retrieved from https://www.fao.org/4/ah650e/ah650e07.htmFAOHome

15. Wikipedia contributors. (n.d.). *Participatory Evaluation*. Retrieved from https://en.wikipedia.org/wiki/Participatory_evaluationWikipedia+1National Sexual Violence Resource Center+1dea

16. UNESCO. (2019). *Educational Guidance and Counselling in Non-formal Settings*. Paris: UNESCO Publishing.

17. UNICEF. (2018). *Guidance and Counselling for Out-of-school Learners*. New York: UNICEF.

18. Hussain, M. (2020). *Guidance and Counselling in Pakistani Non-formal Education*. Lahore: Ilmi Kutub Khana.

19. Khan, S., & Aslam, R. (2021). *Assessment and Evaluation in Non-formal Education Programs*. Islamabad: National Book Foundation.

20. Ali, S. (2019). *Guidance Services and their Evaluation*. Karachi: Oxford University Press.

21. National Education Policy, Pakistan (2022) – *Policy on Lifelong Learning and Non-formal Education*.

یونٹ نمبر8

غیر رسمی تعلیم میں رہنمائی اور مشاورت کی خدمات کی تنظیم

تحریر: ڈاکٹر طاہرہ بی بی
نظر ثانی: شمسہ کنول

یونٹ کا تعارف

غیر رسمی تعلیم میں رہنمائی اور مشاورت کی خدمات کی تنظیم کا عمل ایک انتہائی اہم پہلو ہے جو تعلیمی اداروں اور معاشرتی ترقی کے لئے سنگِ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس یونٹ میں، ہم ان خدمات کی تنظیم کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لیں گے تاکہ مشیروں کی بھرتی، ان کے کردار، انتظامیہ کے ساتھ ان کے تعلقات اور رہنمائی کی انتظامی خدمات کو بہتر طور پر سمجھا جا سکے۔ غیر رسمی تعلیم کے تناظر میں رہنمائی اور مشاورت کی خدمات کا مقصد نہ صرف سیکھنے والوں کی تعلیمی ضروریات کو پورا کرنا ہے بلکہ انہیں زندگی کے مختلف پہلوؤں میں مدد فراہم کرنا بھی ہے، جیسے کیریئر کا انتخاب، ذاتی ترقی، معاشرتی ہم آہنگی اور جذباتی توازن۔

غیر رسمی تعلیمی ادارے، جیسے بالغ تعلیم کے مراکز، کمیونٹی لرننگ سنٹرز یا ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹس، میں رہنمائی اور مشاورت کے نظام کی تنظیمی اہمیت کو کسی صورت نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ مشیر کی بھرتی کا عمل اس سلسلے کی پہلی کڑی ہے۔ ایک موزوں اور قابل مشیر نہ صرف طلبہ کی تعلیمی و پیشہ ورانہ رہنمائی میں اہم کردار ادا کرتا ہے بلکہ وہ ان کے ذاتی مسائل کے حل میں بھی معاون ثابت ہوتا ہے۔ اس یونٹ کے ذریعے، ہم دیکھیں گے کہ ایک مؤثر بھرتی کا عمل کس طرح منظم کیا جاتا ہے، اس کے کیا تقاضے ہیں اور ادارے کو کس طرح ایک ماہر مشیر کی خدمات حاصل کرنی چاہئیں۔ اس کے ساتھ ساتھ، ہم اس بات کا بھی جائزہ لیں گے کہ ایک بار مشیر کی تقرری کے بعد انتظامیہ کے ساتھ اس کا تعلق کیسے ہوتا ہے، یہ رشتہ کن بنیادوں پر قائم ہوتا ہے اور اس کی مضبوطی کے لئے کون سی حکمتِ عملیاں اپنائی جاتی ہیں۔

اس یونٹ کا ایک اور اہم جزو انتظامی خدمات ہیں جو رہنمائی اور مشاورت کے عمل کو کامیاب بنانے میں کلیدی حیثیت رکھتی ہیں۔ ان میں پروگرام کی منصوبہ بندی، مانیٹرنگ، مالی اور انسانی وسائل کی تقسیم، ڈیٹا کا نظم و نسق اور نتائج کی تشخیص شامل ہے۔ رہنمائی پروگرام کی کامیابی کے لئے ان تمام خدمات کا ہم آہنگ اور مربوط ہونا ضروری ہے تاکہ طلبہ اور سیکھنے والوں کو بھرپور رہنمائی فراہم کی جا سکے۔

یہ بات بھی ذہن نشین رہے کہ غیر رسمی تعلیمی ادارے عموماً کم وسائل اور محدود عملے کے ساتھ کام کرتے ہیں، جس سے رہنمائی کے نظام کی تنظیم میں مشکلات پیدا ہو سکتی ہیں۔ ان مشکلات کا سامنا کرنے کے لئے تخلیقی حکمتِ عملی

اور جدید تنظیمی مہارتیں ناگزیر ہیں۔ اس یونٹ میں ہم ان چیلنجز کا بھی تجزیہ کریں گے اور یہ سیکھیں گے کہ کس طرح ایک مربوط رہنمائی اور مشاورت کا نظام بنایا جا سکتا ہے جو ادارے کی مجموعی کارکردگی کو بہتر بنائے اور سیکھنے والوں کی کامیابی کے امکانات کو مزید بڑھائے۔

ایک اور پہلو جو اس یونٹ کے مطالعے میں شامل ہے وہ مشیر کے پیشہ ورانہ اخلاقیات اور ذاتی کردار کی اہمیت ہے۔ چونکہ مشیر کا کام حساس نوعیت کا ہوتا ہے، اس لئے اس کی اخلاقی پختگی، خلوص، دیانتداری اور جذبۂ خدمت انتہائی اہم ہیں۔ ایک مشیر کا اپنے کردار میں اخلاقی اصولوں کی پاسداری نہ صرف اس کی ذاتی ساکھ کو مستحکم کرتی ہے بلکہ ادارے کی ساکھ کو بھی مضبوط بناتی ہے۔

مزید برآں، اس یونٹ میں ہم ان مختلف اصولوں اور معیارات پر بھی گفتگو کریں گے جو ایک مضبوط اور موثر رہنمائی اور مشاورت کے نظام کے لئے بنیاد فراہم کرتے ہیں۔ اس میں ادارہ جاتی پالیسی، قانونی تقاضے اور پیشہ ورانہ اصول شامل ہیں۔ یہ سب ایک مربوط فریم ورک کی صورت میں ادارے کو رہنمائی پروگرام کو منظم کرنے اور اس کی کامیابی کو یقینی بنانے میں مدد فراہم کرتے ہیں۔

مجموعی طور پر، اس یونٹ کا مقصد یہ ہے کہ ہم غیر رسمی تعلیمی اداروں میں رہنمائی اور مشاورت کی خدمات کی تنظیم کے تمام پہلوؤں کو نہایت تفصیل سے سمجھیں۔ اس مطالعے کے ذریعے، ہم ایک ایسا وژن اور عملی حکمت عملی تیار کرنے کی کوشش کریں گے جو معاشرتی اور تعلیمی ترقی کے لئے موثر رہنمائی فراہم کر سکے۔ اس عمل میں مشیر کا کردار مرکزی حیثیت رکھتا ہے، جو نہ صرف طلبہ کی زندگیوں کو مثبت سمت دیتا ہے بلکہ انہیں معاشرتی و پیشہ ورانہ ترقی کے راستے پر گامزن کرتا ہے۔

یہ تعارفی پیراگراف اس یونٹ کے مطالعے کی اہمیت اور ضرورت کو واضح کرتا ہے اور آپ کو آنے والے اسباق کی بنیاد فراہم کرتا ہے۔ اب، آئیے یونٹ کے سیکھنے کے مقاصد اور پھر 8.1 سب ہیڈنگ کے مواد کی طرف بڑھتے ہیں۔ کیا آپ تیار ہیں؟

یونٹ کے مقاصد

اس یونٹ کو پڑھنے کے بعد سیکھنے والے اس قابل ہوں جائیں گے کہ:

1. غیر رسمی تعلیم میں رہنمائی اور مشاورت کی تنظیم کی اہمیت اور اس کی بنیادی ضرورت کو سمجھ سکیں
2. غیر رسمی تعلیمی اداروں میں مشیر کی بھرتی کے عمل اور اس کے لئے پیشہ ورانہ تقاضوں کے بارے میں جان سکیں۔
3. مشیر اور انتظامیہ کے درمیان مضبوط تعلقات کی تشکیل اور اس کی عملی حکمت عملیاں بیان کر سکیں۔
4. انتظامی خدمات کی مختلف اقسام، جیسے پروگرام کی منصوبہ بندی، وسائل کا انتظام، اور نگرانی کے پہلوؤں کو تفصیلاً بیان کر سکیں۔
5. مربوط اور موثر رہنمائی کے پروگرام کی ترتیب اور مجموعی ترقی میں اس کی معاونات کے عمل کو سمجھ سکیں۔

فہرست

عنوان　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　صفحہ نمبر

یونٹ کا تعارف ....

یونٹ کے مقاصد ....

8۔ مشیر کی بھرتی ....

8.1۔ مشیر کی بھرتی کی اہمیت ....

خود آزمائی نمبر 1 ....

8.2۔ مشیر اور انتظامیہ کے درمیان تعلقات ....

خود آزمائی نمبر 2 ....

8.3۔ رہنمائی خدمات کے انتظامی پہلو ....

خود آزمائی نمبر 3 ....

اہم نکات ....

حوالہ جات ....

8۔ مشیر کی بھرتی

غیر رسمی تعلیمی نظام میں مشیر کی بھرتی (Recruitment of Counsellor) ایک نہایت اہم مرحلہ ہے کیونکہ مشیر وہ شخص ہوتا ہے جو سیکھنے والوں کو رہنمائی فراہم کرتا ہے اور ان کی تعلیمی، پیشہ ورانہ اور ذاتی ترقی میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔ مجموعی طور پر، مشیر کی بھرتی غیر رسمی تعلیمی ادارے کے رہنمائی پروگرام کی کامیابی کی بنیاد فراہم کرتی ہے۔ اس عمل کی شفافیت اور پیشہ ورانہ معیار پر پورا اترنے سے ادارے میں مثبت تعلیمی ماحول اور سیکھنے والوں کی بہتر رہنمائی ممکن ہوتی ہے۔ اس لئے اداروں کو چاہیے کہ وہ اس عمل کو خصوصی توجہ کے ساتھ منظم کریں تاکہ بہترین مشیر بھرتی ہوں اور سیکھنے والوں کی رہنمائی کے عمل کو بامقصد بنایا جاسکے۔

ایک اچھا مشیر نہ صرف تعلیمی شعبے میں مہارت رکھتا ہے بلکہ انسانی نفسیات، مشاورت کے عمل اور اخلاقیات کا بھی عمیق فہم رکھتا ہے۔ اس ذیلی عنوان میں ہم مشیر کی بھرتی کے عمل، اس کے مختلف مراحل، مطلوبہ قابلیتیں، اور بھرتی کے طریقہ کار کا تفصیلی جائزہ لیں گے۔

8.1۔ مشیر کی بھرتی کی اہمیت

مشیر کی بھرتی کا عمل تعلیمی ادارے کی کامیابی کے لئے نہایت اہم ہے۔ اگر ادارے میں ماہر اور موزوں مشیر موجود نہ ہو تو رہنمائی کے مقاصد پورے نہیں ہوسکتے۔ بھرتی کے عمل کے ذریعے ادارہ ایسے افراد کو منتخب کرتا ہے جو سیکھنے والوں کی ضروریات کو بہتر طور پر سمجھ سکیں اور ان کی ترقی کے لئے موثر حکمت عملی ترتیب دے سکیں۔

بھرتی کا عمل

مشیر کی بھرتی کا عمل مندرجہ ذیل مراحل پر مشتمل ہوتا ہے:

1۔ ضرورت کا تعین

ادارے کے رہنمائی پروگرام کی ضروریات کے مطابق بھرتی کی جائے گی۔ اس کے لئے ادارہ ایک جائزہ رپورٹ تیار کرتا ہے جس میں موجودہ عملے کی تعداد، طلباء کی ضروریات اور رہنمائی پروگرام کی وسعت کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔

2۔ ملازمت کی وضاحت

ادارے کی طرف سے مشیر کی ملازمت کی وضاحت (Job Description) تیار کی جاتی ہے۔اس میں مشیر کے فرائض، ذمہ داریاں، رپورٹنگ چینل اور کام کا دائرہ کار بیان کیا جاتا ہے۔

3۔ معیار اور اہلیت کا تعین

ادارے کی انتظامیہ طے کرتی ہے کہ امیدوار کے پاس کون کون سی تعلیمی قابلیت اور تجربہ ہونا چاہئے۔عام طور پر، مشیر کے لئے نفسیات، تعلیم، سماجی بہبود یا مشاورت میں ماسٹرز ڈگری ضروری ہوتی ہے۔ مزید بر آں، امیدوار کی ذاتی خصوصیات جیسے ہمدردی، تحمل اور مؤثر رابطہ کی مہارت بھی دیکھی جاتی ہیں۔

4۔ اشتہار کی اشاعت

ملازمت کی آسامی کے لئے اخبارات، ویب سائٹس، اور ادارے کے نوٹس بورڈ پر اشتہار دیا جاتا ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ اہل امیدواروں کو مطلع کیا جا سکے۔

5۔ درخواستوں کی جانچ

موصول ہونے والی درخواستوں کی جانچ (Screening) کی جاتی ہے۔اس عمل میں تعلیمی قابلیت، تجربہ اور دیگر تقاضوں کا جائزہ لیا جاتا ہے۔

6۔ انٹرویو

منتخب امیدواروں کو انٹرویو کے لئے بلایا جاتا ہے۔ انٹرویو میں ان کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کے ساتھ ساتھ ان کی شخصیت اور مشاورت کی مہارت کا بھی جائزہ لیا جاتا ہے۔

7۔ حتمی انتخاب

انٹرویو کے بعد، بہترین امیدوار کو منتخب کر لیا جاتا ہے۔ اس کے بعد اسے باضابطہ پیشکش (Appointment Letter) دی جاتی ہے اور بھرتی کے عمل کی تکمیل ہوتی ہے۔

مشیر کی مطلوبہ خصوصیات اور قابلیتیں

تعلیمی قابلیت

- نفسیات، سماجی بہبود، یا مشاورت کے شعبے میں اعلیٰ تعلیم
- سیکھنے کے جدید طریقوں اور تکنیکوں کا علم

پیشہ ورانہ تجربہ

- کسی تعلیمی ادارے میں رہنمائی یا مشاورت کا سابقہ تجربہ
- مختلف سماجی مسائل کو سمجھنے اور حل کرنے کی صلاحیت

ذاتی خصوصیات

- ہمدردی اور سمجھ بوجھ
- بہترین سننے کی صلاحیت
- غیر جانبداری
- تحمل اور صبر

اضافی مہارتیں

- رپورٹ لکھنے اور انتظامی امور کو سمجھنے کی صلاحیت
- انفارمیشن ٹیکنالوجی کی بنیادی مہارت
- مسلسل تربیت اور پیشہ ورانہ ترقی میں دلچسپی

چیلنجز اور حل

مشیر کی بھرتی میں کئی چیلنجز بھی پیش آسکتے ہیں، جیسے:

- اہل اور تجربہ کار امیدواروں کی کمی
- مالی وسائل کی کمی
- ثقافتی اور لسانی رکاوٹیں

ان چیلنجز سے نمٹنے کے لئے ادارے کو چاہیے کہ وہ بھرتی کے عمل کو شفاف، منصفانہ اور جامع بنائیں۔ ساتھ ہی، تربیتی ورکشاپس اور سیمینارز کا انعقاد کر کے موجودہ عملے کی استعداد بڑھائی جاسکتی ہے۔

خود آزمائی نمبر 1

1. مشیر کی بھرتی کے عمل کی وضاحت کریں۔
2. آپ کے خیال میں مشیر کی بھرتی کے کون سے عوامل اہم ہیں؟
3. مشیر کی بھرتی کے انٹرویو میں پوچھے جانے والے سوالات کی مثالیں دیں۔
4. مشیر کی بھرتی کے فوائد اور نقصانات بیان کریں۔
5. آپ کس طرح ایک مؤثر بھرتی کا نظام تشکیل دیں گے؟

8.2۔ مشیر اور انتظامیہ کے درمیان تعلقات

غیر رسمی تعلیمی نظام میں مشیر کی حیثیت ایک پل کی مانند ہوتی ہے، جو سیکھنے والوں اور ادارے کے انتظامی ڈھانچے کے درمیان ایک ربط پیدا کرتی ہے۔ مشیر اور انتظامیہ کے درمیان تعلقات کی اہمیت کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا کیونکہ ان تعلقات کی بنیاد پر رہنمائی پروگرام کی کامیابی یا ناکامی کا انحصار ہوتا ہے۔ اب ہم ان تعلقات کی نوعیت، اہمیت، مشیر اور انتظامیہ کی باہمی ذمہ داریوں اور تعلقات کو بہتر بنانے کے طریقوں کے بارے میں جاننے کی کوشش کریں گے۔

مشیر اور انتظامیہ کے تعلقات کی نوعیت

مشیر اور انتظامیہ کے تعلقات پیشہ ورانہ، تعاون پر مبنی اور اعتماد پر مبنی ہوتے ہیں۔ انتظامیہ کی ذمہ داری ہوتی ہے کہ وہ مشیر کو اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریاں ادا کرنے کا موقع دے اور اس کے کام کو تسلیم کرے۔ دوسری طرف، مشیر کی ذمہ داری ہے کہ وہ انتظامیہ کے قواعد وضوابط کی پابندی کرے اور اپنی رپورٹوں اور سفارشات کے ذریعے انتظامیہ کو رہنمائی فراہم کرے۔

باہمی احترام اور اعتماد

تعلق کی بنیاد باہمی احترام اور اعتماد پر ہوتی ہے۔ انتظامیہ کو مشیر کی صلاحیتوں پر بھروسہ کرنا چاہیے، جبکہ مشیر کو ادارے کی پالیسیوں کا احترام کرنا چاہیے۔

باقاعدہ رابطہ

باقاعدہ میٹنگز، رپورٹس اور تبادلۂ خیال کے ذریعے دونوں کے درمیان موثر رابطہ برقرار رہتا ہے۔ اس رابطے سے ادارے کی ترقی کی حکمت عملی بنائی جاتی ہے اور سیکھنے والوں کو بہتر سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔

مشیر اور انتظامیہ کے باہمی کردار اور ذمہ داریاں

مشیر اور انتظامیہ کے درمیان تعلقات غیر رسمی تعلیمی نظام کی ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ باہمی احترام، اعتماد اور تعاون کے ذریعے یہ تعلقات ادارے کی ترقی اور سیکھنے والوں کی بہتر رہنمائی کی ضمانت بنتے ہیں۔ اس لئے اداروں کو چاہیے کہ وہ ان تعلقات کو مؤثر بنانے کے لئے اپنی ذمہ داریوں کو احسن طریقے سے سرانجام دیں اور اس سلسلے میں مثبت کردار ادا کریں۔ انتظامیہ اور مشیر کی چند بنیادی ذمہ داریاں درج ذیل ہیں۔

1۔ انتظامیہ کی ذمہ داریاں

- مشیر کو مناسب سہولیات فراہم کرنا
- مشیر کے لئے تربیت اور پیشہ ورانہ ترقی کے مواقع فراہم کرنا
- مشیر کی آراء اور سفارشات کو سنجیدگی سے لینا
- رہنمائی پروگرام کے لئے بجٹ اور وسائل فراہم کرنا

2۔ مشیر کی ذمہ داریاں

- ادارے کے اصولوں اور پالیسیوں کی پاسداری کرنا
- سیکھنے والوں کی ضروریات کو انتظامیہ تک پہنچانا
- ادارے کی ترقی کے لئے تعمیری تجاویز دینا
- انتظامیہ کے ساتھ ہر ممکن تعاون کرنا

3۔ تعلقات کی اہمیت

یہ تعلقات ادارے کی کارکردگی اور سیکھنے والوں کی ترقی میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔ اگر مشیر اور انتظامیہ کے تعلقات مضبوط اور مثبت ہوں تو:

- رہنمائی پروگرام مؤثر ہوتا ہے

- سیکھنے والے زیادہ مطمئن اور پر اعتماد ہوتے ہیں
- ادارہ ایک مثبت اور معاون ماحول فراہم کرتا ہے

تعلقات میں پیش آنے والے مسائل

- اگر ان تعلقات میں خلل پیدا ہو جائے تو مندرجہ ذیل مسائل جنم لیتے ہیں:
- رابطے کی کمی
- فیصلہ سازی میں اختلاف
- مشیر کی تجاویز کو نظر انداز کرنا
- مالی وسائل کی کمی

تعلقات کو بہتر بنانے کے طریقے

1۔ کھلے رابطے کی حوصلہ افزائی

ادارہ اور مشیر کو چاہیئے کہ وہ کھلے اور شفاف رابطے کی حوصلہ افزائی کریں تا کہ غلط فہمیوں کا خاتمہ ہو۔

2۔ تربیت اور ورکشاپس

مشیر اور انتظامیہ کے لئے مشترکہ تربیتی پروگرامز منعقد کئے جائیں تا کہ دونوں کی سوچ اور مہارتیں ہم آہنگ ہوں۔

3۔ مشترکہ فیصلہ سازی

رہنمائی پروگرام کے منصوبہ بندی مرحلے میں مشیر کی رائے شامل کی جائے تا کہ وہ ادارے کے مقاصد کے مطابق کام کر سکے۔

4۔ حوصلہ افزائی

انتظامیہ کو چاہیے کہ وہ مشیر کی کامیابیوں کو تسلیم کرے اور انعامات و اسناد کے ذریعے اس کی حوصلہ افزائی کرے۔

خود آزمائی نمبر2

1. مشیر اور انتظامیہ کے درمیان تعلقات کی اہم خصوصیات بیان کریں۔
2. انتظامیہ اور مشیر کے درمیان باہمی اعتماد کی اہمیت پر روشنی ڈالیں۔
3. مشیر اور انتظامیہ کے درمیان رابطے میں رکاوٹیں بیان کریں۔
4. اختلاف کی صورت میں آپ کیا حل تجویز کریں گے؟
5. مؤثر رابطہ کاری کے ذرائع کون سے ہو سکتے ہیں؟

8.3۔ رہنمائی خدمات کے انتظامی پہلو

غیر رسمی تعلیمی نظام میں رہنمائی اور مشاورت کی خدمات کی تنظیم اور اس کے انتظامی پہلو انتہائی اہمیت رکھتے ہیں۔ ان خدمات کے کامیاب نفاذ کے لیے ایک مضبوط انتظامی ڈھانچہ درکار ہوتا ہے، جو رہنمائی پروگرام کے تمام پہلوؤں کی نگرانی اور فروغ کے لیے ذمہ دار ہوتا ہے۔ اس ذیلی عنوان میں، ہم ان خدمات کے انتظامی ڈھانچے، اس کے مقاصد، افعال اور بہتری کے پہلوؤں پر تفصیل سے روشنی ڈالیں گے۔

انتظامی خدمات کی اہمیت

انتظامی خدمات رہنمائی پروگرام کی کامیابی کی بنیاد ہیں۔ ان خدمات کے بغیر رہنمائی پروگرام غیر مؤثر اور بے سمت ہو جاتا ہے۔ انتظامیہ مندرجہ ذیل وجوہات کے لیے اہم کردار ادا کرتی ہے:

- رہنمائی پروگرام کی منصوبہ بندی اور عملدرآمد
- وسائل کی فراہمی اور نگرانی
- مشیر کی کارکردگی کا جائزہ
- سیکھنے والوں کی ضروریات کی تکمیل

انتظامی خدمات کی نوعیت

1۔ تنظیمی ڈھانچہ

ہر ادارے کو رہنمائی پروگرام کے لیے ایک منظم ڈھانچہ ترتیب دینا چاہیے۔ اس ڈھانچے میں:

رہنمائی پروگرام کا سربراہ

2۔ مشیر

سیکھنے والوں کے نمائندے، تربیت یافتہ معاون عملہ شامل ہوتے ہیں تاکہ مربوط اور ہم آہنگ نظام قائم کیا جا سکے۔

3۔ منصوبہ بندی

انتظامیہ کا کام ہے کہ وہ رہنمائی پروگرام کے لیے مختصر اور طویل مدتی منصوبے بنائے، جن میں مقاصد، بجٹ، سرگرمیاں اور تربیتی پروگرام شامل ہوں۔

4۔ مالی وسائل کی فراہمی

انتظامیہ کو چاہیے کہ وہ رہنمائی پروگرام کے لیے مالی وسائل مختص کرے تاکہ:

- مشیر کی تنخواہ اور مراعات
- تربیتی سیمینار
- تشہیری مواد

- تحقیقی سرگرمیاں
- بروقت اور مؤثر انداز میں انجام دی جاسکیں۔

انتظامی خدمات کے اہم مقاصد

- رہنمائی پروگرام کی شفافیت کو یقینی بنانا
- مشیر کے کام کی نگرانی اور جائزہ لینا
- سیکھنے والوں کی رہنمائی کی ضروریات کو پورا کرنا
- پروگرام کی بہتری کے لیے مسلسل تحقیق اور تجزیہ

انتظامی خدمات کے کلیدی افعال

ریکارڈ کی دیکھ بھال

انتظامیہ کا فرض ہے کہ وہ تمام رہنمائی سرگرمیوں کا ریکارڈ منظم رکھے، جیسے:

1. سیکھنے والوں کے رجسٹر
2. مشاورت کی رپورٹس
3. پروگرام کی کامیابی کے اعداد و شمار

رپورٹس کی تیاری

انتظامیہ کو وقتاً فوقتاً رپورٹس تیار کرنی چاہیے، جن میں پروگرام کی پیشرفت، سیکھنے والوں کی رائے، بہتری کی تجاویز شامل ہوں تاکہ رہنمائی خدمات کو اپ ڈیٹ رکھا جاسکے۔

پروگرام کی مانیٹرنگ

انتظامیہ کو مشیر کے کام کا مسلسل جائزہ لینا چاہیے اور ضرورت پڑنے پر فوری اصلاحات متعارف کرنی چاہئیں۔

انتظامی چیلنجز اور ان کا حل

1. محدود بجٹ

2. مشیر کی کمی

3. انتظامیہ اور مشیر کے درمیان رابطے کا فقدان

4. رہنمائی خدمات کے بارے میں کم آگاہی

حل

1. باقاعدہ بجٹ کی منصوبہ بندی

2. مشیر کی پیشہ ورانہ تربیت

3. کھلے رابطے کی حوصلہ افزائی

4. آگاہی پروگرامز کے ذریعے سیکھنے والوں کو رہنمائی خدمات کی اہمیت سے آگاہ کرنا

رہنمائی خدمات کے انتظامی معیار

1۔ شفافیت

تمام سرگرمیوں اور فیصلوں میں شفافیت برقرار رکھی جائے۔

مشیر اور انتظامیہ کے درمیان کھلے رابطے کو فروغ دیا جائے۔

2۔ جواب دہی

رہنمائی پروگرام کے نتائج کا جائزہ لیا جائے اور ان کی بنیاد پر رپورٹس تیار کی جائیں۔

مشیر کے کام کی کارکردگی کا جائزہ لیا جائے۔

3۔ تعاون

انتظامیہ، مشیر اور سیکھنے والوں کے درمیان بھرپور تعاون اور اشتراک کی فضا قائم کی جائے۔

رہنمائی خدمات کے انتظامی پہلو، غیر رسمی تعلیمی ادارے کی ترقی کے لیے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ ایک مضبوط انتظامی ڈھانچہ رہنمائی پروگرام کو مؤثر بنانے، سیکھنے والوں کی ضروریات کو پورا کرنے اور ادارے کے معیار کو بلند کرنے کا باعث بنتا ہے۔ اس لیے ہر غیر رسمی تعلیمی ادارے کو چاہیے کہ وہ اپنی رہنمائی خدمات کے انتظامی پہلوؤں کو منظم، مربوط اور جدید خطوط پر استوار کرے تاکہ رہنمائی کے اہداف بخوبی حاصل کیے جاسکیں۔

خود آزمائی نمبر 3

1. انتظامی خدمات کی ذمہ داریوں کی وضاحت کریں۔
2. انتظامی خدمات کی مؤثریت کا جائزہ کیسے لیں گے ؟
3. انتظامی شعبے میں کون سے چیلنجز آسکتے ہیں؟
4. انتظامی خدمات کی اہمیت بیان کریں۔
5. انتظامی خدمات میں بہتری کے لیے آپ کا منصوبہ کیا ہو گا؟

اہم نکات

- غیر رسمی تعلیمی نظام میں رہنمائی اور مشاورت کی تنظیم سیکھنے والوں کی ذاتی، تعلیمی اور پیشہ ورانہ ضروریات پوری کرنے کا ذریعہ ہے۔
- رہنمائی کا مقصد ایک مربوط نظام فراہم کرنا ہے جو ہر فرد کی ترقی میں مددگار ہو۔
- مشیر کے تقرر سے لے کر رہنمائی پروگرام کی نگرانی تک ہر مرحلے پر بھرپور توجہ ضروری ہے۔
- رہنمائی خدمات کا مؤثر انتظامی ڈھانچہ ادارے کی کامیابی کی بنیاد ہے۔
- اس ڈھانچے میں شفافیت، جواب دہی، رابطہ اور تعاون جیسے اصول شامل ہونے چاہئیں۔
- انتظامیہ کو سیکھنے والوں کی ضروریات کی تشخیص اور وسائل کی فراہمی یقینی بنانی چاہیے۔
- مشیر کی پیشہ ورانہ تربیت کے لیے باقاعدہ اقدامات کرنا ضروری ہے۔
- ریکارڈ کی دیکھ بھال، رپورٹس کی تیاری اور پروگرام کی مانیٹرنگ رہنمائی کے اہم حصے ہیں۔
- انتظامیہ اور مشیر کے درمیان مضبوط رابطہ اور باہمی اعتماد رہنمائی پروگرام کی کامیابی میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔
- رہنمائی اور اس کے انتظامی پہلوؤں پر توجہ دینے سے تعلیم کو با مقصد اور طلبہ کے لیے زیادہ بامعنی بنایا جا سکتا ہے۔

حوالہ جات

1. UNESCO. (2015). Guidance and Counselling in Learning. Paris: UNESCO Publishing.

2. Rao, S. N. (2011). Counselling and Guidance. New Delhi: Tata McGraw-Hill.

3. Biswalo, P. (1996). Guidance and Counselling in Schools and Colleges. Dar es Salaam: Dar es Salaam University Press.

4. Makinde, O. (1984). Fundamentals of Guidance and Counselling. London: Macmillan Publishers.

5. Gibson, R. L., & Mitchell, M. H. (2008). Introduction to Counselling and Guidance (7th ed.). New Jersey: Pearson Education.

6. Bhatnagar, A., & Gupta, N. (1999). Guidance and Counselling: A Theoretical Perspective. New Delhi: Vikas Publishing House.

7. Burnard, P. (2009). Counselling Skills Training: Book of Activities. New Delhi: Viva Books.

یونٹ نمبر9

غیر رسمی تعلیم میں رہنمائی اور مشاورت کے مسائل اور چیلنجز

تحریر: ڈاکٹر طاہرہ بی بی
نظر ثانی: شمسہ کنول

فہرست

عنوان **صفحہ نمبر**

یونٹ کا تعارف ....
یونٹ کے مقاصد ....
9۔ تقرری اور اس کے مسائل ....
9.1۔ تقرری کا مفہوم اور مراحل ....
9.1.1۔ طلبہ کی شناخت اور معلومات کا حصول ....
9.1.2۔ تقرری کی اہمیت ....
9.1.3۔ تقرری کے دوران پیش آنے والے اہم مسائل ....
9.1.4۔ ان مسائل کے ممکنہ حل ....
خود آزمائی نمبر 1 ....
9.2۔ سماجی روایات اور رہنمائی ....
9.2.1۔ سماجی روایات کا مفہوم ....
9.2.2۔ رہنمائی کے عمل میں سماجی روایات کا کردار ....
9.2.3۔ سماجی روایات کی اقسام اور ان کے اثرات ....
9.2.4۔ سماجی روایات کی وجہ سے درپیش مسائل ....
9.2.5۔ مسائل کے حل کی تجاویز ....
خود آزمائی نمبر 2 ....
9.3۔ مشاورت کی متنوع شکلیں اور اسلوب ....
9.3.1۔ مشاورت کی اہمیت ....
9.3.2۔ مشاورت کی مختلف شکلیں ....

9.3.3۔ مشاورت کے مختلف اسلوب ....
9.3.4۔ مختلف شکلوں اور اسالیب کے فائدے ....
9.3.5۔ مشاورت کے چیلنجز ....
9.3.6۔ چیلنجز کے حل ....
خود آزمائی نمبر 3 ....
اہم نکات ....
حوالہ جات ....

یونٹ کا تعارف

غیر رسمی تعلیم کے شعبے میں رہنمائی اور مشاورت کی خدمات فراہم کرنا ایک اہم اور ضروری پہلو ہے، لیکن اس عمل کو بعض اوقات کئی مسائل اور چیلنجز کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ یہ یونٹ اسی موضوع کو واضح کرنے کے لیے ترتیب دیا گیا ہے تاکہ رہنمائی اور مشاورت کے عمل کی راہ میں حائل رکاوٹوں، مختلف سماجی و ثقافتی عوامل، اور خدمات کی کامیابی پر اثرانداز ہونے والے عناصر کی جامع تفہیم حاصل کی جا سکے۔

غیر رسمی تعلیمی اداروں میں رہنمائی اور مشاورت کے شعبے کو عام طور پر رسمی اسکولوں کی طرح سہولیات میسر نہیں ہوتیں، اس لیے اکثر وہاں بنیادی ڈھانچے کی کمی، محدود تربیت یافتہ عملہ، اور طلبہ کی متنوع ضروریات کے پیش نظر منفرد مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ ان مسائل کی نوعیت نہ صرف مقامی بلکہ علاقائی و عالمی سطح پر بھی مختلف ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس یونٹ میں رہنمائی کے عمل کے دوران سامنے آنے والے چیلنجز کو اجاگر کیا جائے گا تاکہ پالیسی ساز، اساتذہ اور مشیران کا بہتر حل تلاش کر سکیں۔

اس یونٹ میں سب سے پہلے تقرری (پلیسمنٹ) کے دوران پیش آنے والے مسائل کو موضوع بنایا جائے گا۔ غیر رسمی تعلیمی نظام میں اکثر طلبہ کو مناسب تربیت یا ملازمت کے مواقع فراہم کرنے کے لیے پلیسمنٹ کا عمل انتہائی اہمیت رکھتا ہے۔ لیکن اس عمل کے دوران رہنمائی فراہم کرنے والوں کو اکثر مناسب روزگار کے مواقع کی کمی، طلبہ کی غیر یقینی توقعات، یا معاشی دباؤ جیسے مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

اس کے بعد ہم معاشرتی روایات اور رہنمائی کے تعلق کو سمجھیں گے۔ مختلف معاشروں میں قائم روایات اور ثقافتی قدریں بعض اوقات رہنمائی کے عمل کو متاثر کرتی ہیں۔ مثال کے طور پر کچھ معاشروں میں والدین یا بزرگ افراد کے مشورے کو فوقیت دی جاتی ہے اور پیشہ ور مشیروں کے کردار کو محدود سمجھا جاتا ہے۔ ایسے سماجی عوامل کو سمجھے بغیر مشاورت کے عمل کو کامیابی سے ہمکنار کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔

یونٹ کے تیسرے حصے میں ہم مشاورت کی مختلف اقسام اور اسلوب پر روشنی ڈالیں گے۔ مختلف طلبہ یا سیکھنے والوں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے مشاورت کے عمل کو مختلف انداز میں ڈھالا جا سکتا ہے۔ غیر رسمی تعلیمی نظام

میں مخصوص گروپوں، جیسے بالغ طلبہ یا پیشہ ورانہ تربیت حاصل کرنے والے افراد، کے لیے مختلف اسلوب اپنانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس حصے میں ان اسالیب کی وضاحت اور ان کے ساتھ وابستہ مسائل کا جائزہ پیش کیا جائے گا۔

یہ یونٹ نہ صرف مسائل کی فہرست بیان کرتا ہے بلکہ ان کے ممکنہ حل اور متبادل حکمت عملیوں پر بھی روشنی ڈالتا ہے۔ ان مباحث کے ذریعے طلبہ، مشیران اور پالیسی سازوں کو ان مسائل سے بہتر طور پر نمٹنے کی عملی بصیرت حاصل ہوگی اور غیر رسمی تعلیم میں رہنمائی و مشاورت کی خدمات کو زیادہ مؤثر اور کامیاب بنایا جا سکے گا۔

یونٹ کے مقاصد

اس یونٹ کے مطالعے کے بعد، اس قابل ہوں گے کہ:

1. غیر رسمی تعلیم کے تناظر میں رہنمائی اور مشاورت کے عمل کو درپیش مختلف چیلنجز اور مسائل کی نشاندہی اور وضاحت کر سکیں۔
2. تقرری (پلیسمنٹ) کے عمل کے دوران پیش آنے والے مسائل اور ان کے اسباب کو سمجھ سکیں۔
3. معاشرتی روایات اور ثقافتی عوامل کی رہنمائی اور مشاورت کے عمل پر ہونے والے اثرات کا جائزہ لے سکیں۔
4. مختلف سیکھنے والوں کی ضروریات کے مطابق مشاورت کی متنوع اقسام اور اسلوب کو جان سکیں۔
5. تقرری مسائل کے ممکنہ حل تلاش کرنے کے لیے متبادل حکمت عملیوں اور عملی طریقوں کی اہمیت کو سمجھ سکیں۔
6. حاصل شدہ علم کی روشنی میں غیر رسمی تعلیم میں رہنمائی و مشاورت کی خدمات کو زیادہ مؤثر بنانے کے لیے تجاویز دے سکیں۔

9۔ تقرری اور اس کے مسائل

غیر رسمی تعلیم میں رہنمائی اور مشاورت کے عمل میں تقرری (Placement) ایک بنیادی کردار ادا کرتی ہے۔ تقرری کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ ہر سیکھنے والے کو اس کی دلچسپی، صلاحیت، اور رجحانات کے مطابق مناسب تعلیمی یا پیشہ ورانہ راہ پر گامزن کیا جائے۔ اس کے لیے مشیر یا رہنما کو سیکھنے والے کے بارے میں مکمل معلومات اور حالات کو مد نظر رکھتے ہوئے فیصلے کرنے ہوتے ہیں۔ غیر رسمی تعلیم میں تقرری کا عمل انتہائی اہم اور حساس ہے۔ سیکھنے والے کی ذاتی، سماجی اور پیشہ ورانہ ترقی کا دارومدار اس بات پر ہے کہ وہ اپنی صلاحیتوں کے مطابق موزوں شعبہ منتخب کرے۔ تاہم، اس عمل میں کئی طرح کی رکاوٹیں اور مسائل پیش آتے ہیں، جیسے معلومات کی کمی، سماجی دباؤ، مشیر کی نااہلی اور مالی وسائل کی قلت۔ ان مسائل پر قابو پانے کے لیے جامع اقدامات کرنے کی ضرورت ہے تاکہ تقرری کا عمل مؤثر اور نتیجہ خیز ثابت ہو سکے۔ تاہم، غیر رسمی تعلیم کے میدان میں، اس عمل کے دوران کئی طرح کے مسائل اور رکاوٹیں درپیش آتی ہیں جن کا حل تلاش کرنا ضروری ہوتا ہے۔ ذیل میں تقرری کے عمل کے مراحل، اہمیت اور پھر اس سے وابستہ مختلف مسائل کی وضاحت کی گئی ہے۔

9.1۔ تقرری کا مفہوم اور مراحل

تقرری سے مراد وہ عمل ہے جس کے ذریعے طلبہ یا سیکھنے والوں کو ان کی صلاحیتوں، دلچسپیوں اور ضروریات کے مطابق مناسب جگہ یا شعبہ منتخب کرنے میں مدد فراہم کی جاتی ہے۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ فرد اپنی صلاحیتوں کا بہترین استعمال کر سکے اور اپنی تعلیمی یا پیشہ ورانہ زندگی میں کامیاب ہو۔

تقرری کے عمل کے اہم مراحل درج ذیل ہیں:

9.1.1۔ طلبہ کی شناخت اور معلومات کا حصول

سیکھنے والے کے ذاتی، تعلیمی اور سماجی پس منظر کے بارے میں تفصیلی معلومات اکٹھی کرنا۔

صلاحیتوں کا جائزہ

ٹیسٹ، مشاہدات، اور انٹرویوز کے ذریعے سیکھنے والے کی ذہنی، جذباتی اور سماجی صلاحیتوں کا تجزیہ کرنا۔

ترجیحات اور دلچسپیوں کا جائزہ

سیکھنے والے کی دلچسپیاں اور رجحانات جاننے کے لیے رہنمائی اور مشاورت کرنا۔

مناسب اختیارات کی وضاحت

حاصل شدہ معلومات کی بنیاد پر سیکھنے والے کے لیے مناسب تعلیمی یا پیشہ ورانہ راستے تجویز کرنا۔

فیصلہ سازی میں مدد

سیکھنے والے کو مختلف اختیارات کے فوائد و نقصانات سمجھا کر باخبر فیصلہ لینے میں رہنمائی کرنا۔

نتائج کا جائزہ اور فالو اپ

فیصلہ لینے کے بعد سیکھنے والے کی ترقی اور کارکردگی کا جائزہ لینا اور ضرورت کے مطابق مزید رہنمائی فراہم کرنا۔

9.1.2۔ تقرری کی اہمیت

فرد کی قابلیت کے مطابق مواقع فراہم کرنا

تقرری کے ذریعے ہر سیکھنے والے کی انفرادی خصوصیات کو مد نظر رکھتے ہوئے اسے موزوں راستہ دیا جاتا ہے۔

پیشہ ورانہ کامیابی کو فروغ دینا

جب فرد اپنے رجحان کے مطابق شعبہ اختیار کرتا ہے تو اس کی کارکردگی میں بہتری آتی ہے۔

وسائل کا مؤثر استعمال

فرد کے لیے موزوں پروگرام یا ملازمت منتخب ہونے سے وقت اور وسائل کا بہترین استعمال ہوتا ہے۔

ذہنی اطمینان

صحیح شعبہ منتخب ہونے سے فرد کو ذہنی سکون ملتا ہے اور وہ اعتماد کے ساتھ آگے بڑھتا ہے۔

9.1.3۔ تقرری کے دوران پیش آنے والے اہم مسائل

اب ذیل میں ان مسائل کا مفصل جائزہ پیش کیا جارہا ہے جو غیر رسمی تعلیم میں رہنمائی کے دوران تقرری کے عمل میں پیش آتے ہیں:

(الف) معلومات کی کمی

غیر رسمی تعلیم میں اکثر سیکھنے والوں کا مکمل تعلیمی یا پیشہ ورانہ پس منظر دستاویزی شکل میں موجود نہیں ہوتا۔ اس کمی کی وجہ سے مشیر کو درست فیصلہ کرنے میں دشواری ہوتی ہے۔

(ب) طلبہ کی دلچسپیوں کا ابہام

بعض سیکھنے والے اپنی دلچسپیوں اور رجحانات کو پوری طرح نہیں جانتے یا انہیں ظاہر کرنے سے قاصر ہوتے ہیں، جس سے موزوں تقرری مشکل ہو جاتی ہے۔

(ج) وسائل کی کمی

کئی غیر رسمی تعلیمی اداروں میں کیریئر گائیڈنس مراکز، ٹیسٹنگ سہولیات یا پیشہ ورانہ مواقع کے بارے میں معلومات کی کمی ہوتی ہے، جس سے تقرری کا عمل متاثر ہوتا ہے۔

(د) مشیر کی مہارت کی کمی

بعض مشیر یا رہنمائی فراہم کرنے والے افراد تربیت یافتہ نہیں ہوتے یا ان کے پاس وہ مہارتیں نہیں ہوتیں جو سیکھنے والے کی مدد کے لیے درکار ہوتی ہیں۔

(ہ) سماجی و ثقافتی رکاوٹیں

کچھ ثقافتی روایات یا سماجی دباؤ سیکھنے والوں کو اپنے شوق یا صلاحیتوں کے برخلاف فیصلہ لینے پر مجبور کر دیتے ہیں، جس سے تقرری غیر مؤثر ہو جاتی ہے۔

(و) مالی مسائل

بعض سیکھنے والے اپنی تعلیمی یا پیشہ ورانہ دلچسپیوں کو مالی وسائل کی کمی کی وجہ سے پورا نہیں کر پاتے، جس سے وہ درست فیصلہ نہیں کر پاتے۔

(ز) روزگار کے مواقع کی کمی

غیر رسمی تعلیم کے شعبے میں بعض اوقات روزگار کے محدود مواقع ہوتے ہیں، جس کی وجہ سے سیکھنے والوں کو موزوں شعبے میں تقرری نہیں مل پاتی۔

(ح) زبان اور رابطے کے مسائل

کئی سیکھنے والے زبان یا رابطے کے مسائل کی وجہ سے اپنی ضروریات اور دلچسپیوں کو واضح نہیں کر پاتے، جس سے مشیر کی رہنمائی مؤثر نہیں رہتی۔

(ط) تعلیمی اداروں کا عدم تعاون

بعض غیر رسمی تعلیمی ادارے رہنمائی اور تقرری کی اہمیت کو نظر انداز کرتے ہیں، جس سے طلبہ کو بروقت اور مؤثر رہنمائی نہیں ملتی۔

9.1.4۔ ان مسائل کے ممکنہ حل

مندرجہ ذیل تجاویز ان مسائل کو حل کرنے کے لیے مددگار ثابت ہو سکتی ہیں:

جامع معلومات کا حصول

سیکھنے والوں کی معلومات کو منظم طریقے سے محفوظ کرنے کے لیے موثر ریکارڈنگ اور ڈیٹا بیس سسٹم متعارف کرایا جائے۔

طلبہ کی دلچسپیوں کا اندازہ لگانا

ورکشاپس، سیمینارز اور کیریئر کونسلنگ سیشنز کے ذریعے طلبہ کی دلچسپیوں کا درست اندازہ لگانے میں مدد کی جائے۔

وسائل کی فراہمی

ادارے میں رہنمائی کے لیے ضروری سہولیات فراہم کی جائیں، جیسے ٹیسٹنگ سروس، پیشہ ورانہ رہنمائی کا مرکز وغیرہ۔

مشیر کی تربیت

مشیروں کو جدید رہنمائی اور مشاورت کی تکنیکوں کی تربیت دی جائے تاکہ وہ سیکھنے والوں کی بہتر رہنمائی کر سکیں۔

سماجی آگاہی

معاشرتی روایات کی تبدیلی کے لیے آگاہی پروگرامز شروع کیے جائیں تاکہ سیکھنے والے آزادانہ فیصلے کر سکیں۔

مالی معاونت کے ذرائع

مالی مسائل سے نمٹنے کے لیے ادارے وظیفے، قرضہ جات یا دیگر مالی معاونت کے پروگرامز متعارف کرائیں۔

روزگار کے مواقع کا فروغ

غیر رسمی تعلیم کی اہمیت کو اجاگر کر کے روزگار کے نئے مواقع پیدا کیے جائیں۔

رابطہ کاری کی بہتری

طلبہ اور مشیروں کے درمیان رابطے کو بہتر بنانے کے لیے مواصلاتی تربیت اور زبان کی مہارت کو فروغ دیا جائے۔

خود آزمائی نمبر 1

1. جگہ بندی (Placement) سے کیا مراد ہے؟
2. جگہ بندی کے اہم مراحل کیا ہیں؟
3. وضاحت کریں کہ غیر رسمی تعلیم میں جگہ بندی کے دوران کیا چیلنجز سامنے آتے ہیں؟
4. سیکھنے والوں کی جگہ بندی کیوں ضروری ہے؟

5. اگر کوئی سیکھنے والا غلط جگہ پر فٹ ہو جائے، تو اس کے منفی اثرات کو ختم کرنے کے لیے آپ کیا اقدامات کریں گے؟
6. جگہ بندی کے عمل میں ادارہ جاتی سطح پر پیدا ہونے والے مسائل کی نشاندہی کریں۔
7. فرض کریں آپ کو ایک سیکھنے والے کی جگہ بندی کرنی ہے جو دو مختلف شعبوں میں دلچسپی رکھتا ہے۔ آپ اس کے لیے کیا طریقہ کار اپنائیں گے؟
8. آپ کے خیال میں موجودہ غیر رسمی تعلیمی اداروں میں جگہ بندی کی خدمات کتنی مؤثر ہیں؟ مثالوں کے ساتھ وضاحت کریں۔

9.2۔ سماجی روایات اور رہنمائی

غیر رسمی تعلیم میں رہنمائی اور مشاورت کا عمل سماجی روایات اور اقدار کے ساتھ گہرے تعلق میں ہوتا ہے۔ سماجی روایات وہ اقدار، عقائد اور رویے ہوتے ہیں جو ایک معاشرت میں نسل در نسل منتقل ہوتے رہتے ہیں۔ رہنمائی کے عمل میں مشیر کو نہ صرف سیکھنے والے کی ذاتی خصوصیات کو مدنظر رکھنا ہوتا ہے بلکہ اس کے سماجی پس منظر کو بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ یہ سماجی روایات اکثر سیکھنے والے کے فیصلے، رجحانات اور ترجیحات پر اثر انداز ہوتی ہیں۔ لہٰذا، ان روایات کو سمجھنا اور ان کا لحاظ رکھنا رہنمائی کی کامیابی کے لیے ضروری ہے۔

9.2.1۔ سماجی روایات کا مفہوم

سماجی روایات سے مراد وہ طرز عمل، رسومات، نظریات اور اصول ہیں جو کسی بھی معاشرت میں مقبول اور رائج ہوتے ہیں۔ یہ روایات خاندان، مذہب، طبقاتی نظام، علاقائی ثقافت اور سماجی ڈھانچے سے اخذ ہوتی ہیں۔ ان کا اثر فرد کی سوچ، فیصلوں اور عملی اقدامات پر گہرا ہوتا ہے۔

9.2.2۔ رہنمائی کے عمل میں سماجی روایات کا کردار

رہنمائی کے عمل میں سماجی روایات کا کردار نہایت اہم ہے۔ ہمیں اپنے روزمرہ مسائل کے حل کے لیے کسی نہ کسی فرد کی رہنمائی درکار ہوتی ہے۔ اس کے چند اہم نکات درج ذیل ہیں۔

فیصلہ سازی پر اثر

سیکھنے والے کے تعلیمی یا پیشہ ورانہ فیصلے اکثر سماجی توقعات یا خاندان کے دباؤ سے متاثر ہوتے ہیں۔

رجحانات اور دلچسپیوں کی تشکیل

بعض روایات سیکھنے والے کے شوق اور دلچسپیوں کی تشکیل میں کردار ادا کرتی ہیں، جیسے بعض خاندانوں میں مخصوص پیشوں کو عزت دی جاتی ہے۔

رہنمائی کے عمل کی قبولیت

کچھ معاشرتوں میں رہنمائی کے عمل کو قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے، جبکہ بعض مقامات پر اس کی مخالفت بھی کی جاتی ہے۔

رہنمائی کے دائرہ کار پر اثر

سماجی روایات بعض اوقات سیکھنے والے کو مخصوص شعبے تک محدود کر دیتی ہیں، جیسے لڑکیوں کو روایتی شعبوں کی طرف مائل کرنا۔

9.2.3۔ سماجی روایات کی اقسام اور ان کے اثرات

غیر رسمی تعلیم میں رہنمائی کا عمل سماجی روایات کے تناظر میں مزید پیچیدہ ہو جاتا ہے۔ معاشرتی اقدار اور روایات بعض اوقات سیکھنے والے کے فیصلے کو مثبت طور پر متاثر کرتی ہیں، لیکن کئی بار یہ اس کے امکانات کو محدود کر دیتی ہیں۔ رہنمائی کے عمل کو مؤثر بنانے کے لیے ضروری ہے کہ سماجی روایات کی حساسیت کو سمجھتے ہوئے سیکھنے والے کو متوازن رہنمائی فراہم کی جائے۔ اس طرح نہ صرف فرد کی صلاحیتیں اجاگر ہو سکتی ہیں بلکہ وہ معاشرتی طور پر بھی کامیاب ہو سکتا ہے۔ آیئے اب ہم سماجی روایات کی اقسام، مسائل اور ان مسائل کے حل کے بارے میں جاننے کی کوشش کرتے ہیں۔

خاندانی روایات

خاندانی سطح پر فیصلہ سازی میں والدین یا بزرگوں کا کردار اہم ہوتا ہے، بعض اوقات فرد کی ذاتی دلچسپی کو نظر انداز کر دیا جاتا ہے۔

ثقافتی روایات

ثقافت بعض پیشوں یا تعلیمی میدانوں کو زیادہ اہمیت دیتی ہے، جیسے زراعت یا دستکاری کے شعبے بعض علاقوں میں قابل احترام سمجھے جاتے ہیں۔

مذہبی روایات

مذہبی اصول بھی سیکھنے والے کے تعلیمی یا پیشہ ورانہ فیصلے پر اثر انداز ہوتے ہیں، جیسے بعض پیشے مذہبی اقدار سے ہم آہنگ سمجھے جاتے ہیں۔

معاشرتی درجہ بندی

طبقاتی نظام یا سماجی اسٹیٹس بھی بعض اوقات سیکھنے والے کی رہنمائی کو محدود کر دیتا ہے۔

9.2.4۔ سماجی روایات کی وجہ سے درپیش مسائل

آزادانہ فیصلہ سازی میں رکاوٹ

سیکھنے والے کو اپنی دلچسپی کے مطابق شعبہ منتخب کرنے کی آزادی حاصل نہیں رہتی۔

پیشہ ورانہ مواقع کا محدود ہونا

سماجی توقعات کی وجہ سے بعض پیشے یا شعبے ہی مقبول سمجھے جاتے ہیں۔

ذہنی دباؤ اور تناؤ

جب فرد کو اپنی دلچسپی کے خلاف فیصلہ کرنا پڑتا ہے تو وہ ذہنی تناؤ کا شکار ہو جاتا ہے۔

تعلیمی کارکردگی پر اثر

دلچسپی کے بغیر منتخب شعبے میں فرد کی کارکردگی متاثر ہوتی ہے۔

9.2.5۔ مسائل کے حل کی تجاویز

آگاہی مہمات

سیکھنے والوں اور والدین کے لیے آگاہی پروگرام منعقد کیے جائیں تاکہ وہ روایات کے دباؤ سے آزاد ہو کر فیصلہ کر سکیں۔

مشیر کی تربیت

مشیر کو تربیت دی جائے کہ وہ سماجی روایات کے اثرات کو سمجھتے ہوئے سیکھنے والے کی انفرادی خصوصیات کو مد نظر رکھے۔

ثقافتی حساسیت

رہنمائی کے عمل میں مشیر کو مقامی ثقافتی روایات کی حساسیت کو مد نظر رکھنا چاہیے۔

متبادل راستوں کی وضاحت

مشیر کو سیکھنے والے کے لیے متبادل راستے اور امکانات واضح کرنے چاہئیں تاکہ وہ معاشرتی دباؤ سے نکل سکے۔

خود آزمائی نمبر 2

1. سماجی روایات (Social Conventions) کیا ہیں؟
2. رہنمائی کے عمل پر سماجی روایات کے اثرات کی مختصر وضاحت کریں۔
3. کس طرح سماجی دباؤ رہنمائی کے عمل کو متاثر کرتا ہے؟
4. مشاورت اور رہنمائی کے لیے سماجی روایات کے مطابق حکمت عملی کیوں ضروری ہے؟
5. اگر ایک سیکھنے والے کا سماجی پس منظر رہنمائی کے عمل میں رکاوٹ بنے، تو آپ کیسے اس کی مدد کریں گے؟
6. وضاحت کریں کہ سماجی روایات اور رہنمائی کے عمل کے درمیان کیا تضاد پایا جا سکتا ہے؟
7. فرض کریں آپ ایک ایسے علاقے میں رہنمائی فراہم کر رہے ہیں جہاں سماجی قدریں بہت سخت ہیں۔ آپ کس طرح متوازن طریقہ اختیار کریں گے؟
8. آپ کے خیال میں کیا رہنمائی اور مشاورت کے پروگرام کو سماجی روایات کے مطابق ڈھالنا چاہیے یا ان کو بدلنے کی کوشش کرنی چاہیے؟ وضاحت کریں۔

9.3۔ مشاورت کی متنوع شکلیں اور اسلوب

غیر رسمی تعلیم کے دائرے میں مشاورت اور رہنمائی کا عمل انتہائی اہمیت رکھتا ہے۔ چونکہ ہر فرد کے مسائل، پس منظر اور صلاحیتیں الگ ہوتی ہیں، اسی لیے مشاورت کی مختلف شکلیں اور طریقے اپنانا پڑتے ہیں۔ ان مختلف اسلوب کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ سیکھنے والے کی ضروریات اور توقعات کے مطابق زیادہ سے زیادہ مدد فراہم کی جائے۔ مشاورت کا عمل صرف معلومات کی فراہمی تک محدود نہیں ہوتا بلکہ یہ سیکھنے والے کی ذاتی ترقی، پیشہ ورانہ راہنمائی، نفسیاتی سکون اور سماجی ہم آہنگی کے لیے مددگار بنتا ہے۔

9.3.1۔ مشاورت کی اہمیت

مشاورت کی متنوع شکلیں اور اسالیب غیر رسمی تعلیم کے شعبے میں سیکھنے والوں کے لیے بہترین مواقع فراہم کرتی ہیں۔ ان مختلف اندازوں سے فرد کے ذاتی، سماجی اور پیشہ ورانہ مسائل کو حل کیا جا سکتا ہے۔ ہر سیکھنے والا اپنی ضروریات، دلچسپیوں اور سماجی پس منظر کے مطابق مخصوص انداز سے زیادہ فائدہ اٹھاتا ہے۔ اس لیے مشیر کا فرض بنتا ہے کہ وہ لچکدار، حساس اور جدید سوچ کا حامل ہو، تاکہ ہر فرد کو بہترین رہنمائی فراہم کی جا سکے۔ مشاورت کی اہمیت کا اندازہ درج ذیل نکات سے لگایا جا سکتا ہے۔

1. سیکھنے والے کی انفرادی ضروریات کو سمجھنا
2. مشکلات کے حل میں رہنمائی فراہم کرنا
3. خود اعتمادی کو فروغ دینا
4. ذاتی، تعلیمی و پیشہ ورانہ فیصلہ سازی میں مدد دینا
5. ذہنی صحت کو بہتر بنانا

9.3.2۔ مشاورت کی مختلف شکلیں

فردی مشاورت(Individual Counselling)

یہ سب سے عام اور بنیادی شکل ہے جس میں مشیر اور سیکھنے والے کے درمیان براہ راست بات چیت ہوتی ہے۔ اس میں سیکھنے والے کو مکمل رازداری اور توجہ دی جاتی ہے تاکہ وہ اپنے مسائل کھل کر بیان کر سکے۔ فردی مشاورت کے ذریعے مخصوص مسائل جیسے تعلیمی کارکردگی، پیشہ ورانہ تذبذب یا نفسیاتی الجھنیں حل کرنے میں مدد ملتی ہے۔

گروہی مشاورت(Group Counselling)

گروہی مشاورت میں مشیر ایک ساتھ کئی سیکھنے والوں کی رہنمائی کرتا ہے۔ اس کا فائدہ یہ ہے کہ سیکھنے والے ایک دوسرے کے تجربات سے سیکھتے ہیں اور سماجی ہم آہنگی کو فروغ دیتے ہیں۔ یہ انداز تعلیمی کیمپوں یا ورکشاپس میں بھی اپنایا جاتا ہے۔

آن لائن مشاورت(Online Counselling)

جدید دور میں انٹرنیٹ اور ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کی مدد سے آن لائن مشاورت بھی عام ہو گئی ہے۔ یہ طریقہ دور دراز علاقوں میں رہنے والے سیکھنے والوں کو فوری مدد فراہم کرنے کے لیے کارآمد ہے۔ ویڈیو کالز، چیٹ سروسز یا ای میلز کے ذریعے رہنمائی دی جاتی ہے۔

کمیونٹی بیسڈ مشاورت(Community-Based Counselling)

کمیونٹی یا معاشرتی سطح پر دی جانے والی مشاورت غیر رسمی تعلیم میں انتہائی اہمیت رکھتی ہے۔ اس میں مقامی رہنما یا مشیر کمیونٹی کے مسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے رہنمائی فراہم کرتے ہیں۔

9.3.3۔ مشاورت کے مختلف اسلوب

ہدایت پر مبنی اسلوب(Directive Approach)

اس اسلوب میں مشیر سیکھنے والے کو واضح ہدایات دیتا ہے۔ مشیر زیادہ فعال کردار ادا کرتا ہے اور فیصلہ سازی میں رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ یہ انداز ان سیکھنے والوں کے لیے موزوں ہوتا ہے جو واضح رہنمائی چاہتے ہیں۔

غیر ہدایت پر مبنی اسلوب (Non-Directive Approach)

اس اسلوب میں مشیر کم بولتا ہے اور سیکھنے والے کو زیادہ اظہار کا موقع دیتا ہے۔ اس میں سیکھنے والے کے احساسات اور خیالات کو ترجیح دی جاتی ہے، تاکہ وہ خود فیصلہ کر سکے۔ کارل راجرز اس انداز کے بڑے علمبردار سمجھے جاتے ہیں۔

باہمی اسلوب (Eclectic Approach)

یہ اسلوب دونوں اوپر دیے گئے طریقوں کا امتزاج ہوتا ہے۔ مشیر مختلف حالات کے مطابق طریقہ بدلتا رہتا ہے۔ کبھی ہدایت دیتا ہے، کبھی صرف سننے والا کردار ادا کرتا ہے۔ یہ سب سے لچکدار اور مؤثر انداز سمجھا جاتا ہے۔

9.3.4۔ مختلف شکلوں اور اسالیب کے فائدے

1. سیکھنے والے کی انفرادی ضروریات کی تکمیل
2. مسائل کو بہتر انداز سے حل کرنا
3. سیکھنے والے کی خود اعتمادی اور خود مختاری کو فروغ دینا
4. سماجی میل جول کو بڑھانا
5. جدید دور کی ٹیکنالوجی کا استعمال

9.3.5۔ مشاورت کے چیلنجز

ثقافتی حساسیت

بعض اوقات مختلف معاشرتی پس منظر رکھنے والے سیکھنے والوں کو سمجھنا مشکل ہو جاتا ہے۔

وسائل کی کمی

غیر رسمی تعلیم میں اکثر وسائل کم ہوتے ہیں جیسے پیشہ ور مشیروں کی کمی یا تربیت کا فقدان۔

ٹیکنالوجی تک رسائی کے مسائل

آن لائن مشاورت کے لیے انٹرنیٹ یا آلات کی کمی۔

سیکھنے والے کی عدم دلچسپی

بعض سیکھنے والے مشاورت کو غیر ضروری سمجھتے ہیں۔

9.3.6۔ چیلنجز کے حل

- مشیروں کی بہتر تربیت
- ثقافتی حساسیت کو فروغ دینا
- وسائل کی فراہمی
- آن لائن مشاورت کو عام کرنا
- سیکھنے والوں کو آگاہ کرنا کہ مشاورت ان کی ترقی کے لیے مفید ہے

خود آزمائی نمبر 3

1. 1مشاورت کی مختلف شکلیں کون کون سی ہیں؟
2. ہدایت پر مبنی اسلوب کی خصوصیات کیا ہیں؟
3. وضاحت کریں کہ گروہی مشاورت میں سیکھنے والوں کو کس طرح فائدہ ہوتا ہے۔
4. بتائیں کہ باہمی اسلوب کیسے فرد کی ضروریات کو پورا کرتا ہے؟
5. اگر ایک سیکھنے والا فیصلہ سازی میں مشکل محسوس کر رہا ہے تو کون سا اسلوب آپ اختیار کریں گے اور کیوں؟
6. آن لائن مشاورت کے فوائد اور چیلنجز کا تقابلی جائزہ لیں۔
7. فرض کریں آپ کو ایک ایسے گروپ کے لیے مشاورت کرنی ہے جہاں مختلف سماجی پس منظر کے سیکھنے والے ہیں۔ آپ ان کے مسائل کو کس طرح حل کریں گے؟
8. آپ کے خیال میں غیر ہدایت پر مبنی اسلوب کب سب سے زیادہ مؤثر ثابت ہوتا ہے؟ دلائل کے ساتھ وضاحت کریں۔

اہم نکات

- غیر رسمی تعلیم میں رہنمائی اور مشاورت کی خدمات اہم مگر چیلنجز سے بھرپور عمل ہے۔
- اس عمل میں رکاوٹیں سماجی، ثقافتی اور انتظامی عوامل سے پیدا ہوتی ہیں۔
- غیر رسمی تعلیمی اداروں میں سہولیات، بنیادی ڈھانچے اور تربیت یافتہ عملے کی کمی ایک بڑا مسئلہ ہے۔

- طلبہ کی متنوع ضروریات ان اداروں میں منفرد نوعیت کے مسائل پیدا کرتی ہیں۔
- تقرری (پلیسمنٹ) کے عمل میں روزگار کے مواقع کی کمی، طلبہ کی غیر یقینی توقعات اور معاشی دباؤ جیسے مسائل پیش آتے ہیں۔
- معاشرتی روایات اور ثقافتی اقدار بعض اوقات پیشہ ورانہ مشاورت کے کردار کو محدود کر دیتی ہیں۔
- کچھ معاشروں میں والدین یا بزرگ افراد کی رائے کو پیشہ ور مشیر کے مشورے پر ترجیح دی جاتی ہے۔
- مختلف طلبہ یا گروہوں کی ضروریات کے مطابق مشاورت کے مختلف انداز اور اقسام اختیار کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔
- بالغ طلبہ یا پیشہ ورانہ تربیت حاصل کرنے والوں کے لیے مخصوص رہنمائی کے اسلوب اہم ہیں۔
- مسائل کے ممکنہ حل اور متبادل حکمت عملی اپنانے سے رہنمائی و مشاورت کی خدمات کو زیادہ مؤثر بنایا جا سکتا ہے۔

حوالہ جات

1. **UNESCO. (2017).** Education for Sustainable Development Goals: Learning Objectives. Paris: UNESCO Publishing. https://unesdoc.unesco.org/ark:/48223/pf0000247444
2. **Nwachukwu, P. O. (2016).** Guidance and Counselling in Education. Ibadan: Wisdom Publishers.
3. **Mutie, E. K., & Ndambuki, P. (1999).** Guidance and Counselling for Schools and Colleges. Nairobi: Oxford University Press.
4. **Makinde, O. (1984).** Fundamentals of Guidance and Counselling. London: Macmillan.

i. **پاکستان اوپن یونیورسٹی۔** (2015). رہنمائی اور مشاورت میں بنیادی اصول . اسلام آباد: شعبہ فاصلاتی تعلیم۔

5. **Gibson, R. L., & Mitchell, M. H. (2008).** Introduction to Counseling and Guidance (7th ed.). Pearson.
6. **Sinha, A. K. (2014).** Counselling and Guidance: A Practical Approach. New Delhi: Centrum Press.
7. **Corey, G. (2016).** Theory and Practice of Counseling and Psychotherapy (10th ed.). Cengage Learning.
8. **Nayyar, A. H., & Salim, A. (Eds.). (2004).** The State of Education in Pakistan: A Report. Islamabad: Sustainable Development Policy Institute.

i. **پاکستان اوپن یونیورسٹی۔** (2019) غیر رسمی تعلیم کے لیے رہنمائی ومشاورت کی خدمات . اسلام آباد AIOU ۔